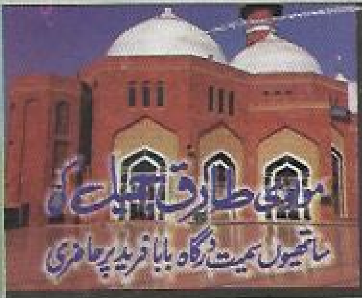


دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ
نقش **نعلِ پاک**
باعثِ برکت وشفا ہے





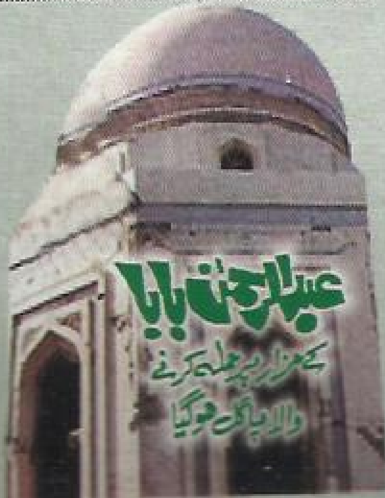
سوادِ اعظم اہلسنّت کے عقائد و معمولات پر
شرک و بدعت اور حرام کے فتوے لگانے والوں
سے ۱۵۰ سوالات اخباری تراشوں، تصاویر
اور اہم ثبوت پر مشتمل کتاب

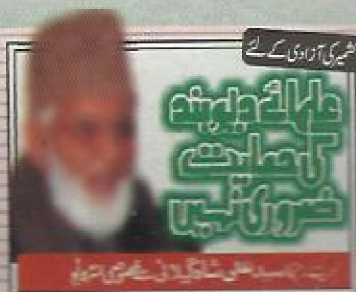
بدعتی کون؟

فیصلہ عوام کریں کہ بدعتی کون؟

ازقلم: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

ناشر: تحریکِ تحفظِ اسلام پاکستان





INTERNATIONAL URDU WEEKLY
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN
تکبیر
34

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو عالمین کا رب ہے۔ بے شمار درود و سلام اس ذات پر جس کو اللہ تعالیٰ نے بہت عظیم رتبے سے نوازا اور ہمیں اس پاک ہستی کا امتی بنایا۔

موجودہ پرفتن دور میں جہاں ہر طرف نفسانفسی اور بے راہ روی ہے، لوگ دینِ اسلام کی صورت کو مسخ کر کے پیش کر رہے ہیں، لہٰذا ہم نے مناسب سمجھا کہ آپ کے سامنے سب سے پہلے بدعت کی تعریف، اس کی اقسام اور علمائے اسلام کے اقوال بیان کئے جائیں۔

بدعت کا لغوی معنیٰ

نیا کام، نئی ایجاد، نئی بات۔

بدعت کا شرعی معنیٰ

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو۔

بدعت کی دو قسمیں ہیں

(1)...... بدعتِ حسنہ (2)...... بدعتِ سیئہ

اَب ان دو اقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

(1)...... بدعتِ حسنہ کی تعریف

ہر وہ طریقہ جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ کام شریعت کے خلاف نہ ہو جیسے نمازِ تراویح، جماعت کے ساتھ ادا کرنا، قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے بہت سے دوسرے علوم و فنون پڑھنا اور سیکھنا، دینی مدارس قائم کرنا، قرآن مجید کے اعراب کا لگایا جانا، قرآن مجید پر غلاف چڑھانا، قرآن مجید کو اعلیٰ طباعت کے ساتھ شائع کرنا، مساجد میں محرابیں بنانا، مساجد کے بلند مینار تعمیر کروانا، جمعہ کے دن دو اذانیں دینا، دانے والی تسبیح پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کشاف اصطلاحات الفنون جلد اول صفحہ 122 میں حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کے حوالے سے ہے کہ وہ بدعت جو کتاب اللہ، سنّت، اجماع یا اثر صحابہ کے خلاف نہ ہو تو یہ بدعت حسنہ ہے۔

☆...... بدعتِ حسنہ پر عمل کرنا باعثِ اَجر و ثواب ہے:

الحدیث:...... **من سنن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجرمن عمل بها من غير ان ينقص من اجورهم شئ۔**

ترجمہ:...... جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کا بھی جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد شریف)

فائدہ:...... یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور شریعت کے مخالف نہ

ہوتوایسے کام کواپنانااور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

الحدیث:...... عن ابی سلمه ان النبی ﷺ عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنة فقال ینظر فیه العابدون من المؤمنین ۔

ترجمہ:......حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار اعظم ﷺ سے ایسے نئے کام جس کی وضاحت کتاب وسنت میں ہو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس امرِ محدث کے بارے میں عابدین مومنین کو غور وفکر کرنا چاہیے۔(سنن دارمی باب التورع عن الجواب فی مالیس فیہ کتاب ولاسنۃ جلداول صفحہ 54)

فائدہ:......اس حدیث سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ہر نئے کام کو بُرا سمجھ کر رد نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے لئے یہ واضح حکم موجود ہے کہ مجتہدین اور اہل اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کریں۔

اسی بناء پر حضرت امام نووی علیہ الرحمہ اور دوسرے بہت سے ائمہ نے بدعت کی پانچ اقسام بیان کی ہیں۔

(1)......بدعتِ واجبہ (2)......بدعتِ مندوبہ (3)......بدعتِ مباحہ (4)......بدعتِ مکروہہ (5)......بدعتِ حرام

الحدیث:...... ماراه المسلمون حسنا فهو عندالله حسن ۔

ترجمہ:......جس کام کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے۔ (موطاامام محمد باب قیام شہر رمضان صفحہ 144)

1)......امام کاسانی علیہ الرحمہ بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں:

"اتباع ماشتهر العمل به فی الناس واجب"۔

ترجمہ:......جو عمل لوگوں میں مشہور ہوجائے جب کہ شریعت کے مطابق ہو، اس کی اتباع ضروری ہے۔(بحوالہ: بدائع الصنائع فصل فی بیان ما یستحب فی یوم العید، جلداول)

2)......علامہ بدرالدین عینی (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری) علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کام شریعت کے مخالف نہ ہو تو وہ "بدعتِ حسنہ" یعنی اچھی بدعت ہے۔

3)......علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ، شامی کے مقدمہ میں فرماتے ہیں "یہ حدیث اسلام کے قوانین ہیں کہ جو شخص کوئی بُری بدعت ایجاد کرے، اس پر تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہے اور جو شخص اچھی بدعت نکالے، اسے قیامت تک اس عمل کی پیروی کرنے والوں کا ثواب ہوگا۔" اگر یہ کہا جائے کہ بدعت حسنہ یعنی اچھی بدعت کوئی چیز نہیں ہے تو یہ بات مُسلم شریف کی حدیث کے خلاف بھی ہوسکتی ہے۔

4)......شیخ وحیدالزماں جو غیر مقلدین اہلحدیث کے امام ہیں حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے حوالے سے اپنی کتاب ھدیۃ المھدی صفحہ 117 میں لکھتے ہیں کہ بدعت حسنہ (اچھی بدعت) کو دانتوں سے (مضبوطی سے) پکڑ لینا چاہیے کیونکہ سرکار اعظم ﷺ نے اس کو واجب کئے بغیر اس پر برانگیختہ کیا ہے جیسے نماز تراویح۔

5)......حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ماہ رمضان میں نماز تراویح کی جماعت کا اہتمام کیا تو کسی شخص نے عرض کیا کہ یہ "بدعت" ہے۔ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا "نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِه" یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔

فائدہ:......ان تمام احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال سے یہ بات نہایت آسانی سے معلوم ہورہی ہے کہ ہر وہ ایسا عمل جو سرکار اعظم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں نہیں تھا بلکہ بعد میں ایجاد ہوا۔ اگر وہ شریعتِ مطہرہ اور سُنّتِ رسول ﷺ کے مخالف نہیں تو اس پر عمل کرنا مستحب اور بعض صورتوں میں ضروری ہے۔

الحدیث:......سرکار اعظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اُس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اُس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی ۔(بحوالہ: مُسلم شریف، جلد تیسری صفحہ 718)

فائدہ:......مُسلم شریف کی حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکار اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

تفسیر روح البیان میں ہے کہ وہ کام جسے علماء اور عارفین ایجاد کریں اور وہ سُنّت کے خلاف نہ ہو تو یہ اچھا کام ہے۔

(2)...... بدعتِ سیۂ کی تعریف

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ شریعت کے مخالف ہو۔

1)...... کتاب اصطلاحات الفنون صفحہ 133 جلد اوّل میں ہے کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ وہ بدعت جو کتاب، سُنّت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف ہو تو یہ بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعت ہے۔

2)...... کتاب نیل الاوطار باب صلوٰۃ التراویح جلد سوم صفحہ 57 میں ہے کہ اگر بدعت ایسے اصول کے تحت داخل ہے جو شریعت میں قبیح ہے تو یہ بدعتِ سیۂ ہے

3)...... امام حجر عسقلانی علیہ الرحمہ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ دین میں کسی ایسی نئی چیز کا ایجاد کرنا، جس کی اصل (دلیل) شریعت میں نہ ہو۔

4)...... علامہ ابنِ منظور افریقی فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو، بدعتِ سیۂ ہے۔

5)...... مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام جلد اوّل میں ہے کہ جس شخص نے ہمارے دین میں کوئی نیا عقیدہ ایجاد کیا کہ جو دین کے خلاف ہو تو وہ مردود ہے۔

6)...... علامہ ابنِ اثیر فرماتے ہیں کہ "ہر نیا کام بدعت ہے" سے مُراد وہ نیا کام ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور سُنّت کے موافق نہ ہو۔

معلوم ہوا کہ جو چیز اسلام سے ٹکرائے وہ بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعت ہے اور جو دینِ اسلام سے نہ ٹکرائے اور جن کاموں کو قرآن وسنّت میں منع نہیں کیا گیا وہ بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت ہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلِ بیت اطہار نے سرکارِ اعظم ﷺ کے ظاہری زمانے میں اور بعد میں اپنے دل سے بہت سی ایسی اچھی بدعتیں یا نئے کام بھی کئے، جن کا حکم نہ قرآن مجید میں آیا، جو نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے خود کئے اور نہ کرنے کا حکم دیا۔

(1)...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید جمع کرنے کا حکم دیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو سرکارِ اعظم ﷺ نے نہیں کیا؟ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ کام اچھا ہے۔ (بخاری شریف)

(2)...... نمازِ تراویح ایک عبادت ہے جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیات میں ہر سال پورے رمضان جماعت سے نہیں ہوئی تھی مگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اِسے رائج کرتے ہوئے اس کے لئے "بدعت" کا لفظ استعمال کیا اور فرمایا "یہ کتنی اچھی بدعت ہے"۔ (بخاری شریف)

(3)...... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمعہ میں دو اذانوں کا طریقہ شروع کیا۔

(4)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک ہی شہر میں نمازِ عید کے دو اجتماعات شروع کئے۔

(5)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علمِ نحو ایجاد کیا۔

(6)...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علمِ صَرف ایجاد کیا۔

(7)...... حضرت خُباب رضی اللہ عنہ نے پہلی مرتبہ شہید کئے جانے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کئے۔

(8)...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وعظ کے لئے جمعرات کا دن متعین کیا۔ (بخاری شریف)

(9)...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ وضو کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے حالانکہ سرکارِ اعظم ﷺ نے اُنہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا۔

(10)...... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو جمع کر کے ایک کتابی صورت تشکیل دی۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت" ہیں یا "سُنّت"؟ کچھ علماء کا خیال ہے کہ "سُنّت" ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے طریقوں پر چلنے کی ہدایت سرکارِ اعظم ﷺ کے فرمان میں موجود ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت حسنہ" ہیں حدیث شریف میں خُلفائے راشدین کی "سُنّت" کا مطلب اُن کا طریقہ ہے اور یہ طریقہ ان معنوں میں "سُنّت" نہیں جس طرح کہ سرکارِ اعظم ﷺ کی سُنّت ہے۔

☆......اچھی اور جائز بدعتیں:

ذیل میں وہ چند کام درج ہیں جن کا نہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور نہ سرکار اعظم ﷺ نے کسی حدیث میں حکم دیا اور نہ اس انداز میں یہ سرکار اعظم ﷺ کے کسی عمل سے ثابت ہیں مگر اس کے باوجود آج کا مسلمان اُنہیں کرنا نہ صرف یہ کہ جائز بلکہ ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ان بدعتوں پر ثواب کیسا؟ اور ان اُمور پر دین کی اصل شکل مسخ کرنے کا الزام کیوں نہیں؟ صرف اس لئے یا تو ان کی اصل قرآن وحدیث میں موجود ہے یا پھر یہ اسلام کے شرعی احکام اور اصولوں کے خلاف نہیں اور نہ ہی اُنہیں قرآن وحدیث میں منع فرمایا گیا ہے۔

1)......مساجد میں قرآن مجید اور تسبیح وغیرہ رکھنا، مینار، گنبد اور محراب بنوانا۔

2)......قرآنِ مجید پر اعراب لگانا، قرآنِ مجید کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کرنا، اس پر غلاف چڑھانا اور اعلیٰ طباعت میں شائع کروانا۔

3)......قرآنِ مجید کی الگ الگ پاروں میں تقسیم، سورتوں کی موجودہ ترتیب، مختلف رکوع کے مقامات۔

4)......دکانوں، گھروں اور مساجد میں قرآن خوانی، ختمِ آیت کریمہ، کلمہ طیبہ یا دیگر خاص آیات کو با اہتمام پڑھنا۔

5)......"ﷺ" کو بطور درود شریف پڑھنا اور لکھنا۔

6)......دینی مدارس میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، دورۂ تفسیر قرآن، دورۂ حدیث، ختمِ بخاری شریف یا کوئی دینی تقریب منعقد کرنا۔

7)......بزرگوں کے آزمودہ، مختلف درود شریف، دعائیں، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام پڑھنا۔

8)......ہر سال پورے رمضان جماعت کے ساتھ بیس رکعت تراویح پڑھنا، محفلِ شبینہ یا چند روزہ تراویح میں قرآن مجید مکمل سُنانے کا انتظام کرنا۔

9)......تراویح کے اختتام پر تکمیلِ قرآن کی محافل کرنا، دُعا ختم القرآن پڑھنا اور ختم شریف کے لئے رقم جمع کرنا۔

10)......تاریخ مقرر کر کے درسِ قرآن اور درسِ حدیث، محفلِ نعت، محفلِ درود وسلام، جلسہ میلاد النبی ﷺ، جلسہ گیارہویں شریف، تبلیغی اجتماعات، خواجہ صاحب علیہ الرحمہ کی چھٹی شریف، محفلِ شبِ معراج وشبِ برأت، محفلِ شبِ قدر، رجب شریف کی کھیر پوری اور دیگر اچھی محافلوں کا اہتمام کرنا۔

11)......بزرگانِ دین کے ایام اور عُرس منانا، ان کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی، صدقہ وخیرات اور طعام کا اہتمام کرنا۔

12)......مختلف انداز سے دینی علوم حاصل کرنا، دینی کتابیں لکھنا، شائع کرنا اور تقسیم کرنا۔

13)......وابستگی کے اظہار یا برکت کے لئے دکانوں، مکانوں اور مساجد میں قرآنی آیات لکھنا یا طغرے لگانا۔

14)......کفن پر شہادت کی اُنگلی سے کلمات طیبات لکھنا، قبر میں مُرشد کا شجرہ یا عہد نامہ وغیرہ رکھنا، میت کو تلقین کرنا اور قبر پر اذان کہنا۔

15)......جمعہ میں مروجہ خُطبہ پڑھنا اور خُطبے سے قبل تقریر کرنا۔

16)......ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل اور چھ کلمے پڑھنا اور یاد کرنا۔

17)......دینی مدارس کا قیام اور اُن کا نصاب ونظام۔

18)......مدارسِ دینیہ کی سالانہ یا سو سالہ تقریب منانا، طلبہ کے وظائف، طلبہ کی دستار بندی کی تقریب اور اُن میں تقسیم اَسناد کرنا۔

19)......افطار پارٹی، عیدملن پارٹی منعقد کرنا۔

یہ تمام باتیں دین سے نہیں ٹکراتی اور نہ ہی شریعت میں ان باتوں کی ممانعت ہے لہٰذا یہ تمام اُمور جائز اور اچھے اعمال ہیں۔

☆......بُری اور ناجائز بدعتیں:

چند وہ ناجائز کام یا بُری بدعتیں ہیں، جن کو قرآن وحدیث میں منع کیا گیا، جو دین سے ٹکراتی ہیں اور اسلام کے مزاج اور اُصولوں کے خلاف ہیں۔ علمائے اُمت

نوعیت کی وجہ سے بدعت سیۂ (بُری بدعت) کو حرام اور مکروہ کی اقسام میں بھی تقسیم کرتے ہیں۔

1)......اسلامی قوانین کے نفاذ کی بجائے غیر اسلامی قوانین اور سسٹم کا نفاذ مثلاً
پاکستان کا عدالتی نظام جب کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

2)......مُسلم ممالک کے حکمرانوں کا ذاتی اقتدار کے لئے اسلام دشمن ممالک سے مدد حاصل کرنا یا مسلمانوں کے خلاف اِن کی مدد کرنا جیسے افغانستان اور عراق کے مسلمانوں کے خلاف مدد کی۔

3)......ایصالِ ثواب کو فرض، واجب یا لازم قرار دینا یعنی انہیں نہ کرنے کو یا دیگر ایّام میں کرنے کو ناجائز، حرام اور گناہ قرار دینا۔ کوئی خودساختہ اور غلط بات کسی سے منسوب کرنا۔

4)......عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر خوشبو لگا کر گھومنا۔

5)......شادی بیاہ کے موقع پر مہندی، مایوں اور ستارے اور فضول خرچی جیسے کام کرنا۔

6)......عورتوں اور مَردوں کی مشترکہ تقریبات کرنا، محلّے یا بازار میں خواتین کا بے پردہ ہو کر خریداری کرنا۔

7)......درسِ قرآن، درسِ حدیث، جلسۂ میلاد النبی ﷺ، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام کو ناجائز اور بُری بدعت کہنا۔

8)......سود کو جائز، جہاد کو منسوخ قرار دینا، ارکانِ اسلام کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے کسی کو کم کر دینا۔

9)......میت پر احباب کی شاندار دعوتیں کرنا اور غریبوں کو ان سے یکسر محروم رکھنا۔

10)......مزارات اور پیر و مُرشد کو سجدۂ تعظیمی کرنا (سجدۂ عبادت مسلمان ہرگز کسی کو نہیں کرتے) مزارات پر دیگر غیر شرعی کام بُری بدعت اور حرام ہیں۔

11)......تعزیہ داری اور ماہ محرام الحرام میں مختلف خرافات۔

12)......کسی مستحب و مباح بدعت پر خودساختہ اور غیر شرعی پابندی لگانا۔

13)......اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جائز کردہ چیزوں کے متعلق اس کے بندوں میں شک پیدا کرنا اور ان پر عمل کرنے والے مسلمانوں کو شرک و بدعت کا مُرتکب قرار دے کر دینِ اسلام سے از خود خارج کر دینا۔

14)......میلاد النبی ﷺ، بزرگوں کے ایصالِ ثواب اور عُرس کی تقاریب کو حرام کہنا۔

15)......صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیتِ اطہار اور اولیاء کرام کو بُرا کہنا۔

16)......سرکارِ اعظم ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو شرک اور حرام قرار دینا۔

17)......تقلید، تقدیر، واقعۂ معراج اور احادیث کا انکار کرنا۔

18)......وسیلے کو ناجائز قرار دینا، حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا جیسا دیوبند مسلک میں کوا کھانا ثواب قرار دیا گیا ہے۔

19)......نماز میں سرکارِ اعظم ﷺ کے خیال کو بُرا اور شرک قرار دینا۔

20)......نذر و نیاز کو حرام قرار دینا۔

21)......سرکارِ اعظم ﷺ کے مرتبے اور مقام میں کمی کرنا۔

22)......سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت کا انکار کرنا۔

23)......سرکارِ اعظم ﷺ کی ذات میں (اپنے ضمِ فاسد میں) عیب تلاش کرنا۔

24)......ائمہ مجتہدین کو بُرا کہنا اور اُن پر طعنہ زنی کرنا۔

25)---- حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت دینا۔

26)---- اُمّت میں انتشار پھیلانے کے لئے چوتھے دن قربانی کرنا۔

27)..... عیدین میں گلے ملنے کا عمل بدعت قرار دینا۔

28)..... کسی بھی موقع پر جھوٹی روایات اور غلط نعتیہ اشعار پڑھنا۔

29)..... بروج، ستاروں یا سیاروں کو مستقبل کی خبروں کے حصول کا ذریعہ سمجھنا۔

30)..... چوتھائی سر کا مسح کرتے ہوئے گردن کے سامنے والے حصے کا مسح کرنا۔

یہ تمام بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعتیں ہیں ان کاموں سے مسلمانوں کو بچنا چاہیے کیونکہ اس کے ارتکاب سے بندہ بدعتی اور حرام کا مرتکب ہوتا ہے۔

فیصلہ عوام کرے

ہم نے احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال کی روشنی میں بدعتِ حسنہ اور بدعت سیۂ کی تعریف، توضیح اور فرق کو واضح کیا تا کہ مسلمانوں میں انتشار نہ پھیلے، فر
واریت پروان نہ چڑھے، لوگ گمراہی سے بچ جائیں کیونکہ شرعی اصول نظر انداز کر کے مَن پسند افکار و معمولات کو شرک و بدعت قرار دینے سے معاشرے میں فر
واریت، تعصب اور منافقانہ انداز کی جو فکر پروان چڑھ رہی ہے وہ ہر دردمند مسلمان کے لئے افسوس ناک بھی ہے اور اتحادِ اُمّت کی راہ میں بڑی رکاوٹ بھی ہ
ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم از خود اس غیر اُصولی اور منافقانہ طرزِ فکر کو تبدیل کرنے کی مُخلصانہ کوششیں کریں تا کہ علمی سطح پر اسلام کے خلاف تشکیل کردہ غیر منصف
پالیسیوں اور متعصبانہ رویوں کا یکجہتی سے مقابلہ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

مگر افسوس کہ دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے لوگ اکثر و بیشتر پمفلٹ اور کُتب کی صورت میں لوگوں میں انتشار پھیلاتے ہیں ہر دو چار مہینے کے بعد فر
لٹریچر فقط اس لئے تقسیم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی قرار دیا جائے، اُن کے نزدیک بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیۂ کا کوئی تصور نہیں وہ فقط بُری بدعت کو ہی تسلیم
کرتے ہیں لہٰذا اَب کتاب کے آخر میں دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے کارناموں کو آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے جو کہ ثبوت کے ساتھ ہیں با قاعدہ سر عا
اور اخبارات کی بھی سرخی بنتے ہیں عوام فیصلہ کریں کہ اہلسنّت کے کاموں پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے ہی گھروں کو آگ لگا چکے ہیں بے چارے اُمّت
مسلمہ کو مشرک و بدعتی کہتے کہتے خود ہی اس آگ میں جل گئے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو بالخصوص عقیدے و ایمان کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی توفیق عط
فرمائے آمین۔

فیصلہ ؟

عقائدِ اہلسنّت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہلِ حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنّت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیۂ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنّت سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مُشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟

دیوبندی جماعت جمعیت علمائے ہند نے کشمیریوں کو بھارتی شہری قرار دے دیا



جلد ۱۵: شمارہ ۷۸ | پیر ۲۳ ذیقعد ۱۴۳۱ھ یکم نومبر ۲۰۱۰ء | قیمت ۱۰ روپے

جمعیت علمائے ہند نے کشمیریوں کو پھر بھارتی شہری قرار دیدیا

حقوق دینے کے نام پر بھارت تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ مولانا محمود مدنی۔ تحریک آزادی کی مخالفت میں دہلی میں جلسہ

کراچی (رپورٹ: راجہ فیاض) جمعیت علمائے ہند نے کشمیریوں کی جاری تحریک آزادی کی ایک بار پھر مخالفت کرتے ہوئے مقبوضہ جموں و کشمیر کے باشندوں کو بھارتی شہری قرار دے دیا ہے۔ اتوار کو نئی دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں ایک اور کشمیر کانفرنس سے خطاب میں جمعیت علمائے ہند کے سیکریٹری جنرل اور بھارتی پارلیمنٹ کے رکن مولانا محمود مدنی نے کہا کہ کشمیریوں کے حقوق کے نام پر بھارت تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ کشمیری بھارتی آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنے حقوق کی جدوجہد کریں۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کے بگڑتے ہوئے حالات کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ کشمیریوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی فی الفور ختم کی جائے اور وہاں پر نافذ فوجی قوانین منسوخ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 6)

بقیہ نمبر 6 | جمعیت علمائے ہند

کرکے سینکڑوں کشمیریوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ یاد رہے کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے حریت پسند سیاسی اور عسکری قائدین پہلے ہی جمعیت علمائے ہند کی کوششوں کو بھارتی حکمرانوں کی سازش قرار دے چکے ہیں اور وہ جمعیت علمائے ہند کو کشمیریوں کے معاملات میں دخل اندازی سے باز رہنے کا انتباہ کر چکے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی حریت قیادت اور بھارت نواز حلقوں نے بھی اتوار کو بے بولنگ کے تحت ہونے والی کانفرنس سے دور رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جمعیت علمائے ہند نے اس کانفرنس کے لیے بھارت بھر سے 50 ہزار سے زیادہ مسلمانوں کو جمع کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ جمعیت علمائے ہند کے سیکریٹری جنرل محمود مدنی نے بھارت کی حکمران جماعت کانگریس کی صدر سونیا گاندھی کے علاوہ مقبوضہ کشمیر کے بھارت نواز ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو بھی شرکت کی دعوت دی تھی، تاہم بھارتی کٹھ پتلی ڈاکٹر فاروق عبداللہ جمعہ کو ہی دہلی سے سرینگر چلے گئے تھے۔ کانفرنس کی صدارت قاری سید محمد عثمان منصور پوری نے کی جبکہ اس سے حکیم الدین قریشی، مولانا حیات اللہ قاسمی، مفتی رشید اعظمی، شوکت علی بستوی نے بھی خطاب کیا۔

دارالعلوم دیوبند نے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دے دیا

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

جلد ۱۵: شمارہ ۵۸ | منگل ۳ ذیقعد ۱۴۳۱ھ ۱۲ اکتوبر ۲۰۱۰ء | قیمت ۱۰ روپے

دارالعلوم دیوبند نے کشمیر پر بھارت کی حمایت کر دی

حریت قیادت برہم

بھارتی آئین کے تحت حل کے مشوروں کی ضرورت نہیں - یاسین ملک - بھارتی مسلمانوں سے تحریک میں شمولیت کی توقع کبھی نہیں رکھی - میر واعظ

جمعیت علمائے ہند کے تحت کانفرنس - مقبوضہ کشمیر کو بھارتی اٹوٹ انگ قرار دے دیا - کشمیریوں سے بھارتی فوج پر پتھراؤ نہ کرنے کی اپیل

نئی دہلی، سری نگر (امت نیوز) مقبوضہ کشمیر کی حریت قیادت نے مسئلہ کشمیر پر بھارت کی حمایت پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے دارالعلوم دیوبند کے علاوہ جمعیت علمائے ہند کی قیادت کے مشوروں کی کوئی ضرورت نہیں۔ دارالعلوم دیوبند میں جمعیت علمائے ہند کے تحت کشمیر کانفرنس میں مقبوضہ جموں و کشمیر (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 7)

علمائے دیوبند کا نظریہ بھارت نواز ہے - حزب المجاہدین

مظفر آباد (پ ر) حزب المجاہدین کے ترجمان احسان الٰہی نے دیوبند کی کشمیر کانفرنس کو کشمیری عوام کے اصولی اور بنیادی حق کو دانستہ یا نادانستہ طور پر تتق کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ علمائے دیوبند کا (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 22)

بقیہ نمبر 22 | کنگ کاشان

خصوصاً بھارت نواز نظریہ تحریک پاکستان کے دور سے لے کر آج تک سب پر واضح ہے۔ جمعیت علمائے ہند نے صرف بھارت کے مشرکانہ نظام کے سائے میں زندگی گزارنے پر رضامند ہیں۔ بلکہ ان کے قائد محمود مدنی تو بھارتی پارلیمنٹ کے ممبر کی حیثیت سے مزے بھی لوٹ رہے ہیں۔ جو کچھ بھی کیا، گنگا کا احسان بھی مانتے رہے رحمان بھی اور خوش رہے شیطان بھی۔ حزب المجاہدین کے ترجمان نے کہا کہ موجودہ حالات میں یہ توثیق کرنا کہ کشمیر بھارت کا حصہ ہے، علمائے دیوبند کی عالمانہ پوزیشن کو مشکوک بنا رہا ہے۔ بھارتی علماء کو چاہئے کہ وہ کشمیر کے معاملے میں مداخلت نہ کریں بلکہ اپنے حالات کو سدھارنے کی فکر کریں جو بھارت میں پچھلے 63 برس میں کم و بیش 37 ہزار مسلم کش فسادات ہو چکے ہیں جو اب تک جاری ہیں۔ بھارتی علمائے ہند کو اپنی فکر کرنی چاہئے کشمیر کی فکر چھوڑ دیں کیونکہ کشمیریوں کو ان کے مشوروں کی کوئی ضرورت نہیں۔

کہ کشمیری نوجوانوں کی اکثریت تشدد کی حالیہ لہر سے تنگ آ چکی ہے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ کشمیری کسی صورت میں پاکستان سے الحاق نہیں چاہتے۔ جمعیت علمائے ہند کے رہنما مولانا عبدالحمید نعمانی نے دعویٰ کیا کہ حقیقت کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے اور بھارت کا حصہ بنے رہنا ہی کشمیریوں کے حق میں بہتر ہوگا۔ جمعیت علمائے ہند کی کشمیر کانفرنس میں قرارداد بھی پیش کی گئی۔ جمعیت کے قائد محمود مدنی رکن بھارتی پارلیمنٹ نے پیش کی، اس موقع پر محمود مدنی نے حریت قیادت اور عمر عبداللہ سے بھی اپیل کی کہ وہ تشدد ترک کریں اور کشمیریوں کو مشورہ دیا کہ جمہوریت کی بحالی، قومی تشخص اور عوام کے بنیادی اور شہری حقوق کی مکمل بحالی کے لیے امن و امان کی بحالی ناگزیر ہے۔ بھارت کی تقسیم کے باعث صرف بھارت ہی نہیں بلکہ پاکستان و بنگلہ دیش میں بھی تیسرے درجے کے شہری بن گئے ہیں۔ کانفرنس سے دارالعلوم کے ماہرین سید احمد بخاری، کشمیری صحافی ایم جے اکبر، سابق کارکن سوامی اگنی ویش، جماعت اسلامی ہند کے سیکرٹری سید تحسین فاروق، دہلی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین آل انڈیا پرسنل لاء بورڈ کے رکن کمال فاروقی، ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس، پی یو سی ایل کے ذاکر اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ جمعیت علمائے ہند کی کشمیر کانفرنس کی صدارت مولانا محمد عثمان منصور پوری نے کی۔ ڈاکٹر عزیز برنی نے کہا کہ ہم نے کشمیریوں کو بھول کر بہت بڑی غلطی کی تھی۔ کشمیریوں پر دہشت گردی کا الزام لگا کر ہم خاموش رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس طرح کے الزامات بھارتی مسلمانوں پر لگائے جانے لگے۔ ایم جے اکبر نے کہا کہ ان کی ہمدردیاں سو فیصد کشمیریوں کے ساتھ ہیں لیکن تقسیم کی بات کی وہ مخالفت کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 7 | دارالعلوم دیوبند

میں آرمڈ فورسز اسپیشل پاورز ایکٹ کو ایک کالا قانون قرار دیتے ہوئے اس کے خاتمے اور مسئلہ کشمیر کا حل بھارتی آئین کے تحت تلاش کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دارالعلوم دیوبند اور جمعیت علمائے ہند نے اپیل کی ہے کہ کشمیری مظاہرین احتجاج کے دوران بھارتی فوجیوں پر پتھراؤ اور تشدد سے گریز کریں۔ کانفرنس میں جماعت اسلامی بھارت کے سیکرٹری جنرل سید تحسین فاروقی نے بھی شرکت کی۔ حقیقت جموں و کشمیر بھارت کی واحد مسلم اکثریتی ریاست ہے اور یہ بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے سربراہ یاسین ملک نے کہا کہ بھارتی مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کے سیاسی مسئلے کا حل تجویز کرنے کی زحمت نہ کریں۔ ہمیں بھارتی مسلمانوں کی مدد کا اندازہ ہے۔ تاہم بھارتی مسلمانوں کی جانب سے کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم پر تشویش کا اظہار خوش آئند ہے۔ میر واعظ عمر فاروق نے کہا کہ بھارتی آئین کے تحت مسئلہ کشمیر کے حل کی بات کرنے والے ہمارے موقف کو نہیں سمجھتے ہیں۔ تاہم یہ بات خوش آئند ہے کہ ان کی حدود میں رہتے ہوئے انہوں نے کشمیریوں کے خلاف مظالم اور زیادتیوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ ہم نے کبھی بھی بھارتی مسلمانوں سے کشمیر کی آزادی کی تحریک میں شامل ہونے کی توقع بھی نہیں رکھی۔ ہم جلد بھارت میں ایک مہم شروع کرنے والے ہیں جس کا مقصد اس تاثر کو زائل کرنا ہے کہ کشمیر میں حالیہ احتجاجی تحریک کے پیچھے پاکستان کا ہاتھ ہے۔ بھارتی مظالم کی مذمت پر عام کشمیری خوش ہوتے ہیں۔ 65 سالہ دارالعلوم کے مہتمم حبیب الرحمٰن کا کہنا ہے کہ پہلی بار بھارتی مسلمانوں نے کشمیریوں پر مظالم کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ ادھر جمعیت علمائے ہند کے قائد مولانا سید محمود اسعد مدنی نے کشمیر کانفرنس میں قرارداد پیش کی۔ قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا ہے کہ طویل عرصے سے زیر التوا مسئلہ کشمیر کا بھارتی آئین کے تحت حل نکالا جائے۔ بھارتی فوج کو کشمیر سے واپس بلایا جائے اور شہری علاقوں میں قائم کی گئی رکاوٹیں ختم کی جائیں۔ ملٹری اور پبلک سیفٹی ایکٹ جیسے قوانین ختم کیے جائیں۔ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کے واقعات کی تحقیقات کے لیے آزادانہ کمیشن بنایا جائے۔ ہزاروں لاپتہ نوجوانوں کا سراغ لگایا جائے۔ کشمیری مظاہرین سے اپیل کی گئی کہ ہم احتجاج کے دوران پتھراؤ اور تشدد کے دیگر ذرائع استعمال کرنے کے بجائے جمہوری طریقے اختیار کریں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن کمال فاروقی کا دعویٰ ہے۔

دیوبندی مولوی محمود مدنی نے جہاد کشمیر اور دوقومی نظریہ کو غلط قرار دے دیا

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس کراچی
اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر، بہاولپور سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
جلد 12 شمارہ 312 پیر 6 شعبان المعظم 1431ھ 19 جولائی 2010ء فون 8-35800051 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

بھارتی مسلمانوں کی حالت پاکستانیوں سے بہتر ہے، مولانا محمود مدنی

دوقومی نظریہ غلط تھا

تقسیم برصغیر کی نہیں ہوئی، مسلمانوں کی ہوئی، کشمیر کی جنگ جہاد نہیں، سیاسی لڑائی ہے، فرنٹ لائن میں گفتگو

وادی آزاد ہوئی تو لداخ اور جموں کے مسلمانوں کا کیا بنے گا، ممبئی حملوں میں پاکستانی ایجنسیاں ملوث ہیں

مولانا محمود مدنی

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک) نئی دہلی میں مقیم جمعیت علماء ہند کے رہنما مولانا محمود مدنی نے کہا ہے کہ اسلام واحد مذہب ہے اور ہندوستان میں یہ مذہب مسلمانوں کی یہاں آمد اور قیام کے نتیجے میں پھیلا ہے، یہ فلسفہ ہی غلط ہے کہ مسلمان دیگر اقوام کے ساتھ نہیں رہ سکتے، مسلمان صدیوں سے دیگر قوموں کے ساتھ رہتے آئے ہیں اس لیے تقسیم برصغیر کا یہ فلسفہ غلط تھا کہ مسلمانوں کے لیے الگ ریاست ہونی چاہیے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

مولانا محمود مدنی

مسلمانوں کے دیگر اقوام کے ساتھ رہنے کی وجہ سے تو بہت سی قومیں دائرہ اسلام میں بھی داخل ہوئی ہیں اس لیے مسلمانوں کا دیگر قوموں کے ساتھ رہنا ناممکن نہیں۔ ایکسپریس نیوز کے پروگرام "فرنٹ لائن" میں اظہار خیال کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ مسلمانوں کو ایک خطے سے دوسرے میں لے جانا بالکل غلط ہے، یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ پوری آبادی کو مذہب کے نام پر تقسیم کردیا جائے اس لیے ہمارے آباؤ اجداد نے قائداعظم کے نظریے سے اختلاف کیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ اسلام میں حالات تنگ ہونے کی صورت میں ہجرت کا حکم ہے لیکن ایسی صورت میں لوگ اپنے طور پر بھی تو ہجرت کرسکتے تھے، بھارت میں آج مسلمانوں کے لیے ہجرت کرنے کے حالات ہیں نہ ہی 1947 میں تھے، مسلمانوں کے لیے پوری دنیا میں بھارت سے بہتر جگہ کوئی نہیں۔ انھوں نے کہا کہ بنیادی طور پر دوقومی نظریہ ہی غلط تھا، ہم نے تقسیم کے وقت بھی اس کی مخالفت کی تھی اور آج بھی کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 1945 کے انتخابات کے وقت جماعت اسلامی کا تو وجود ہی نہیں تھا، مسلمانوں کی پارٹی جمعیت علماء ہند موجود تھی جس نے اس الیکشن میں اکثریت حاصل کی تھی لیکن اس الیکشن میں صرف مسلم [illegible]

مسلمانوں کی رائے سمجھنا غلط ہے، اس کو برصغیر کے تمام مسلمانوں کا فیصلہ تسلیم نہیں کرتا۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس سے بھی غلطیاں ہوئی ہوں گی، یہ بات میں نے اپنے والد سے بھی پوچھی تھی لیکن مجھے انھوں نے یہ جواب دیا تھا کہ کسی سیاسی مفاد کے لیے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ یہ تقسیم برصغیر کی تقسیم نہیں تھی بلکہ ہندوستان کے مسلمانوں کی تقسیم تھی، مسلمانوں کی اس تقسیم کے ذمہ دار قائداعظم ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ سیاسی لڑائی تھی اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی پاکستان سے بھی زیادہ ہے اور ایسا نہیں کہ یہ مسلمان مجبوراً یہاں رہ گئے تھے، میں تو ہندوؤں کو کہتا ہوں کہ تم لوگ "بائی چانس" بھارتی ہو جبکہ ہم "بائی چوائس" بھارتی ہیں، ہمارے پاس ہجرت کی آپشن تھی لیکن ہم نے بھارت میں رہنا پسند کیا۔ انھوں نے کہا کہ مسلم لیگ اور کانگریس دونوں جماعتوں کے رہنماؤں سے غلطیاں ہوئی ہیں، اگر کانگریس کے رہنما تحمل کا مظاہرہ کرلیتے یا قائداعظم حقوق لینے میں اتنی جلدی نہ کرتے تو شاید تقسیم کا سانحہ نہ ہوتا۔ انھوں نے کہا کہ کشمیر کے ایشو سے میں بہت زیادہ واقف نہیں ہوں لیکن میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ کشمیر کے مسئلے کو بات چیت سے حل کیا جانا چاہیے، مسئلہ حل ہونے تک اس کو ایک طرف رکھ دینا چاہیے، صرف مسئلہ کشمیر کو بنیاد بناکر مذاکرات سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اگر کشمیری کوئی مطالبہ کر رہے ہیں تو ان کو عزت سے [illegible] چاہیے، کشمیریوں سے احتجاج

کرنے کا طریقہ بھی درست نہیں اور اس کو ڈیل کرنے والی بھارتی اسٹیبلشمنٹ کا رویہ بھی مناسب نہیں، میں دونوں گروپوں کی حمایت نہیں کرتا اور ان دونوں فریقین کے اقدامات کی مذمت کرتا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ میں پاکستانی حکمرانوں سے بھی یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ وادی کشمیر میں 40 لاکھ لوگ رہتے ہیں، اگر انھیں آزاد کردیا جائے تو لداخ اور جموں کے مسلمانوں کا کیا بنے گا، ایسا کیوں ہے کہ جہاں مسلمان اکثریت میں ہوں تو وہ بھارت کے ساتھ نہیں رہ سکتے، بھارت میں بسنے والے مسلمانوں کے لیے کوئی آواز کیوں نہیں اٹھائی جاتی۔ انھوں نے کہا کہ کشمیریوں کی تحریک کو جہاد کہنے والوں کے دوہرے معیار ہیں، مسلم لیگ والے تو تقسیم کے وقت ہمارا جنازہ پڑھ کے گئے تھے، ان کا کہنا تھا کہ اگر ہمارے ساتھ ہجرت نہیں کروگے تو ہمارے لیے تم مرچکے لیکن ہم دنیا بھر کے مسلمانوں سے کہیں بہتر حالت میں رہ رہے ہیں اور بھارت میں بہت خوش ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کشمیر میں تحریک [illegible] کا معاملہ سیاسی ہے اور [illegible] لڑائی ہے اور اس بنیاد پر کشمیریوں کی بات ضرور کی جانی چاہیے، ہم بھارتی مسلمانوں کو کشمیریوں کی محبت ضرور ہے، اس لیے کشمیریوں کو ہمارے ساتھ رہنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت کے مسلمان کی حالت پاکستانی مسلمانوں سے بہت بہتر ہے لیکن جب ہم بھارتی مسلمانوں کا موازنہ

بھارت کی دیگر اقوام کے ساتھ کریں تو ہم بہت پیچھے ہیں، ہمیں نوکریاں یا دیگر سہولیات میں اس قدر حصہ نہیں دیا جاتا جس قدر مسلمانوں کا حق بنتا ہے، ہم بھارتی حکومت سے یہاں کے مسلمانوں کے لیے وسائل حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے ایک تحریک چلائی تھی کہ "اسلام میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں" جس کے بعد مجھے بھارتی ٹی وی چینلز کی جانب سے یہ اطلاع ملی کہ پاکستان سے کچھ لوگوں نے مجھے مارنے کی دھمکیاں دی ہیں جس کی وجہ سے میری رہائش گاہ کی سیکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت میں یہ تاثر بھی ہے اور کافی حد تک قرین قیاس بھی ہے کہ ممبئی حملوں میں پاکستانی خفیہ ایجنسیاں ملوث ہیں، ایک ذمہ دار پڑوسی کا جو کردار ہونا چاہیے پاکستان نے وہ کردار نہیں نبھایا، اس کے علاوہ ممبئی حملوں کی منصوبہ بندی کرنے والے لوگوں کے خلاف بھی پاکستان کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میرے پاس حافظ سعید کے بارے میں کوئی معلومات نہیں اس لیے میں ان کے بارے میں کوئی رائے نہیں دینا چاہتا تاہم بھارت حافظ سعید کو ایک دہشت گرد خیال کرتا ہے۔

دیوبندی مولوی اسعد مدنی نے جہاد کشمیر کو بغاوت، شہدائے کشمیر کو شہید کہنے سے انکار کردیا

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اتوار 20 محرم الحرام 1422ھ 15 اپریل 2001ء صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہونیوالے شہید نہیں ہیں: مولانا اسعد مدنی

مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے

ملتان میں نوجوانوں نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر نعرے بازی کی، پولیس نے حفاظت میں لیکر چھاؤنی کے راستے ... ہیڈ پورٹ پہنچایا

ملتان (اے این این) جمعیت علمائے ہند کے سربراہ مولانا اسعد مدنی نے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بلکہ بغاوت ہو رہی ہے اور وہاں ہلاک ہونے والے بھی شہید نہیں ہیں، مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا ... (بقیہ صفحہ 11 نمبر 18)

بقیہ نمبر 18

جانا چاہئے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ... ملتان میں ... کے ایک ... سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا اسعد مدنی ... میں شرکت کے بعد واپس لاہور جا رہے تھے تو نوجوانوں کے ایک گروپ نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر جہاد کشمیر کی حمایت میں شدید نعرے بازی کی ... کی سنگینی کے پیش نظر پولیس نے انہیں اپنی حفاظت میں لیکر چھاؤنی کے راستے ایئرپورٹ پہنچایا جہاں سے وہ لاہور روانہ ہو گئے۔ مولانا اسعد مدنی نے ... میں ہونے والی ... کانفرنس میں شرکت کیلئے پاکستان آئے تھے ملتان کے ... خطاب میں کہا کہ ہم پاکستان کو ... کی طرح مقدس سمجھتے ہیں ...

مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ میں نے اپنے بچپن میں جمعیت علمائے اسلام کے بانی امیر مولانا احمد علی لاہوری کے ساتھ تحریک پاکستان کی کامیابی کیلئے جدوجہد کی تھی، انہوں نے کہا کہ ... رائے ہے کہ کشمیر کی تحریک کوئی جہاد نہیں ہے اور یہ کہ وہاں ... ہونے والے بھی شہید نہیں ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ کشمیر میں ... روک کر مذاکرات کے ذریعے اس مسئلے کا حل نکالا جائے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں رہنے والے مسلمان ... [illegible] ...

علمائے دیوبند جہادِ کشمیر کروانے میں سرگرم!

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

مجلد ۵: شمارہ ۲۸۴	جمعرات ۷ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ ۳۱ مئی ۲۰۰۱ء	قیمت : ۵ روپے

پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد نے جہادِ کشمیر کا انکار کردیا

DAILY NAWA-I-WAQT KARACHI

روزنامہ نوائے وقت کراچی

بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی

کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25	جمعرات 18 جمادی الثانی 1425ھ 5 اگست 2004ء 22 ساون 2061 ب فون 5843720-26-UAN 111-222-007 قیمت 7 روپے	صفحات 14	رجسٹرڈ ایل نمبر 24	شمارہ 282

حکمران اور عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں، ڈاکٹر اسرار

وطن دشمن قوتیں ریاست اسرائیل اور تحریک اسمبل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جہاد نہیں بلکہ اسے جدوجہد آزادی کہا جا سکتا ہے، گیسٹ آور پروگرام میں خطاب

چاڈ (اے پی پی) ... حکومت ... اسرائیل اور تحریک اسمبل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل ... کے سرپرست ... جس مقصد کے لئے ... ڈاکٹر اسرار احمد نے ... بقیہ نمبر 1

حریت رہنما سید علی گیلانی نے اپنے انٹرویو میں علمائے دیوبند کی مخالفت کر دی

کشمیر کی آزادی کے لیے
علمائے دیوبند کی حمایت ضروری نہیں
حریت رہنما سید علی شاہ گیلانی سے خصوصی انٹرویو

ہفت روزہ کراچی
INTERNATIONAL URDU WEEKLY
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN
تکبیر
34 ۲۶ اگست تا یکم ستمبر 25 Aug-01-SEP, 2010

29 ستمبر 1929ء کو مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہ مولا کے شہر سوپور میں پیدا ہونے والے سید علی شاہ گیلانی کی پوری زندگی مقبوضہ جموں و کشمیر کی بھارت سے آزادی اور کشمیر کو پاکستان کے ساتھ وابستہ کرنے کی جدوجہد میں گزر رہی ہے۔ سید علی شاہ گیلانی ان دنوں شدید بیماری کی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ تاہم حالیہ دنوں میں بھارت کے کچھ علمائے دیوبند نے اپنے ایک بیان میں کشمیر میں جاری جدوجہد کو فساد اور شرپسندی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ تکبیر نے سرینگر سے بذریعہ ٹیلی فون سید علی شاہ گیلانی سے اس نازک اور حساس معاملے پر انٹرویو کیا جو قارئین کی نذر ہے۔

کشمیر کی آزادی کے لیے

علمائے دیوبند کی حمایت ضروری نہیں

حریت رہنما سید علی شاہ گیلانی سے خصوصی انٹرویو

تکبیر: حال ہی میں بھارت کے نامور علمائے دیوبند [illegible] مدنی نے کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ [illegible] ہے کہ کشمیر میں جاری جدوجہد آزادی [illegible]
سید علی شاہ گیلانی: [illegible] برصغیر پاک و ہند [illegible] رہنمائی [illegible]

راجہ محمد فیاض

مدنی کا تعلق ہے تو یہ خاندان روزِ اول سے کانگریس کی زبان بولتا آیا ہے اور یہ بات ساری دنیا پر عیاں ہے [illegible] علمائے ہند کا کردار برصغیر میں آزادی کی تحریکوں میں [illegible] آپ اس کی مثال اس طرح سے لے سکتے ہیں [illegible] آگ اور خون میں نہلا رہے تھے [illegible]

کی طرح مقدم ہیں اور ہم اپنی جدوجہد حق و صداقت پر سمجھتے ہوئے زندگی کے آخری ایام تک یہ جدوجہد جاری رکھیں گے۔ رہا یہ سوال کہ علمائے دیوبند ہماری جدوجہد کو درست نہیں مانتے تو ہمیں یہ بات [illegible] کشمیریوں کو اپنی آزادی کے لیے علمائے دیوبند کی [illegible] یا حمایت کی ضرورت نہیں [illegible] قوت ہے [illegible] ساتھ دیں اور اس تحریک میں اپنے جان و مال کے ساتھ شریک ہوں اور ہمارا یقین ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب کشمیر کا یہ خطہ آزاد ہو کر اپنی حقیقی منزل پاکستان سے مل جائے گا یہ ہمارا کامل ایمان ہے۔
تکبیر: بھارتی حکومت [illegible]

ہیں تو دوسری جانب وہ دنیا کو یہ تاثر دے کر گمراہ کر رہا ہوتا ہے کہ کشمیر میں جاری تحریک آزادی کے لیے نہیں بلکہ یہاں کا نوجوان اپنی نوکریوں کے لیے احتجاج کر رہا ہے [illegible] سڑکوں، پلوں [illegible] بھارتی حکمران [illegible] ایسی صورت حال میں [illegible] ہم بھارت سے صرف ایک شرط پر بات کر سکتے ہیں کہ وہ پہلے جموں و کشمیر کو متنازعہ خطہ تسلیم کرے پھر ہم سے بات چیت کرے ہم دنیا کے ہر فورم پر ہر جگہ بات چیت کے لیے تیار ہیں۔

تکبیر: آپ نے حال ہی میں کہا ہے کہ عالمی ریڈ کراس کی تنظیم کو مقبوضہ کشمیر سے چلے جانا چاہیے وجہ بتائیں گے؟
سید علی شاہ گیلانی: ہم نے یہ بات اس تناظر میں کہی تھی کہ جب عالمی ریڈ کراس اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیمیں یہاں موجود ہیں اور ان کی موجودگی میں بھارتی فوج کشمیریوں کا بے دریغ قتل عام کر رہی ہیں [illegible]

مولانا احمد مدنی کا خاندان
روزِ اول سے ہی کانگریس
کی زبان بول رہا ہے

سید علی شاہ گیلانی: اس کی وجہ بہت صاف اور واضح ہے۔ بھارتی حکمران گزشتہ ۶۰ برسوں سے ایک سازشی ذہن کے ساتھ ایک خاص وقت میں، جب کشمیر میں تحریک آزادی اپنے عروج پر ہوتی ہے اور عالمی رائے عامہ اس جانب متوجہ ہو جاتی ہے تو اپنی روایتی مکاری اور چالبازی سے کشمیر میں جاری جدوجہد آزادی کو کمزور کرنے اور عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنے کے لیے مذاکراتی راگ الاپنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایک جانب [illegible] مسئلہ کشمیر کو پیچیدہ مسئلہ قرار دیتے

کے لیے زمین کا سودا کر رہے ہیں۔
تکبیر: کیا آپ نہیں سمجھتے کہ عام مسلمان علمائے دیوبند کے اس نظریے سے اتفاق کر سکتا ہے کہ کشمیر میں جاری جدوجہد حق پر مبنی نہیں ہے؟
سید علی شاہ گیلانی: ایسا ہرگز نہیں ہے کہ کشمیری یا دنیا بھر کے مسلمان علمائے دیوبند کے نظریے سے متفق ہو جائیں گے کیونکہ ہم یہ بات پورے ایمان کے ساتھ شعوری طور پر سمجھتے ہیں کہ ہماری جدوجہد آزادی ہمارے لیے نماز روزہ اور حج

دارالعلوم دیو بند کی جانب سے کشمیر کی مخالفت اور کشمیریوں سے نفرت خود ملاحظہ فرمائیں

ہفت روزہ کراچی
INTERNATIONAL URDU WEEKLY
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN
تکبیر
28 Oct-03 Nov, 2010 تا ۳ نومبر

جمعیت علمائے ہند کی کانفرنس

کشمیریوں کے خلاف نئی سازش

راجہ محمد فیاض

ہفتہ 19 اکتوبر کے دن جمعیت علمائے ہند کے زیر اہتمام دارالعلوم دیو بند میں کشمیر کانفرنس منعقد ہوئی بظاہر اس کانفرنس کا مقصد کشمیر میں جاری گزشتہ 4 ماہ سے پرامن جدوجہد آزادی کے دوران بھارتی فوج کے مظالم اور سینکڑوں بے گناہ کشمیریوں کی شہادت اور ہزاروں کو شدید زخمی کر دینے کے بعد پیدا ہونے والے حالات تھے لیکن اگر حقیقت پسندی اور ماضی کے گزرے ماہ و سال پر نظر ڈالی جائے تو علماء ہند کی کشمیر کانفرنس کشمیری مسلمانوں کے لیے حیران کن حد تک ایک انوکھی خبر تھی۔ کشمیر کی تاریخ، حالات اور گزرے 63 برسوں پر سرسری نظر ڈالنے والا ہر فرد یہ جانتا ہے کہ کشمیری مسلمان 1947 سے شدید مشکلات کا شکار ہیں تقسیم برصغیر کے بعد مقبوضہ جموں میں ایک محتاط اندازے کے مطابق 5 لاکھ مسلمانوں کو سکھوں اور ہندوؤں نے بے دردی سے قتل کیا۔ جبکہ ایک عام اندازے کے مطابق ایک ملین (دس لاکھ) لوگوں کو جبراً ہجرت پر مجبور کر دیا گیا تقسیم برصغیر کے بعد آج تک کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ بھارت اور پاکستان میں علماء ہند نے ایک لمحہ تک نہیں کیا۔ 1947 کے بعد سے آج تک بارہا ایسے واقعات رونما ہوئے جب بھارتی فوجیوں نے کشمیریوں کا قتل عام کیا ان کی عزت عصمت اور معیشت کو تباہ کیا ... پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والی تین بڑی جنگوں 1948، 1965، 1971 میں ہزاروں بے گناہ کشمیریوں کو شہید کیا گیا ہزاروں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا جبکہ لاکھوں کشمیری انتہائی بے کسی کی حالت میں اپنا وطن چھوڑ کر ہجرت پر مجبور ہوئے لیکن اس وقت بھی کشمیریوں کے لیے جمعیت علماء ہند نے آنسو بہائے اور نہ ہی کوئی صدائے احتجاج بلند کی اور آج بھی دیکھا جائے تو صورتحال کچھ مختلف نہیں 20 برس قبل بھارتی جبر و استبداد اور طویل غلامی سے نجات کے لیے شروع کی جانے والی مسلح جدوجہد کی سب سے پہلے مخالفت جمعیت علماء ہند نے کی رواں تحریک کے دوران ایک لاکھ کشمیری مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ہزاروں سے زائد لوگ آج بھی لاپتہ ہیں۔ کھربوں روپے کی جائیداد اور املاک کو نقصان پہنچایا گیا لیکن علماء ہند خاموشی سے کشمیری مسلمانوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح کٹتا دیکھ کر خاموش تماشائی بنے رہے۔ بارہا کشمیر کے پرآشوب ادوار میں مولانا اسعد مدنی، مولانا محمود مدنی سمیت ہند کے نامور علماء شامل تھے جنہوں نے مقبوضہ کشمیر آ کر بھارتی طاقت اور سیکولرازم کے ترانے پڑھے مقبوضہ کشمیر سے شائع ہونے والے ایک کثیر الاشاعت ہفت روزہ کے ایک مضمون کا حوالہ دیا جا سکتا ہے جس میں مضمون نگار جمیل کاشمیری نے لکھا ہے کہ دارالعلوم دیو بند کے موجودہ مہتمم اعلیٰ مولانا محمود مدنی کے دادا مولانا حسین احمد مدنی نے کشمیر ... مولانا انور شاہ کشمیری جو دارالعلوم دیو بند ... ہونے پر مجبور ... مولانا انور شاہ کشمیری ... ہجرت کے ایک ... مدرسے جامعہ اسلامیہ میں استاد مقرر

نے انہیں قبرستان قاسمی میں بھی جگہ نہ دی جس پر مجبور ہو کر ان کی اہلیہ نے اپنے طلائی زیورات فروخت کر کے انہیں دیو بند سے باہر ایک ویران جگہ پر قطعہ زمین خرید کر دفن کیا یہ واحد مثال نہیں جب بھارتی علمائے کشمیریوں کو محض آزادی مانگنے اور بھارتی غلامی سے نجات مانگنے کی سزا دی حالیہ چار ماہ کے دوران بھی جب کشمیر میں ایک سو سے زائد معصوم شہریوں کو شہید کیا گیا چار ماہ تک کشمیر کرفیو ...

... عالمی برادری کشمیریوں پر ہونے والے مظالم پر چیخ پڑی حتیٰ کہ بھارتی سیاستدان، صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن بھی بھارتی مظالم کے خلاف صف آرا ہو گئے لیکن افسوس اور کرب کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ غیر مسلم سکھوں، سکھ، عیسائی بھارت کے خلاف سراپا احتجاج ہے لیکن جمعیت علماء ہند کے اکابرین بھارت نوازی کے مشکوک ہونے کے خوف سے خاموش رہے لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اچانک علماء دیو بند کو کشمیر کانفرنس کے بعد دیگرے 2 بار منعقد کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ وجہ صاف ہے کہ علماء دیو بند اس وقت بھارتیوں کے اس خاکے میں رنگ بھرنے میں مصروف عمل ہیں جو بھارت اپنی 8 لاکھ فوج مقبوضہ جموں و کشمیر میں رکھ کر ... آج کشمیر کانفرنس کے نام پر علمائے دیو بند بھارتی حکمرانوں کی سازشانہ پالیسیوں کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے منعقد کر رہے ہیں۔ بھارتی حکمران یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ بھارت اپنی ... کوشش کے باوجود کشمیر کی جدوجہد آزادی کو فرقہ پرستی اور دہشت گردی کے ساتھ نہیں جوڑ سکے ہیں۔ لہٰذا ایسی صورت حال میں ... جمعیت علماء ہند ... ہر شکل میں جماعتوں کو شامل ... کہ علماء دیو بند نے اپنی ... محفل ... 25 کروڑ

علمائے دیو بند امریکی صدر اوبامہ کی آمد سے محض چند روز قبل دوسری کشمیر کانفرنس منعقد کروا کر ایک نئی پیچیدگی پیدا کر رہے ہیں جس کا واحد مقصد خطے میں کشمیریوں سے متعلق پیدا ہونے والی بے چینی اور تشویش کو ٹھنڈا کرنے پر پردہ ڈالنا ہے بھارتی علماء دیو بند اپنی ہٹ دھرمی اور سازشانہ رویے سے جبراً یہ بات کشمیریوں پر مسلط کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں کہ ان کا مستقبل بھارت کے مسلمانوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ جبکہ اصل صورت حال یہ ہے کہ حریت کانفرنس کے تمام رہنماؤں نے متعدد بار اس بات کا اعلانیہ اظہار کیا ہے کہ ہمیں کشمیر کی آزادی اور تحریک کے لیے دیو بند کا فتویٰ درکار نہیں اس کے علاوہ بھی آج کی صورت حال میں جب ہر کشمیری حتیٰ کہ بھارت نواز کشمیری رہنما عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی تک کشمیر کے بھارت سے الحاق کو مشروط قرار دے رہے ہیں، بھارتی علماء دیو بند کا بھارتی راگ الاپنا کسی بڑی سازش کا پیش خیمہ ہے 31 اکتوبر کو منعقد ہونے والی کشمیر کانفرنس میں علمائے دیو بند کیا زہر افشانیاں کریں گے اس کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے تاہم 19 اکتوبر کو علمائے دیو بند نے جو نکات کشمیر کے حوالے سے بھارت یا کشمیریوں کو جو مشورے دیئے ان کا کشمیریوں پر کوئی اثر نہیں ہوا آج کا عام کشمیری یہ بات بہت اچھی طرح جانتا ہے کہ جمعیت علماء ہند کے دلوں میں کشمیریوں کا اچانک درد اٹھ جانا کسی بڑی سازش کا پیش خیمہ ہی ثابت ہو سکتا ہے دوسری جانب صورتحال یہ ہے کہ امریکی صدر بارک اوبامہ بھی بھارتی دورے پر آ رہے ہیں جن کے بارے میں پہلے پتا چکا ہے کہ وہ کشمیر کے مسئلے پر خاموشی اختیار کریں گے لہٰذا اب جہاں تک اقوام متحدہ کا تعلق ہے تو بان کی مون جب اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بنے تو بعض خوش فہمی میں مبتلا تجزیہ نگاروں نے لکھا تھا کہ وہ چونکہ جنوبی ایشیائی ہیں اس لیے شاید ان کی پالیسی مغرب نواز نہیں ہو گی لیکن افسوس ہے کہ بان کی مون کی اب تک جو پالیسیاں ہیں ان میں کہیں بھی یہ دکھائی نہیں دیتا کہ بان کی مون کی اقوام متحدہ ان کے پیش روؤں کی اقوام متحدہ سے بہتر، جداگانہ، منفرد اور الگ ہو گی۔ دنیا کے اکثر ممالک غربت و افلاس کا شکار ہیں اور اقوام متحدہ پر مسلط استعماری قوتوں کی ترجیح غریب ممالک کے عوام کی طرف بڑھنے کے لیے تیار نہیں۔ جبکہ ضرورت یہ ہے کہ وہ قوتیں ان ممالک کے عوام کی غربت کا خاتمہ کریں ... اقوام

علمائے دیوبند کے کانگریسیوں سے تعلقات، اپنے جلسوں میں ہندو لیڈروں کو بلایا

ہفت روزہ
کرائم واچ
کراچی
ایڈیٹر محمد طارق بٹ
چیف ایگزیکٹو ایڈیٹر محمد عارف وسلانی
جلد نمبر 4 | 8 جون تا 14 جون 2007ء | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 37

ONLINE

قائد حزب اختلاف مولانا فضل الرحمٰن بھارتی وزیر خارجہ مکھرجی اور دیگر رہنماؤں سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں

THE DAILY JANG KARACHI
روزنامہ
جنگ
کراچی
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 163 | ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء | نمبر 206

AMEERUL HIND Hzt. MAUL
ONVEHO ULANA MEH

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
روزنامہ
نوائے وقت
کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
کراچی/لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء 16 ساون 2056ب
قیمت 7218 | صفحات 12 | 24 | شمارہ 292

سونیا گاندھی کا علماء دیوبند سے خطاب

اسعد مدنی کی کانگریس میں شمولیت

علمائے دیوبند کے کانگریسیوں سے تعلقات، اپنی مذہبی تقریبات میں بھی ہندو لیڈروں کو بلواتے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی

ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ - 31 جولائی 1999ء صفحات 8 قیمت 4 ر

جلد اول | فون نمبر 8-5800051 فیکس نمبر 5800050,66 ای میل cenpub@cyber.net.pk

اقلیتوں کی بہبود کو اولین ترجیح دینگے، سونیا

نئی دہلی (آئی این پی / ریڈیو رپورٹ) بھارت میں حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی اپنے منشور میں اقلیتوں کی تعلیم، تحفظ اور ترقی کو اولین ترجیح دے گی۔ نئی دہلی میں جمعیت علمائے ہند کے ایک کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی کانگریس سے دوری کا وقت گزر گیا اور اب مسلمان اور دوسری اقلیتیں کانگریس کی طرف دیکھ رہی ہیں۔



بھارت میں ستمبر کے وسط مدتی انتخابات میں کامیابی کیلئے دونوں بڑی جماعتوں بی جے پی اور کانگریس نے اقلیتوں کی حمایت حاصل کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ تصویر میں وزیراعظم واجپائی کو سکھوں کا ایک وفد حمایت کی یقین دہانی کے سلسلے میں تلوار پیش کر رہا ہے جبکہ بائیں طرف سونیا گاندھی جمعیت علمائے ہند کی ایک تقریب میں بیٹھی ہیں۔

30 مئی 99ء قومی آواز



نئی دہلی: جمعیت علمائے ہند کے سالانہ اجلاس میں پارٹی کے صدر امیر الہند مولانا سید اسعد مدنی کانگریس [illegible]

[illegible]

مفتی نعیم اپنے دار العلوم میں اسلام دشمن قوتوں سے ملاقات کر رہے ہیں

اللہ ہی کے لئے ہے مشرق و مغرب (القرآن)

روزنامہ

الشرق

کراچی

چیف ایڈیٹر

محمد راشد ملک

Daily ASH-SHARQ INTERNATIONAL

جلد نمبر 3	بدھ 08 جمادی الاول 1429ھ 14 مئی 2008ء	شمارہ نمبر 75



[illegible] مہتمم اعلیٰ مفتی نعیم و دیگر سے گفتگو کر رہے ہیں (فوٹو☆الشرق)

دیوبندی مولوی اپنے مدارس میں امریکی ایجنٹوں سے ملاقات کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد۱۳: شمارہ ۱۷۸ | جمعۃ المبارک ۲۷ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ ۱۲ فروری ۲۰۱۰ء | قیمت ۹ روپے

بچوں کو من پسند تعلیم دلانا والدین کا حق ہے۔ نمائندہ خصوصی اوباما

امریکی صدر عالم اسلام سے مضبوط تعلقات چاہتے ہیں، فرح انور پنڈت کا جامعہ اسلامیہ کلفٹن میں خطاب

امریکی صدر کی خصوصی نمائندہ فرح انور پنڈت جامعہ اسلامیہ کلفٹن کے دورے کے موقع پر مفتی محی الدین اور مفتی ابو ہریرہ کے ہمراہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) عالم اسلام کے لئے امریکی صدر بارک حسین اوباما کی نمائندہ خصوصی فرح انور پنڈت نے کہا ہے کہ دینی اور دنیاوی علوم میں کوئی تضاد نہیں، والدین کا حق ہے کہ وہ اپنے بچوں کو من پسند تعلیم دلائیں۔ بارک اوباما امن و ہم آہنگی، عالم اسلام سے مضبوط تعلقات استوار رکھنا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ اسلامیہ کلفٹن کے دورے کے موقع پر علماء کرام اور طلبہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں جامعہ کے مہتمم مفتی محمد محی الدین، مجلس صوت الاسلام کے صدر مفتی ابو ہریرہ محی الدین اور جامعہ کے ناظم تعلیمات مفتی ابو ذر نے بھی خطاب کیا۔ فرح انور پنڈت نے پاکستان کے دو روزہ دورے کے پہلے مرحلے میں بانی پاکستان (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 31)

بقیہ نمبر 31 | نمائندہ خصوصی اوباما

قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار پر حاضری دی۔ جامعہ اسلامیہ کلفٹن آمد پر ان کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا گیا۔ انہوں نے جامعہ کے مختلف شعبوں خاص طور پر کمپیوٹر لیب کا معائنہ کیا اور طلبہ کو جدید تعلیم کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ اور مجلس کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں علماء اور طلبہ کے سامنے امریکی حکومت کا موقف پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس قسم کی تقاریب مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ انہوں نے عالم اسلام کے حوالے سے امریکی صدر بارک حسین اوباما کی پالیسیوں اور موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر نے قاہرہ کانفرنس میں حکومت کے ساتھ عوامی سطح خاص طور پر علماء و طلبہ سے رابطہ اور بات چیت کرنے کے عزم کا اظہار کیا تا کہ امریکہ اور عالم اسلام کے درمیان غلط فہمیوں کو دور کیا جائے۔ امریکی صدر علماء کرام اور طلبہ سے براہ راست بات چیت کے خواہشمند ہیں، جن میں اسکول، کالج اور دینی مدارس کے طلبہ شامل ہیں۔ وہ پرائیویٹ سیکٹر، این جی اوز، سول سوسائٹی اور عوام کے تمام طبقات سے براہ راست بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر مفتی محی الدین نے کہا کہ اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے۔ دینی مدارس اسلام کی تعلیم دیتے ہیں، وہ کیسے دہشت گردی کا سبب بن سکتے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ امریکی صدر عالم اسلام کے علماء کی کانفرنس طلب کریں اور امریکی حکومت کے تعلیمی پروگراموں میں دینی مدارس کے طلبہ کو بھی شریک کرنا چاہئے تا کہ وہ بھی امریکی معاشرے کی مثبت خصوصیات کا مشاہدہ کر سکیں اور اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکیں۔ مفتی ابو ہریرہ محی الدین نے کہا کہ باہمی تبادلہ خیال اور ایک دوسرے کے قریب آنے سے ہی پائیدار امن قائم ہو سکتا ہے۔ مفتی ابو ذر نے کہا کہ مدارس کے نصاب کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔

قاضی حسین احمد اسلام دشمن غیر ملکی وزیر سے ہنس ہنس کر مل رہے ہیں



روزنامہ
ایکسپریس



زیر نظر تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اس کا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کے ساتھ باتیں کر رہے ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے، آج وہی لوگ غیر محرم سے مل رہے ہیں۔

قاضی حسین احمد اسلام دشمن غیر ملکی سفیر سے محو گفتگو ہیں

آئینہ کیوں نہ دوں؟



Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ و تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: شمارہ ۵۵ | جمعرات ۱۲ رشعبان المعظم ۱۴۲۴ھ ۹ ر اکتوبر ۲۰۰۳ء | قیمت ۵ روپے



زیرِ نظر تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اس کا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کے ساتھ باتیں کر رہے ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے، آج وہی لوگ غیر محرم سے مل رہے ہیں۔

دیوبندیوں کے مرکزی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت اور منتر پڑھے گئے

http://www.juraat.com

Daily JURA'AT Karachi

روزنامہ جراُت کراچی

ایڈیٹر: مختار عاقل فون نمبرز: 2637641-4

قیمت 7 روپے

جلد 14 | ہفتہ 18 ذیقعد 1430ھ 7 نومبر 2009ء | شمارہ نمبر 268

دارالعلوم دیوبند کے اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت

نامور پنڈتوں نے منتر پڑھے، یوگا سکھایا

دارالعلوم اسلامی مدرسے کے 30ویں سالانہ اجتماع میں پہلی مرتبہ ہندو پنڈتوں نے شرکت کی



مضبوط بھارت کیلئے دونوں برادریوں میں اتحاد بہت ضروری ہے' بابا رام دیو کا اجتماع سے خطاب

اترپردیش/دیوبند (خصوصی رپورٹ/رفیق ذکریا) یوپی کے شہر دیوبند میں 143 سال قدیم دارالعلوم اسلامی مدرسے کے 30ویں سالانہ اجتماع میں پہلی مرتبہ بھارت کے نامور ہندو پنڈتوں نے بھی شرکت اور خطاب کیا۔ دو لاکھ علماء اور مدرسے کے طالب علموں کے اس بڑے اجتماع میں پنڈت این کے شرما نے بھگوت گیتا کے منتر پڑھے جو امن' بھائی چارگی اور اتحاد کے بارے میں تھے۔ بھارت کے نامور یوگا گرو بابا رام دیو نے حاضرین کو یوگا کے بہت سے آسن بتائے اور اپنے مختصر خطاب میں صحت' اتحاد اور انسانوں کی فلاح وبہبود پر (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 29)



29

روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ ان کا کام لوگوں کو یوگا سکھانا ہے مذہب تبدیل کرنا نہیں یوگا کرنے کیلئے گیتا کے منتر پڑھنا ضروری نہیں ہے کیونکہ یوگا ورزش کا نام ہے۔ بابا رام دیو نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط بھارت کیلئے ان دونوں برادریوں میں اتحاد بہت ضروری ہے یاد رہے کہ چند سال قبل دارالعلوم دیوبند نے یوگا کے حق میں اس وقت فتویٰ جاری کیا تھا جبکہ بھارت کے بعض علماء نے اسے حرام قرار دیا تھا۔

دیوبندیوں کے مرکزی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت اور منتر پڑھے گئے



روزنامہ آغاز کراچی
بانی محمد فاروقی
چیف ایڈیٹر محمد انور فاروقی
قیمت 6 روپے
جلد: 47 ہفتہ 18 ذیقعد 1430ھ 7 نومبر 2009ء شمارہ 265

بھارت: دیوبند کے سالانہ اجتماع میں نامور ہندو پنڈتوں کی شرکت

دو لاکھ کے اجتماع میں پنڈت شرما نے امن بھائی چارگی اور اتحاد کے بارے میں بھگوت گیتا کے منتر پڑھے

ہندو مسلم اتحاد بھارت کے لئے بہت ضروری ہے، بابا رام دیو، دارالعلوم نے چند سال قبل یوگا کے بارے میں فتویٰ جاری کیا تھا

اتر پردیش/دیوبند (نیوز ڈیسک) یو پی کے شہر دیوبند میں 143 سال قدیم دارالعلوم اسلامی مدرسہ کے 30 ویں سالانہ اجتماع میں پہلی مرتبہ بھارت کے نامور ہندو پنڈتوں نے بھی شرکت کی اور خطاب کیا۔ دو لاکھ علماء اور مدرسے کے طالب علموں کے اس بڑے اجتماع میں پنڈت این کے سرمانے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر

بقیہ 20

بھگوت گیتا کے منتر پڑھے جو امن بھائی چارگی اور اتحاد کے بارے میں تھے۔ بھارت کے نامور یوگا گرو بابا رام دیو نے حاضرین کو یوگا کے آسن بتائے اور اپنے مختصر خطاب میں صحت، اتحاد اور انسانوں کی فلاح و بہبود پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کام لوگوں کو یوگا سکھانا ہے مذہب تبدیل کرنا نہیں یوگا کرنے کے لئے گیتا کے منتر پڑھنا ضروری نہیں ہے کیونکہ یوگا ورزش کا نام ہے۔ بابا رام دیو نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط بھارت کے لئے ان دونوں برادریوں میں اتحاد بہت ضروری ہے۔ یاد رہے کہ چند سال قبل دارالعلوم دیوبند نے یوگا کے حق میں اس وقت فتویٰ جاری کیا تھا جبکہ بھارت کے بعض علماء نے اسے حرام قرار دیا تھا۔

یو پی بھارت کے شہر دیوبند میں دیوبندی فرقے کے مرکزی اجتماع میں بھارت کے نامور پنڈتوں نے شرکت کی، منتر پڑھے گئے،
یوگا سکھایا اور ہندو مُسلم اتحاد اور بھائی چارگی کے نعرے لگائے گئے۔

ہمارے سوالات......

ہمارا اکابر دیوبند سے سوال ہے کہ ایک خالصتاً مذہبی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کو کیوں بُلایا گیا؟

ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ جب بھی کوئی مذہبی اجتماع ہوتا ہے تو وہاں بڑے بڑے علماء مہمان خصوصی ہوتے ہیں مگر علمائے دیوبند ہمیشہ اپنے اجتماع میں ہندو رہنماؤں کو کیوں خصوصی طور پر بلاتے ہیں؟

ہمارا تیسرا سوال یہ ہے کہ علمائے دیوبند واضح کریں کہ اُن ہندوؤں کے ساتھ اندرونی کیا رشتہ ہے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے سوسالہ جشن جو کہ 1980ء میں منایا گیا اُس میں مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بُلایا جبکہ ڈیڑھ سوسالہ جشن دیوبند میں اٹل بہاری واجپائی اور سونیا گاندھی کو خصوصی طور پر بلایا اور اب ہندو پنڈتوں کو بلایا اور تکریم سے نوازا؟

ہمارا چوتھا سوال یہ ہے کہ پنڈت نے جب تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا خون اور تمہارا خون ایک ہے۔ لہٰذا ہم ایک ہیں اس پر شرکاء دیوبند نے تالیاں بجا کر ہندوؤں کو اپنا بھائی تسلیم کرلیا۔ جبکہ قرآن فرماتا ہے کہ مشرک نجس ہے تو پھر بحکم قرآن علمائے دیوبند و عوام دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا۔

مسلمانوں ذرا غور کرو!

جہاں قرآن مجید کی تلاوت ہونی چاہیے وہاں گیتا کا درس ہوا۔

جہاں کلمہ طیبہ اور دعائیں سکھانی چاہیے وہاں منتر پڑھے گئے۔

جہاں نماز کا طریقہ بتانا چاہئے وہاں یوگا کا طریقہ سکھایا گیا۔

کیا یہ لوگ اسلام اور مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کے وفادار ہو سکتے ہیں؟

☆☆☆

مولوی طارق جمیل کی ساتھیوں سمیت درگاہِ بابا فرید پر حاضری

ایڈیٹر الیاس شاکر

روزنامہ قومی اخبار کراچی

جلد نمبر 22 | پیر 20 ذیقعد 1430ھ 9 نومبر 2009 قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 25

عالمی تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ
خیر و عافیت سے اختتام پذیر
مولانا زبیر الحسن کی رقت آمیز دعا

رائے ونڈ (قومی اخبار نیوز) رائے ونڈ میں منعقد ہونے والے سالانہ عالمی تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ

باقی صفحہ 2 کالم نمبر 6 پر ملاحظہ فرمائیے

رائے ونڈ اجتماع

... رقت آمیز دعا کے بعد خیر و عافیت سے اختتام پذیر ہوگیا آنسوؤں اور سسکیوں میں لاکھوں لوگ رب سے رو رو کر اور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہے اجتماعی دعا میں پندرہ لاکھ سے زائد افراد شریک ہوئے خواتین کی خطیر تعداد بھی شامل تھی مولانا طارق جمیل نے دوران اجتماع ساتھیوں سمیت پاکپتن دربار بابا فرید پر حاضری بھی دی دعا کے بعد جماعتوں کی تشکیل کا سلسلہ شروع ہوگیا جس کے بعد لاکھوں فرزندانِ توحید دنیا بھر کے کونے کونے میں جانے کیلئے روانہ ہوئے اجتماع کے اگلے مرحلے کا آغاز آئندہ جمعرات سے ہوگا۔

ہمارا سوال:

عوام اہلسنت پر مزارات اولیاء پر حاضری کی بناء پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے علمائے دیوبند اپنے دیوبندی مولوی طارق جمیل پر کیا فتویٰ لگائیں گے؟

جشنِ عیدِ میلاد النبی منایا جا رہا ہے

مترجم: مولانا محمد عثمان برکاتی

مفتی اعظم مصر، مفتی جامعہ ازہر کا فتویٰ

اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں

ہمیں موصول ہونے والی درخواست نمبر ۹۴۳ سال ۲۰۰۶ء جو کہ حافظ غلام انور کی جانب سے پیش کی گئی ہے، اس سوال کے ضمن میں ہے کہ "محفل میلاد النبی ﷺ منانے کا شرعی حکم کیا ہے؟"

جواب: میلاد النبی ﷺ تمام تاریخ انسانیت کے لئے رحمت الٰہی کا ایک بہت بڑا سرچشمہ ہے۔ بے شک قرآن کریم نے نبی کریم ﷺ کے وجود کو رحمۃ للعالمین سے تعبیر فرمایا ہے۔ یہ رحمت کسی خاص معاملے تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانیت کی تربیت، پاکیزگی، صراط مستقیم کی جانب ہدایت اور ان کی مادی اور روحانی زندگی کے برتاؤ تک شامل ہیں۔ اسی طرح سے اس رحمت کا اقتصار صرف اہل زمان تک نہیں بلکہ یہ رحمت تمام زمانوں کو گھیرے ہوئے ہے۔

وآخرين منهم لما يلحقوا بهم (سورہ جمعہ: آیت ۳)

"اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے ہیں اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے"

سید کونین، خاتم الانبیاء والمرسلین، نبی رحمت، غوث الامۃ سیدنا محمد ﷺ کے ذکر کی محفل قائم کرنا افضل اعمال اور قرب خداوندی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے کہ یہ محفل میلاد خوشی اور محبت نبی ﷺ کے نتیجے میں منعقد کی جاتی ہے اور محبت رسول ﷺ ایمان کی اصل سے ہے۔ صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب ترین نہ ہوجاؤں" (بخاری)

مفتی اعظم مصر کے فتویٰ کا عکس

بسم الله الرحمن الرحيم

وزارة العدل
دار الإفتاء المصرية

﴿ فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (النحل ٤٣)

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده سيدنا محمد رسول الله وعلى آله وصحبه ومن تبعه بإحسان إلى يوم الدين)

اطلعنا على الطلب المقدم من / حافظ غلام أنور - المقيد برقم ٩٤٣ لسنة ٢٠٠٦م المتضمن السؤال عن حكم الاحتفال بالمولد النبوي الشريف .

الجـــــــــواب

المولد النبوي الشريف إطلالة للرحمة الإلهية بالنسبة للتاريخ البشري جميعه ؛ فلقد عبر القرآن الكريم عن وجود النبي صلى الله عليه وآله وسلم بأنه " رحمة للعالمين " ، وهذه الرحمة لم تكن محدودة ، بل تشمل تربية البشر وتزكيتهم وتعليمهم وهدايتهم نحو الصراط المستقيم وتقدمهم على صعيد حياتهم المادية والمعنوية ، كما أنها لا تقتصر على أهل ذلك الزمان بل تمتد على امتداد التاريخ بأسره ﴿ وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ﴾ (الجمعة ٣) .

والاحتفال بذكرى مولد سيد الكونين وخاتم الأنبياء والمرسلين نبي الرحمة وغوث الأمة سيدنا محمد صلى الله عليه وآله وسلم من أفضل الأعمال وأعظم القربات ؛ لأنها تعبير عن الفرح والحب للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ، ومحبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم أصل من أصول الإيمان ، وقد صح عنه أنه صلى الله عليه وآله وسلم قال « لا يُؤمنُ أحدُكُم حتى أكونَ أحبَّ إليه من والده وولده والناس أجمعين » . رواه البخاري .

قال ابن رجب : " محبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم من أصول الإيمان ، وهي مقارنة لمحبة الله عز وجل ، وقد قرنها الله بها ، وتوعد من قدم عليهما محبة شيء من الأمور المحببة طبعا من الأقارب والأموال والأوطان وغير ذلك ، فقال تعالى : ﴿ قُلْ إِن كَانَ ءَابَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ﴾ (التوبة ٢٤) . ولما قال عمر للنبي صلى الله عليه وآله وسلم : يا رسول الله ، لأنت أحب إلي من كل شيء إلا من نفسي . قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : « لا والذي نفسي بيده حتى أكون أحب إليك من نفسك » فقال له عمر : فإنه الآن والله لأنت أحب إلي من نفسي . فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : « الآن يا عمر » . رواه البخاري " اهـ

ابن رجب فرماتے ہیں کہ محبت رسول ﷺ اصل ایمان سے ہے۔ یہی محبت اللہ عزوجل کی محبت سے ملانے والی ہے اور اللہ عزوجل نے اس محبت کو اپنی محبت کے ساتھ ملایا ہے اور جو طبعی محبت والی باتوں میں جیسے رشتہ دار، مال اور ملک وغیرہ کی محبت کو اللہ اور اس کے رسول کی محبت پر مقدم کرے اس کے لئے وعید ہے۔

قل ان کان ابائوکم وابنائوکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموھا و تجارة تخشون کسادھا و مسکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ وجھاد فی سبیلہ فتربصوا حتیٰ یاتی اللہ بامرہ (سورہ توبہ' آیت ٢٤)

ترجمہ: تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مالک اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی "یارسول اللہ ﷺ! حقیقت یہ ہے کہ آپ دنیا کی ہر شے سے مجھے زیادہ محبوب ہیں سوائے اپنے نفس کے" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "یہ کافی نہیں' اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے (بلکہ) یہاں تک کہ میں تمہیں تمہاری جان سے بھی محبوب تر ہو جاؤں تو حضرت عمر نے عرض کی "یہ کہ بے شک اب آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے عمر اب (ایمان کے تقاضے پورے ہوئے)

خیر البشر کی ولادت کی خوشی منانے پر جب اللہ تعالیٰ ابولہب کے عذاب میں تخفیف فرما دیتا ہے حالانکہ وہ تو اللہ اور اس کے رسول کا کیسا منکر' نافرمان اور باغی تھا۔ وہ اس طرح ہے کہ نار جہنم میں اسے بروز پیر ہتھیلی کے گڑھے سے پلایا جانا مقرر ہوا۔ اس بات پر کہ اس نے اپنی کنیز ثویبہ کو آزاد کیا جب اس کنیز نے آپ ﷺ کی ولادت کی خوشخبری سنائی جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے تو مومنوں کے لئے میلاد مصطفیٰ ﷺ اور کائنات میں آپ ﷺ کے نور کے پھیلنے کی خوشیاں منانے پر رب العزت کی جزاء کے متعلق کیا سوچ سکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے خود نفس نفیس اپنی میلاد شریف پر ہمارے لئے شکر ادا کرنا مسنون فرمادیا۔ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ پیر کے دن روزہ رکھتے اور فرماتے "میں اس دن پیدا ہوا (امام مسلم نے اسے حضرت ابوقتادہ سے روایت کیا) تو یہ نبی کریم ﷺ کی جانب سے اپنی ذات شریفہ اور امت پر اللہ عزوجل کے احسان عظیم کا شکر ہے تو اب امت کو بھی زیب دیتا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے اس احسان عظیم اور عطائے مصطفویہ پر اللہ عزوجل کی جناب میں شکر ادا کرنے کا ہر اچھا انداز اپنائیں۔ کھانا کھلانا' نعتیہ کلام پیش کرنا' اجتماع ذکر منعقد کرنا' روزے رکھنا' نوافل ادا کرنا' یہ سب شکر ادا کرنے کی مختلف صورتیں ہیں کہ "ہر برتن اسی سے چھلکتا ہے جو اس میں ہے"

صالحی نے اپنے سیرت نبوی پر عظیم الشان دیوان **سبل الھدیٰ والرشاد فی ھدی خیر العباد** میں اپنے زمانے کے ایک بزرگ کا یہ واقعہ ذکر کیا ہے کہ "وہ خواب میں نبی کریم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوئے تو جناب اقدس میں شکایت پیش کی کہ بعض اپنے آپ کو عالم کہنے والے میلاد شریف کی محفل کو بدعت کہتے ہیں" نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جو ہماری خوشیاں مناتے ہیں ہم ان سے خوش ہیں"

نعت رسول مقبول ﷺ

حشر میں آقا ﷺ کی عظمت کا نظارا دیکھنا
دست بستہ انبیاء ہوں گے صف آراء دیکھنا
کون بنتا ہے وہاں کس کا سہارا دیکھنا
کام کس کا کرتا ہے کرتا اشارہ دیکھنا
بہر اُمت جب کریں گے سجدے میں گریہ حضور ﷺ
ایسا منظر کس کی آنکھوں کا ہے یارا دیکھنا
سلسلہ ہوگا شفاعت کا شروع ان ﷺ کے طفیل
مُلکِ اللہ میں محمد ﷺ کا اجارہ دیکھنا
مسند محمود پر ان ﷺ کو بٹھایا جائے گا
ہوگا جب مشغول مدحت خلق سارا دیکھنا
ڈوبا جاتا ہوں پسینے میں اے محشر حضور ﷺ
ہو عطا مجھ کو بھی رحمت کا کنارا دیکھنا
جب ان ﷺ کے نام پر مرنے سے ملتی ہے نجات
یاروں ایسی موت میں پھر کیا خسارہ دیکھنا
ان ﷺ کے اعداء کو ملی دنیا میں مہلت' سوچ لیں
حشر میں پھر پوچھنے پڑ نہ تمہارا دیکھنا
یاد رکھ کہ ہوگا تو انکار دوزخ کے سپرد
گر انہیں ﷺ کو نہ ہوا تجھ کو گوارا دیکھنا
خلد کا مژدہ ملا دوزخ میں جانے سے بچا
بھا گیا رحمت کو پھر مڑ کر دوبارہ دیکھنا
جب بٹے گی حشر میں ان ﷺ کی شفاعت بھیک میں
ٹوٹ پڑنا لوگوں کا لینے اتارا دیکھنا
جس کو چاہیں گے اسی کو دینگے جنت کی سند
باب رحمت میں نبی ﷺ کا استعارہ دیکھنا
مطمئن ہر عاشق صادق ہے زیر عرش حق
در بدر ان ﷺ کا عدو کم بخت مارا دیکھنا
آپ ﷺ ہی کی شان و عظمت کی ہے مظہر یہ بزم
ہوگی پھر سب پر حقیقت آشکارا دیکھنا
معتبر ان ﷺ کی محبت نے رکھا میرا بھرم
ہوگیا جنت میں جانے کا اشارہ دیکھنا

نعت گو: محمد ریحان قادری معتبر

میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جلوس پر پابندی کی بات کی جا رہی ہے

Daily RIASAT Karachi

روزنامہ
چیف ایڈیٹر ریاض تاج
ریاست
کراچی

جلد 11 | جمعرات 17 ربیع الاول 1431ھ 4 مارچ 2010 | شمارہ 343

مولانا فضل الرحمن ملک میں اتحاد و اتفاق کے داعی ہیں ان کے خلاف ڈس انفارمیشن پھیلائی جا رہی ہے

حکومت کراچی میں جلسے جلوسوں پر پابندی لگائے

علماء کرام دیوبند

مفتی نعیم نے درست کہا ہے کہ جلوس کو عبادت سمجھنے والوں کو سپر ہائی وے پر چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ جتنی چاہے عبادت کرلیں

سیاست اور مذہب کے نام پر جلسے اور جلوس عوام کو اذیت اور ملک کو نقصان پہنچاتے ہیں، جلوسوں کیلئے سرکار جگہ مختص کرے

کراچی میں مساجد پر قبضے سے مولانا فضل الرحمن کا کوئی تعلق نہیں، مفتی منیب الرحمن خبر دینے سے قبل تصدیق کرلیا کریں

مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا اسفندیار خان، مفتی محمد تقی عثمانی، قاری شیر افضل کا بیان، مساجد پر قبضے کے حوالے سے علماء کی وضاحت

باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 5

کراچی (ریاست نیوز) ملک کے جید علماء کرام نے [illegible]

[illegible]

حمایت کی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ حکومت [illegible]

بقیہ (5)

شہر کراچی میں جلسے جلوسوں پر سختی سے پابندی عائد کرنے اور ان جلوس کو عبادت سمجھنے والوں کو سپر ہائی وے پر چھوڑ دیا جائے [illegible] جتنی بھی عبادت کرنی ہے کریں۔ [illegible] مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، شیخ الحدیث مولانا اسفندیار خان، جسٹس (ر) مفتی محمد تقی عثمانی، قاری شیر افضل خان، مولانا عبدالحمید ربانی، قاری محمد اقبال، مولانا اقبال اللہ، مفتی سیف اللہ جمیل، مولانا عبدالکریم عابد، مولانا عزیز الرحمن، مفتی عبداللہ ہزاروی، مولانا عبداللہ شاہ، قاری فضل الکریم، علامہ محمد امین، علامہ خالد محمود، مولانا محمد یار، مولانا عطاء اللہ سمیت دیگر نے کہا انہوں نے کہ پاکستان میں سیاست اور مذہب کے نام پر ہونے

کالعدم سپاہ صحابہ کی جانب سے مذہبی جلوس پر پابندی اور عبادت گاہوں تک محدود کرنے کا مطالبہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED شام کے تمام اخبارات سے زیادہ
روزنامہ عوام کراچی
Daily Awam Karachi
[illegible] 1431ھ [illegible] 2010ء [illegible] 312

حکومت مذہبی جلوس عبادت گاہوں تک محدود کرنے کے اقدامات کرے، اورنگزیب فاروقی

[illegible] 3 دنوں میں 5 [illegible]

ہماری امن پسندی کو کمزوری نہ سمجھا جائے [illegible] متحدہ [illegible] کوششیں جاری ہیں

متحدہ قومی موومنٹ [illegible] روکے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اہلسنت والجماعت کراچی کے صدر مولانا اورنگزیب فاروقی نے کہا ہے کہ حکومت مذہبی جلوسوں کو عبادت گاہوں تک محدود کرنے کیلئے

بقیہ 47 صفحہ 5 پر

بقیہ 47

اقدامات کرے۔ ایک سال میں 40 جنازے اٹھا چکے ہیں، حکومت ہماری امن پسندی کو کمزوری نہ سمجھے۔ ٹارگٹ کلنگ کی روک تھام کے کھوکھلے دعووں کے باوجود تین دنوں میں پانچ لاشیں اٹھانا حکومت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ وہ بدھ کو گلشن اقبال سیکٹر انچارج مشتاق فاروقی کی نماز جنازہ کے بعد ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ اہلسنت والجماعت کراچی کے نائب صدر تاج محمد حنفی، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر محمد فیاض، احسان اللہ فاروقی سمیت دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین دنوں میں ہمارے پانچ رہنماؤں اور کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے باوجود شہر میں امن وامان کے قیام کیلئے ہم نے حکومت کے مطالبات مانے جبکہ ہماری جانب سے کئے گئے مطالبات پر حکومت نے تاحال کوئی اقدام نہیں اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر علماء ہمارے خلاف اشتعال انگیز بیانات دے رہے ہیں، متحدہ قومی موومنٹ کی قیادت انہیں فرقہ وارانہ بیانات دینے سے روکے تاکہ شہر میں امن وامان کے قیام کو یقینی بنایا جاسکے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم متحدہ کونسل کے پلیٹ فارم سے تمام سنی، دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث مسلک کے علماء کو متحد کرنے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

میلاد کے جلوس پر پابندی کی بات کرنے والی دیوبندی جماعتیں خود جلوس نکال رہی ہیں



منور حسن: کشمیر کمیٹی سے فضل الرحمن کے استعفے کا مطالبہ

کمیٹی بھارت کی گود میں بیٹھ گئی۔ کشمیریوں کا مقدمہ ہر جگہ لڑیں گے۔ اسلام آباد میں ریلی

اسلام آباد (خبر ایجنسیاں) جماعت اسلامی کے امیر سید منور حسن نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں حکومتی غیر سنجیدگی اور بھارتی مظالم پر خاموشی شرمناک ہے، کشمیر کمیٹی بھارت کی گود میں بیٹھ گئی ہے۔ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 10)

بقیہ نمبر 10 — منور حسن کا مطالبہ

داتا دربار میں دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں

پاسبان

مفتی محمد نعیم کو پیشکش

مفتی صاحب! آپ تو صرف سال میں ایک دن میلاد مصطفی ﷺ کے جلوس پر پابندی کی بات کرتے ہو، ہم آپ کو موقع دیتے ہیں کہ سارا سال جماعت اسلامی کے جلوس، ریلیاں، ملین مارچ، کالعدم سپاہ صحابہ کے جنازوں کے جلوس، عظمت صحابہ کے جلوس، ریلیاں، مظاہرے اور اجتماعات، سیاسی، سماجی جلوس بند کروادو، ہم سال میں صرف ایک دن نکلنے والا عید میلادالنبی کا جلوس بند کردیں گے؟

مذہبی جلوس پر پابندی کی بات کرنے والی کالعدم سپاہ صحابہ خود جلوس نکال رہی ہے

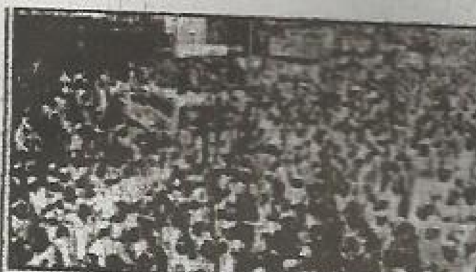
THE DAILY JANG KARACHI

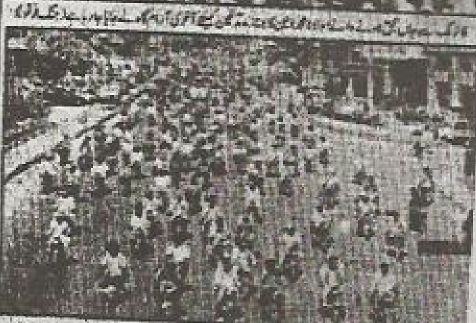
روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

جمعہ 28 شوال المکرم 1431ھ 8 اکتوبر 2010ء

ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مولانا محمد امین سپرد خاک کردیئے گئے





منافقانہ پالیسی

جلوس پر پابندی اور عبادت گاہوں تک محدود رکھنے کی بات کرنے والی کالعدم سپاہ صحابہ جو کہ آج کل نام بدل کر اہلسنت والجماعت کا لیبل لگا کر کام کررہی ہے، ان کے لیڈر کے جنازے کا جلوس ہی نہیں بلکہ سبز پرچم اٹھائے موٹر سائیکل پر بھی الگ سے جلوس نکالا گیا۔ تصویر آپ ملاحظہ کرسکتے ہیں، کیا یہ منافقانہ پالیسی نہیں؟

میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جلوس اور میلاد کے پرچم کو بدعت قرار دینے والے جواب دیں کہ مولوی امین کے جنازے کا جلوس، موٹر سائیکل پر جلوس اور ہاتھوں میں پرچم کس حدیث سے ثابت ہیں؟

جس مولوی محمد امین کے جنازے کا جلوس نکالا گیا، ٹریفک جام کیا گیا، راستے میں فائرنگ کی گئی، وہ خود بھی مفتی نعیم صاحب کے جامعہ بنوریہ کے استاد تھے، اب نعیم صاحب جواب دیں

مذہبی جلوس پر پابندی کی بات کرنیوالی کالعدم سپاہ صحابہ خود صحابہ کرام کا جلوس نکال رہی ہے

نوائے وقت ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی
SUNDAY JANUARY 21, 1990
ملتان لاہور راولپنڈی اور کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
جلد ۱۲ | اتوار ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۱۰ھ ۲۱ جنوری ۱۹۹۰ء ۹ ماگھ ۲۰۴۶ ب — ٹیلی فون نمبرز: ۴۴۸۱۱، ۳۳۱۹۳، ۵۲۹۳ — قیمت ۳ روپے | صفحات ۱۲ | رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۹۹ | شمارہ ۲۰۵

یوم صدیق اکبرؓ ملتان، بہاولپور، مظفر گڑھ اور دیگر شہروں میں جلوس

انجمن سپاہ صحابہ کی طرف سے خلفائے راشدین کے ایام سرکاری طور پر منانے کا مطالبہ

ملتان ۲۰ جنوری (سٹاف رپورٹر سے ...) انجمن سپاہ صحابہ کے زیر اہتمام یوم سیدنا صدیق اکبرؓ کے سلسلے میں ملتان، بہاولپور، شجاع آباد اور دیگر شہروں میں جلوس نکالے ... ملتان میں احتجاجی جلوس کی قیادت انجمن سپاہ صحابہ ملتان ... سعید ... علی ... نے کی ... باقی صفحہ ۲ کالم ۴ پر

میلاد ریلی کو بدعت کہنے والے مظفر آباد میں کشمیر ریلی نکال رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی
جلد 13 شمارہ 52 جمعرات 19 ذیقعد 1431ھ 28 اکتوبر 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,86 صفحات 12 قیمت 10 روپے

حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر سید صلاح الدین مظفر آباد میں ریلی سے خطاب کر رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر جماعت اسلامی (دیوبندی) کی ذیلی تنظیم حزب المجاہدین کی ہے، جس میں مظفر آباد کی کشمیر ریلی نکالی جارہی ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو میلاد کی ریلیوں اور جلوسوں کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ اب وہ ہمیں جواب دیں کہ کیا کشمیر ریلی نکالنا صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ثابت ہے؟

کیا کبھی دورِ رسالت اور دورِ صحابہ میں تحفظ ناموس رسالت کے نام پر جلوس نکالا گیا؟



جلد ۱۵، شمارہ ۱۰۲ — ہفتہ ۲۰ ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ ۲۷ نومبر ۲۰۱۰ء — قیمت ۱۰ روپے



قانون توہین رسالت میں تبدیلی کی سازشوں اور [illegible] جمعیت علماء پاکستان کے تحت احتجاجی ریلیاں نکالی جا رہی ہیں

سوال: اہلحدیث فرقے کی مرکزی تنظیم ”کالعدم جماعۃ الدعوۃ“ جو کہ میلاد کے جلوسوں کے متعلق بدعت کا فتویٰ دیتے ہوئے کہتی ہے کہ کیا میلاد کے جلوس کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نکالے، اب ہم پوچھتے ہیں کہ کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے گستاخ رسول کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

ربیع الاول میں نکالی جانے والی مشعل بردار ریلی پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے عافیہ کی یاد میں مشعل بردار ریلی نکال رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ ہفتہ 25 دسمبر 2010ء





پاسبان کے تحت عافیہ مشعل بردار ریلی کے شرکا مین یونیورسٹی روڈ سے گزر رہے ہیں (فوٹو ایکسپریس)

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس کو بدعت کہنے والے تحفظ قبلہ اول کاروان جلوس کی شکل میں نکال رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی

جلد 12 شمارہ 277 ... 14 ... 1431ھ ... 4 2010ء ... 35800051-8 ... 35800050,66 ... صفحات 16 قیمت 10 روپے

پنجابی طالبان کا پراپیگنڈہ آپریشن کیلئے کیا جا رہا ہے، حافظ سعید

جماعۃ الدعوۃ کا لاہور میں تحفظ قبلہ اول کاروان، منور حسن، حمید گل و دیگر نے بھی خطاب کیا

حافظ سعید

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کے رہنما حافظ سعید جو کہ اپنے اجتماع میں کہتے ہیں کہ میلاد کا جلوس اس لئے بدعت ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی نہیں نکالا۔ ہم ان کی اس بات کو مدنظر رکھ کر ان سے یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے قبلہ اول کے تحفظ کے لئے جلوس نکالا؟

واہ حافظ صاحب واہ! میلاد کا جلوس بدعت اور قبلہ اول کا جلوس جائز ہے؟

کیا امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کے نزدیک ولادت کی تاریخ 8 ربیع الاول اور وفات 12 ربیع الاول ھے

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء شرع (اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی) کہ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ نے نطق الھلال میں یہ بات لکھی ہے، جیسا کہ منظر عام پر آنے والے ایک نئے اسٹیکر میں موجود ہے: ولادت نبی ﷺ 8 ربیع الاول ہے اور وفات نبی ﷺ 12 ربیع الاول ہے؟۔ اسکی اصل حقیت کیا ہے؟ بینو اتو جروا

(سائل۔ ڈاکٹر محمد اشتیاق نورانی کراچی)

فتـــــــــــوٰی

باسمہ تعالی

الجواب بعون الملک الوھاب

اعلیٰحضرت شیخ الاسلام والمسلمین مولانا شاہ احمد رضا خان محدث بریلوی رضی عنہ المولی القوی اپنے رسالہ نطق الھلال فی ارخ ولادت الحبیب والوصال مطبوعہ سنی دارالاشاعت فیصل آباد صفحہ نمبر ۲۶ میں اسطرح رقم طراز ہیں،

اس (ولادت کی تاریخ) میں اقوال بہت مختلف ہیں، دو، آٹھ، دس، بارہ، سترہ، اٹھارہ، بائیس، سات اقوال ہیں مگر اشہر واکثر وماخوذ ومعتبر بارہویں ہے، مکہ معظمہ میں ہمیشہ اسی تاریخ (بارہ ربیع الاول کو لوگ) مکان مولد اقدس کی زیارت کرتے ہیں کمافی المواھب والمدارج (جیسا کہ مواھب لدنیہ اور مدارج نبوت میں ہے) اور خاص اس مکان جنت نشان میں اسی تاریخ (بارہ ربیع الاول کو) مجلس میلاد مقدس ہوتی ہے۔

(فتاوٰی رضویہ قدیمہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۶)

خبردار سنی ہوشیار

الحمد للہ عزوجل! عاشقان جشن ولادت نے حسب معمول امسال بھی جشن میلاد کی دھوم مچا رکھی ہے جبکہ دشمنان میلاد نے حسب معمول مخالفت کا بازار گرم کر رکھا ہے لیکن اب کی بار انہوں نے امام اہلسنت کے نام پر اہلسنت کو دھوکہ دینے کی کوشش کی اور یہ باور کرانے کی ناکام کوشش کی ہے کہ امام اہلسنت آٹھ ربیع الاول کو ولادت مصطفی ﷺ کا دن کہتے ہیں جبکہ اعلیٰحضرت امام اہلسنت کی تحقیق یہ ہے کہ ولادت مصطفی ﷺ کے بارے میں پائے جانے والے اقوال میں سے مشہور ترین اور اکثر علماء کا اختیار کردہ قول بارہ ربیع الاول ہی ہے، لہذا اہلسنت وجماعت بریلوی اپنے امام کی تحقیق کے مطابق بارہ ربیع الاول کو ولادت مصطفی ﷺ کی خوشی میں جلوس میلاد نکالتے ہیں۔

منکرین میلاد کو اصل تکلیف میلاد منانے سے ہے اگر اعلیٰحضرت کی تحقیق کا مسئلہ ہے تو یہ اپنے نام نہاد مورخ شبلی نعمانی کی تحقیق کردہ تاریخ میلاد ۹ ربیع الاول اور اپنے مرحوم مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع کی تحقیق کردہ تاریخ میلاد بارہ ربیع الاول (بحوالہ کتاب سیرت خاتم الانبیاء صفحہ ۱۸ سن تصنیف ۱۳۶۳ھ) کو صدق دل سے تسلیم کرتے ہوئے تاریخ کو نیو ٹاؤن کے دارالعلوم بنوریہ میں اور بارہ تاریخ کو دارالعلوم کراچی کورنگی میں اپنے نام نہاد مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی اور اسکے برادر محمد تقی عثمانی پسران مفتی شفیع عثمانی کی صدارت میں محفل میلاد اور جلوس میلاد کا اہتمام کیا کریں تا کہ اہل ایمان پر واضح ہو جائے کہ یہ اسٹیکری جماعت بھی میلاد شریف مناتی ہے اور میلاد نہ منانے میں فقط ابلیس لعین تن تنہا رہ جائے۔

نثار تیری چہل پہل پہ ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

واللہ اعلم ورسولہ الاکرم جل جلالہ ﷺ

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالحسنین عارف محمود خان القادری غفرلہ

۱۱ ماہ سرور ربیع النور ۱۴۳۰ ہجری بروز ایمان افروز شیطان سوز دوشنبہ مبارک

تصدیقات علماء کرام ومفتیان کرام

(۱) مولانا ناصر زراحمد قادری ہزاروی (بلدیہ ٹاؤن)

(۲) مولانا خلیل احمد چشتی کریمی (ڈیرہ غازی خان)

(۳) صاحبزادہ وزیر احمد صدیقی (ناظم دارالعلوم غوثیہ)

(۴) مولانا محمد اعجاز احمد ہزاروی (صوبہ سرحد مانسہرہ)

دارالافتاء

مفتی عبدالحلیم ہزاروی

الجواب صحیح عبدالحلیم

۱۱/۳/۱۴۳۰

صرف ربیع الاول میں جلوس پر پابندی کا مطالبہ کیوں؟

محترم قارئین کرام! ربیع الاول کا بابرکت اور عظیم مہینہ شروع ہوتے ہی ہر طرف سے یہ صدا آتی ہے کہ ''حکومت پاکستان جلوسوں پر پابندی عائد کرے'' یہ صدا گیارہ ماہ سنائی نہیں دیتی۔ جب ہر دوسرے دن جلوسوں کی بھرمار نظر آتی ہے۔ صرف اور صرف ایک مہینے یہ رٹ لگائی جاتی ہے۔

محترم قارئین کرام! اب آپ کے سامنے ہم پورے سال نکالے جانے والے جلوس کی فہرست پیش کرتے ہیں جسے پڑھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ صرف بارہ ربیع الاول کے دن جلوس کے خلاف سب کی زبان کیوں کھلتی ہے؟

☆ یکم محرم کو کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ) یوم فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتی ہے

☆ سات محرم الحرام کو شیعہ امروہیہ جلوس نکالتے ہیں

☆ آٹھ، نو، دس محرم الحرام کو شیعہ مرکزی جلوس نکالتے ہیں

☆ بارہ محرم الحرام کو شیعہ بہتر (72) تابوت کا جلوس نکالتے ہیں

☆ بیس صفر المظفر کو شیعہ چہلم کا جلوس نکالتے ہیں

☆ آٹھ ربیع الاول کو شیعہ چپ تعزیہ جلوس نکالتے ہیں

☆ گیارہ ربیع الاول کو سنی تحریک میلاد ریلی نکالتی ہے

☆ بارہ ربیع الاول کو عوام اہلسنت جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں

☆ بائیس جمادی الثانی یوم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے موقع پر کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ) جلوس نکالتی ہے

☆ تیرہ رجب المرجب شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یوم ولادت کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں

☆ اکیس رمضان شیعہ یوم شہادت علی رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں

☆ جمعۃ الوداع رمضان المبارک کے دن شیعہ یوم القدس کا جلوس نکالتے ہیں

☆ اٹھارہ ذی الحجہ کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ) شہادت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتی ہے۔

☆ ہر سال پانچ فروری کو جماعت اسلامی (دیوبندی گروپ) کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ)، حزب المجاہدین (دیوبندی گروپ) اور کالعدم جماعۃ الدعوہ (اہلحدیث گروپ) پورے ملک میں جلوس نکالتے ہیں

☆ مارچ کے مہینے میں جماعت اسلامی (دیوبندی گروپ)، جمعیت علماء اسلام (دیوبندی گروپ) و دیگر مذہبی جماعتیں حکومت کے خلاف مارچ کا اہتمام کرتی ہیں۔

☆ چودہ اگست کے دن جماعت اسلامی (دیوبندی گروپ)، کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ)، جمعیت علماء اسلام (دیوبندی گروپ) اور کالعدم جماعۃ الدعوہ (اہلحدیث گروپ) پورے ملک میں جلوس نکالتے ہیں

☆ سندھی ٹوپی اور اجرک کے دن کے موقع پورے ملک میں پیپلز پارٹی جلوس نکالتی ہے

☆ اٹھائیس مئی کو یوم تکبیر کے موقع پر نواز لیگ پورے ملک میں جلوس نکالتی ہے

☆ مہنگائی کے خلاف سیاسی و مذہبی جماعتیں پورے ملک میں جلوس نکالتی ہیں

☆ بے نظیر کی برسی کے دن ستائیس دسمبر کو پورے ملک میں جلوس نکالے جاتے ہیں

☆ امریکہ کے خلاف ہر تین چار ماہ میں جلوس نکالے جاتے ہیں

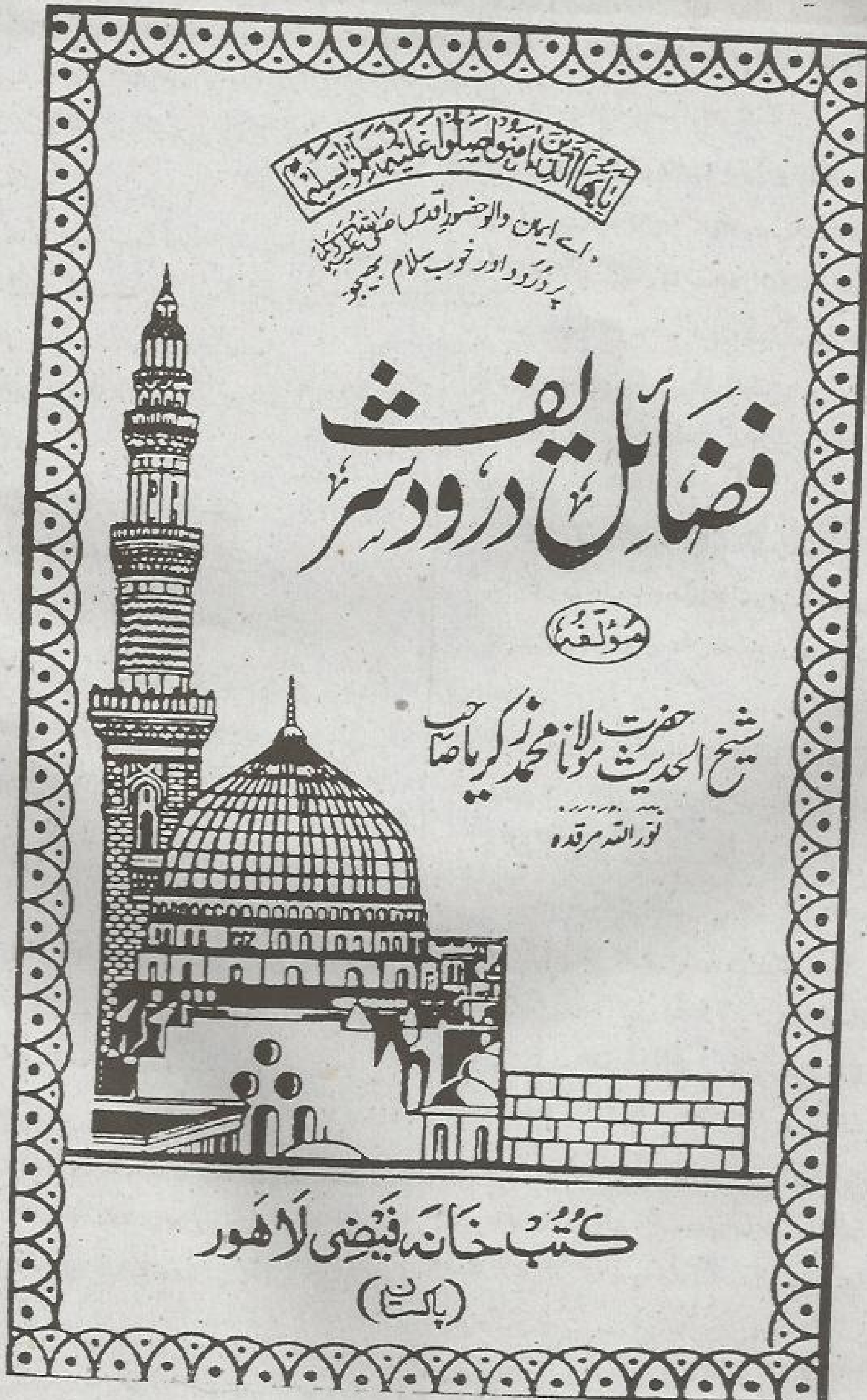
☆ تحفظ ناموس رسالت کے نام پر مختلف جلوس نکالے جاتے ہیں

☆ ظلم اور قتل و غارت گری کے خلاف جلوس نکالے جاتے ہیں

اس کے علاوہ ملک بھر میں مختلف ایام پر وکلاء، سیاسی، مذہبی و سیاسی جماعتیں، ڈاکٹرز وغیرہ آئے روز جلوس نکالتے ہیں جن کا کوئی شمار نہیں۔

محترم قارئین کرام! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ پورا سال ساٹھ سے ستر جلوس مذہبی، سیاسی، سماجی اور احتجاجی جلوس نکلتے ہیں مگر کوئی بھی سیاسی و مذہبی رہنما یہ نہیں کہتا کہ ان جلوسوں کو بند کیا جائے کیونکہ ان جلوسوں میں ان کی پارٹی کے جلوس بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر پابندی کی بات کی جاتی ہے تو صرف جشن عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس پر پابندی کی بات کی جاتی ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بدنصیبوں کو جلوس سے تکلیف نہیں ہے صرف جشن عید میلاد النبی ﷺ سے تکلیف ہے۔ یاد رہے! جلوس پر اگر پابندی لگ گئی تو سب سے زیادہ نقصان میلاد منانے والوں کو نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کو ہوگا۔

دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی کتاب کا سرِ ورق، جس میں ''یارسول اللہ'' تحریر ہے



دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی کتاب "فضائل درود" کا اصل عکس

جو انبیاء ہیں وہ آگے تری نبوت کے ٭ کریں ہیں امتی ہونے کا یا نبی اقرار
لگاتا ہاتھ نہ پتلے کو بوالبشر کے خدا ٭ اگر ظہور نہ ہوتا تمہارا آخر کار
خدا کے طالب دیدار حضرت موسیٰؑ ٭ تمہارا لیجئے خدا آپ طالب دیدار
کہاں بلندیٔ طور اور کہاں تری معراج ٭ کہیں ہوئے ہیں زمین آسمان بھی ہموار
جمال کو ترے کب پہنچے حسن یوسفؑ کا ٭ وہ دلربائے زلیخا تو شاہد ستار
رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت ٭ نہ جانا کون ہے کچھ بھی کسی نے جز ستار
سما سکے تری خلوت میں کب نبی و ملک ٭ خدا غیور تو اس کا حبیب اور اغیار
زمیں پڑا وہ جمال آپ کا سا اک شب بھی ٭ قمر نے گو کہ کروڑوں کے چیر ڈالے آثار
خوشا نصیب یہ نسبت کہاں نصیب مجھے ٭ تو جس قدر ہے بھلا میں برا اسی مقدار
نہ پہنچیں گنتی میں ہرگز ترے کمالوں کی ٭ مرے بھی عیب شہ دوسرا شہ ابرار
عجب نہیں تری خاطر سے تیری امت کے ٭ گناہ ہوویں قیامت کو طاعتوں میں شمار
بچیں گے آپ کی امت کے جرم ایسے گراں ٭ کہ لاکھوں مغفرتیں کم ہے کم پہ ہوں گی نثار
ترے بھروسہ پہ رکھتا ہے غرۂ طاعت ٭ گناہ قاسم برگشتہ بخت بد اطوار
تمہارے حرف شفاعت پہ عفو ہے عاشق ٭ اگر گناہ کو ہے خوف غصۂ قہار
یہ سن کے آپ شفیع گناہ گاراں ہیں ٭ کئے ہیں میں نے اکٹھے گناہ کے انبار
ترے لحاظ سے اتنی تو ہوگی تخفیف ٭ بشر گناہ کریں اور ملائکہ استغفار
یہ ہے اجابت حق کو تری دعا کا لحاظ ٭ قضائے مبرم و شردہ کی سنیں نہ پکار
برا ہوں، بد ہوں، گنہگار ہوں پہ تیرا ہوں ٭ ترا کہیں ہیں مجھے گو کہ ہوں میں نابکار
لگے ہے تیرے سگ کو میرے نام سے عیب ٭ پہ تیرے نام کا لگنا مجھے ہے عز و وقار
تو بہترین خلائق، میں بدترین جہاں ٭ تو سرور دو جہاں، میں کمینہ خدمت گار
بہت دنوں سے تمنا ہے کیجئے عرض حال ٭ اگر ہو اپنا کسی طرح تیرے در تک بار
مگر جہاں ہو فلک آستاں سے بھی نیچا ٭ وہاں ہو قاسم بے بال و پر کا کیوں کر گذر
دیا ہے حق نے تجھے سب سے مرتبہ عالی ٭ کیا ہے سارے بڑے چھوٹوں کا تجھے سردار
جو تو ہی ہم کو نہ پوچھے تو کون پوچھے گا؟ ٭ بنے گا کون ہمارا ترے سوا غمخوار
لیا ہے سگ نفس ابلیس نے مرا پیچھا ٭ ہوا ہے نفس مرا سانپ سا گلے کا ہار
رجاء و خوف کی موجوں میں ہے امید کی ناؤ ٭ کہ ہو سگان مدینہ میں میرا نام شمار
جیوں تو ساتھ سگان حرم کے تیرے پھروں ٭ مروں تو کھائیں مدینے کے مجھ کو مور و مار

نہ ہووے نغمہ سرا کس طرح سے بلبل زار ٭ کہ آئی ہے نئے سر سے چمن چمن میں بہار
ہر اک کو حسب لیاقت بہار دیتی ہے ٭ کسی کو برگ کسی کو گل اور کسی کو بار
خوشی سے مرغ چمن ناچ ناچ گاتے ہیں ٭ کف ورق سے بجاتے ہیں تالیاں اشجار
بجھائی ہے دل آتش کی بھی تپش یارب ٭ کرم میں آپ کو دشمن سے بھی نہیں انکار
یہ قدر خاک ہے ہیں بلبل باغ وہ عاشق ٭ کبھی رہے تھا سرا جن کے دل کے بیچ غبار
یہ سبزہ زار کا رتبہ ہے شجرۂ موسیٰؑ ٭ بنا ہے خاص تجلی کا مطلع انوار
اسی لئے چمنستان میں رنگ مہندی نے ٭ کیا ظہور و رہا ہے سبزہ میں ناچار
پہنچ سکے شجر طور کو کہیں طوبیٰ ٭ مقام یار کو کب پہنچے مسکن اغیار
زمین و چرخ میں ہو کیوں نہ فرق تہ و بالا ٭ یہ سب کا بار اٹھائے وہ سب کے سر پہ سوار
کرے ہے ذرہ کوئے محمدی سے تجلی ٭ فلک کے شمس و قمر کو زمین لیل و نہار
(۱) فلک پہ عیسیٰؑ و ادریسؑ ہیں تو خیر سہی ٭ زمیں پہ جلوہ نما ہیں محمد مختار
فلک پہ سب ہی سہی پر ہے نہ ثانی احمد ٭ زمیں پہ کچھ نہ ہو پر ہے محمدی سرکار
ثنا کر اس کی فقط قاسم اور سب کو چھوڑ ٭ کہاں کا سبزہ کہاں کا چمن کہاں کی بہار
الٰہی کس سے بیاں ہو سکے ثنا اس کی ٭ کہ جس پہ ایسا تری ذات خاص کا ہو پیار
جو تو اسے نہ بناتا تو سارے عالم کو ٭ نصیب ہوتی نہ دولت وجود کی زنہار
کہاں وہ رتبہ کہاں عقل نارسا اپنی ٭ کہاں وہ نور خدا اور کہاں یہ دیدۂ زار
چراغ عقل ہے گل اس کے نور کے آگے ٭ زباں کا منہ نہیں جو مدح میں کرے گفتار
جہاں کہ جلتے ہوں پر عقل کل کے بھی پھر کیا ٭ لگی ہے جان جو پہنچیں وہاں مرے افکار
مگر کرے مری روح القدس مدد گاری ٭ تو اس کی مدح میں میں بھی کروں رقم اشعار
تو جبرئیلؑ مدد پہ ہو فکر کی میرے ٭ تو آگے بڑھ کے کہوں اے جہان کے سردار
تو فخر کون و مکاں زبدۂ زمین و زماں ٭ امیر لشکر پیغمبراں شہ ابرار
تو بوئے گل ہے اگر مثل گل ہیں اور نبی ٭ تو نور شمس گر اور انبیاء ہیں شمس و نہار
حیات جان ہے تو ہیں اگر وہ جان جہاں ٭ تو نور دیدہ ہے گر ہیں وہ دیدۂ بیدار
طفیل آپ کے ہے کائنات کی ہستی ٭ بجا ہے کہئے اگر تم کو مبدء الآثار
جلو میں تیرے سب آئے عدم سے تا بوجود ٭ قیامت آپ کی تھی دیکھئے تو اک رفتار
جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں ٭ ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار
پہنچ سکا ترے رتبہ تلک نہ کوئی نبی ٭ ہوئے ہیں معجزہ والے بھی اس جگہ ناچار

یہ کلام بانی دار العلوم دیوبند قاسم نانوتوی کا ہے جس میں "یا نبی" کہہ کر حضور ﷺ مخاطب کیا گیا ہے

شعر یہ ہے

جو انبیاء ہیں وہ آگے تری نبوت کے
کریں ہیں امتی ہونے کا یا نبی اقرار

مولوی ذکریا مدنی دیوبندی کی کتاب "فضائل درود شریف" کا اصل عکس

اور حضرت اقدس حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ کے جلیل القدر خلفاء میں ہیں جس کی وجہ سے عشقِ نبوی کا جذبہ بھی جتنا ہو برمحل ہے۔ اس لئے میں نے مولانا موصوف سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کا ترجمہ فرمادیں جو اس نعت کی شان کے مناسب ہو۔ مولانا نے اس کو قبول فرمالیا۔ اس لئے ان اشعار کے بعد ان کا ترجمہ بھی پیش کردیا جائے گا۔ اور اس کے بعد قصائدِ قاسمی کے چند اشعار لکھ دیئے جائیں گے۔

مثنوی مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) زمہجوری برآمد جانِ عالم ٭ ترحم یا نبی اللہ ترحم
(۲) نہ آخر رحمۃ للعالمینی ٭ زمحروماں چرا غافل نشینی
(۳) زخاک اے لالۂ سیراب برخیز ٭ چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
(۴) بروں آور سر از بُردِ یمانی ٭ کہ روئے تست صبحِ زندگانی
(۵) شبِ اندوہ مارا روز گرداں ٭ ز رویت روزِ ما فیروز گرداں
(۶) بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ ٭ بسر بربند کافوری عمامہ
(۷) فرود آویز از سر گیسواں را ٭ فگن سایہ بپا سروِ رواں را
(۸) ادیمِ طائفی نعلین پاکن ٭ شراک از رشتۂ جانہائے ماکن
(۹) جہانے دیدہ کردہ فرشِ رہ اند ٭ چو فرشِ اقبال پابوس تو خواہند
(۱۰) ز حجرہ پائے در صحنِ حرم نہ ٭ بفرقِ خاکِ رہ بوساں قدم نہ
(۱۱) بدہ دستی زپا افتادگاں را ٭ بکن دلداریے دل دادگاں را
(۱۲) اگرچہ غرقِ دریائے گناہیم ٭ فتادہ خشک لب برخاکِ راہیم
(۱۳) تو ابرِ رحمتی آں بہ کہ گاہے ٭ کنی برحالِ لب خشکاں نگاہے
(۱۴) خوشا کز گردِ رہ سویت رسیدیم ٭ بدیدہ گرد از کویت کشیدیم
(۱۵) بمسجد سجدۂ شکرانہ کردیم ٭ چراغت را ز جاں پروانہ کردیم
(۱۶) بگردِ روضات گشتیم گستاخ ٭ دلم چوں پنجرۂ سوراخ سوراخ
(۱۷) زدیم از اشکِ ابرِ چشم بےخود آب ٭ حریمِ آستاں روضات آب
(۱۸) گہے رفتیم زاں ساحت غبارے ٭ گہے چیدیم زو خاشاک و خارے
(۱۹) ازاں نورِ سوادِ دیدہ دادیم ٭ وزیں بر ریشِ دل مرہم نہادیم

(۲۰) بسوئے منبرت رہ بر گرفتیم ٭ ز چہرہ پایہ اش در زر گرفتیم
(۲۱) زمحرابت بسجدہ کام جستیم ٭ قدم گاہت بخونِ دیدہ شستیم
(۲۲) بپائے ہر ستون قد راست کردیم ٭ مقامِ راستاں درخواست کردیم
(۲۳) زداغِ آرزویت بادلِ خوش ٭ زدیم از دل بہر قندیل آتش
(۲۴) کنوں گرتن نہ خاکِ آں حریم ست ٭ بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم ست
(۲۵) بخود در ماندہ ام از نفس خود رائے ٭ ببیں درماندگی چندیں بہ بخشائے
(۲۶) اگر نبود چو لطفت دست یارے ٭ ز دستِ ما نیاید ہیچ کارے
(۲۷) قضا ئی افگند از راہ مارا ٭ خدارا از خدا درخواہ مارا
(۲۸) کہ بخشد از یقیں اوّل حیاتے ٭ دہد آنگہ بکارِ دیں ثباتے
(۲۹) چو ہولِ روزِ رستاخیز خیزد ٭ بآتش آبروئے ما نہ ریزد
(۳۰) کند بایں ہمہ گمراہیِ ما ٭ ترا اذنِ شفاعت خواہیِ ما
(۳۱) چو چوگاں سرفگندہ آوری روئے ٭ بمیدانِ شفاعت اُمّتی گوئے
(۳۲) بحسنِ اہتمامت کارِ جامی ٭ طفیلِ دیگراں یابد تمامی

ترجمہ: از حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب ناظم مدرسہ مظاہر علوم خلیفہ مجاز بیعت از حکیم الامت حضرت مولانا الحاج اشرف علی صاحب تھانوی نوّر اللہ مرقدہٗ۔ (۱) آپ کے فراق سے کائناتِ عالم کا ذرہ ذرہ جاں بلب ہے اور دم توڑ رہا ہے اے رسولِ خدا نگاہِ کرم فرمایئے اے ختم المرسلین رحم فرمایئے۔ (۲) آپ یقیناً رحمۃ للعالمین ہیں ہم حرماں نصیبوں اور ناکامانِ قسمت سے آپ کیسے تغافل فرما سکتے ہیں۔ (۳) اے لالۂ خوش رنگ اپنی شادابی و سیرابی سے عالم کو مستفید فرمایئے اور خوابِ نرگسیں سے بیدار ہو کر ہم محتاجانِ ہدایت کے قلوب کو منور فرمایئے۔

اے بسرا پردۂ یثرب بخواب ٭ خیز کہ شد مشرق و مغرب خراب

(۴) اپنے سرِ مبارک کو یمنی چادروں کے کفن سے باہر نکالئے کیونکہ آپ کا روئے انور صبحِ زندگانی ہے۔ (۵) ہماری غمناک رات کو دن بنا دیجئے اور اپنے جمالِ جہاں آرا سے ہمارے دن کو فیروز مندی و کامیابی عطا کر دیجئے۔ (۶) جسم اطہر پر حسبِ عادت عنبر بیز لباس آراستہ فرمایئے اور سفید کافوری عمامہ زیبِ سر فرمایئے۔ (۷) اپنی عنبر بار و مشکیں زلفوں کو سرِ مبارک سے لٹکا دیجئے تاکہ ان کا سایہ آپ کے بابرکت قدموں پر پڑے کیونکہ مشہور ہے کہ قامتِ اطہر و جسم انور کا سایہ نہ تھا لہٰذا گیسوئے مشکیں کا سایہ ڈالئے۔ (۸) حسبِ دستور طائف کے مشہور چمڑے کی مبارک نعلین پاپوش اپنے اعلان فرمایئے اور تسمے ہمارے رشتۂ جاں سے بنا لیجئے۔ (۹) تمام عالم اپنے دیدہ و دل کو فرشِ راہ کئے ہوئے

اپنی کتاب "فضائل درود شریف" میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام تحریر کیا ہے جس میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ "یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم" کہہ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رحم و کرم کی بھیک مانگ رہے ہیں

[illegible] کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی کتاب کا اصل عکس جس میں والسلام علیک یارسول اللہ تحریر ہے

ضیاء القلوب

مصنف

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان
Ph:7231788-7211788

وذکر روحی اور معائنہ کوذکر سری کہتے ہیں۔

فائدہ: ذاکر کو چاہئے کہ اس ذکر میں لا الہ کہتے وقت تمام چیزوں کی نفی کر دے اور الا اللہ کہتے وقت تمام اعضائے جسم کو قائم کر دے۔

فصل: ذکر جہر نفی واثبات اور اسم ذات کے بیان میں مع ان بارہ تسبیحوں کے جو حضرات چشتیہ کی معمول ہیں ان بارہ تسبیحوں کے ذکر کا یہ طریقہ ہے کہ تہجد کی بارہ رکعتیں چھ سلاموں سے پڑھی جائیں اور ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نہایت خشوع و خضوع سے تین یا پانچ یا سات بار ہاتھ اٹھا کر اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي۔ [1] پڑھے اور توبہ واستغفار کے بعد [2] استغفری اللہ اکیس بار پڑھ کر درود الصلوۃ [3] والسلام علیك یا رسول اللہ تین بار عروج ونزول کے طریقے پر پڑھے

[1] اے اللہ اپنے غیر سے میرا دل پاک کر دے۔ اپنی معرفت کے نور سے میرا قلب روشن کر دے ۱۲ [2] اپنے گناہوں کی بخشش اس خدا سے چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ ثابت اور زندہ ہے ۱۲

[3] الصلواۃ والسلام علیك یا رسول اللہ الصلوۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ الصلوۃ والسلام علیك یا نبی اللہ

آنحضرت ﷺ کی روح مبارک کے کشف کا ذکر۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرکے درود شریف پڑھے اور اور داہنی طرف یا احمد اور بائیں طرف یا محمد اور یا رسول اللہ ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ بیداری یا خواب میں زیارت ہوگی۔

حاجت براری کا ذکر

جو کوئی مشکل یا ضرورت پیش آئے اس کے موافق اسمائے حسنی میں سے کوئی نام لے کر سہ ضربی یا چار ضربی میں مشغول ہو جائے مثلاً کشائش رزق کے واسطے یا رزاق اور مریض کی شفا کے واسطہ یا شافی اور موذی جانوروں سے بچنے کے واسطے یا حفیظ اور فاتحہ کے لیے یا صمد اور دشمن کے دفع کرنے کے لیے یا مذل اور بلا کے دفع کرنے اور دل کی تفریح کے لیے یا حی یا قیوم و علی ہذا القیاس

اکابرِ دیوبند کے پیرومرشد حاجی امداداللہ مہاجر مکی کی کتاب کا اصل عکس جس میں الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے

128

واللہ یرزق من یشاء اے خدا ہم کو اور تمام دوستوں کو اور تمام طالبان حق کو اس دولت سے مشرف فرما اور اس میں موت دے اور اٹھا بمنہ و کرمہ بحرمۃ النبی و الہ و اصحابہ اجمعین امین. امین. امین.

آنحضرت ﷺ کی زیارت کا طریقہ

عشاء کی نماز کے بعد پوری پاکی سے نئے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ادب سے مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور خدائی درگاہ میں جمال مبارک آنحضرت ﷺ کی زیارت حاصل ہونے کی دعا کرے اور دل کو تمام خیالات سے خالی کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کا سفید شفاف کپڑے اور سبز پگڑی اور منور چہرہ کے ساتھ تصور کرے اور الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ کی داہنے اور الصلوۃ والسلام علیك یا نبی اللہ کی بائیں اور الصلوۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ کی ضرب دل پر لگائے اور متواتر جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھے اس کے بعد طاق عدد میں جس قدر ہو سکے اللہم[1] صلی علی

[1] اے خدا صلوۃ بھیج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ان پر درود بھیجیں اے خدا آنحضرت پر ایسا درود بھیج جس کے وہ قابل ہیں اور ان پر ایسا درود بھیج جیسا تو پسند کرتا ہے اور جس سے تو رضامند ہوتا ہے ۱۲ مولانا صبغت اللہ شہید فرنگی محلی

129

محمد کما امرتنا ان نصلی علیه اللهم صلی علی محمد کما هو اهله اللهم صل علی محمد کما تحب و ترضاه اور سوتے وقت اکیس بار سورہ نصر پڑھ کر آپ کے جمال مبارک کا تصور کرے اور درود شریف پڑھتے وقت سر قلب کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف داہنی کروٹ سے سوئے اور الصلواۃ والسلام علیك یا رسول اللہ پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دم کرے اور سر کے نیچے رکھ کر سوئے۔ یہ عمل شب جمعہ یا دو شنبہ کی رات کو کرے اگر چند بار کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

فائدہ: اکابرِ دیوبند کے پیرومرشد حضرت امداداللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ کی کتاب "ضیاء القلوب" کا اصل ٹائٹل اور اس کے صفحات کا اصل عکس آپ کے سامنے ہیں۔ پیر صاحب اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 129,128,94,27 پر تین وظائف پڑھنے کی تلقین کی ہے اور تینوں میں "الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ" پڑھنے کا وظیفہ تحریر کیا ہے۔

ہمارا سوال: مسلک اہلسنت پر یارسول اللہ ﷺ کہنے کی وجہ سے مشرک کا فتویٰ لگانے والے علمائے دیوبند بتائیں کہ کیا اپنے اکابر کے پیران پیر پر بھی اب شرک کا فتویٰ لگے گا؟

تفسیرِ ابن عباس سے ”یارسول اللہ، یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“ کہنے کا ثبوت، عکس ملاحظہ فرمائیں

تنویر المقباس

من

تفسیر ابن عباس

[illegible]

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

٣٧٨

رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ
فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

لمن تاب ﴿رَحِيمٌ﴾ لمن مات على التوبة ﴿لا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ﴾ أي لا تدعوا الرسول باسمه في
﴿كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضاً﴾ اسمه ولكن عظموه ووقروه وشرفوه وقولوا له يا نبي الله ويا رسول الله ويا أبا القاسم
يعلم الله الذين يتسللون منكم ﴿ يخرجون منكم من المسجد ﴿ لِوَاذاً ﴾ يلوذ بعضكم بعضاً وكان المنافقون
خرجوا من المسجد خرجوا بغير إذن إذا لم يرهم أحد ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ﴾ عن أمر رسول الله
ويقال عن أمر الله ﴿أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ﴾ بلية ﴿أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ بالضرب ﴿أَلا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ﴾
من الخلق ﴿ قَدْ يَعْلَمُ ﴾ أي يعلم الله ﴿ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ﴾ من الكفر والإيمان والتصديق والتكذيب والإخلاص و
والاستقامة والعمل وغير ذلك ﴿وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ﴾ إلى الله وهو يوم القيامة ﴿فَيُنَبِّئُهُمْ﴾ يخبرهم الله ﴿بِمَا عَمِلُوا﴾
الدنيا ﴿وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ﴾ من أعمالهم ﴿عَلِيمٌ﴾.

تفسیرِ جلالین سے "یارسول اللہ، یانبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کہنے کا ثبوت، عکس ملاحظہ فرمائیں

حاشية الصاوي

على

تفسير الجلالين

مذيلاً

بلباب النقول في أسباب النزول للسيوطي

الجزء الرابع

الطبعة الأولى بالآيات القرآنية برسم المصحف

إشراف ومراجعة وتقديم
صدقي جميل العطار

مكتبة رحمانيه

﴿فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ﴾ بالانصراف ﴿وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾﴾. ﴿لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا﴾(*) بأن تقولوا يا محمد، بل قولوا: يا نبي الله، يا رسول الله، في لين وتواضع وخفض صوت ﴿قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا﴾ أي يخرجون من المسجد في الخطبة من غير استئذان خفية مستترين بشيء،

«وقد» للتحقيق

وتعظيماً للاستئذان. قوله: ﴿وَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ﴾ أي كما وقع لسيدنا عمر بن الخطاب حين خرج مع النبي ﷺ في غزوة تبوك، حيث استأذن الرسول في الرجوع إلى أهله، فأذن له النبي ﷺ وقال: ارجع فلست بمنافق، وكتخلف عثمان لتجهيز زوجته بنت رسول الله ﷺ حين ماتت، والنبي ﷺ متجهز لغزوة بدر. قوله: ﴿فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ﴾ في ذلك تفويض الأمر إلى رسول الله ﷺ، لأنه الواسطة العظمى بين الخلق وربهم، فإذا أذن لأحد، علم من ذلك أن رضا الله في إذنه، قال العارف:

وخصك بالهدى في كل أمر ... فلست تشاء إلا ما يشاء

قوله: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ﴾ أي ليعوضهم بدل ما فاتهم من مجالستك، من أجل العذر الذي نزل بهم.

قوله: ﴿لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ﴾ أي نداءه بمعنى لا تنادوه باسمه فتقولوا: يا محمد، ولا بكنيته فتقولوا: يا أبا القاسم، بل نادوه وخاطبوه بالتعظيم والتكريم والتوقير بأن تقولوا: يا رسول الله، يا نبي الله، يا إمام المرسلين، يا رسول رب العالمين، يا خاتم النبيين، وغير ذلك، واستفيد من الآية أنه لا يجوز نداء النبي بغير ما يفيد التعظيم، لا في حياته ولا بعد وفاته، فبهذا يعلم أن من استخف بجنابه ﷺ فهو كافر ملعون في الدنيا والآخرة. قوله: [وخفض صوت] أي لقوله تعالى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ [الحجرات: ٢] وهذه الآداب كما تكون في حق النبي، تكون في حق حملة شريعته، فينبغي لتلامذة الأشياخ، أن يفعلوا معهم هذه الآداب ويتخلقوا بها، ليحصل لهم الفتوح والفلاح. قوله: ﴿الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ﴾ أي يذهبون واحداً بعد واحد، لأن المنافقين كانوا يجتمعون مع الصحابة إذا رقي النبي المنبر، فإذا كثر الناس نظروا يميناً وشمالاً، ويخرجون واحداً بعد واحد، إلى أن يذهبوا جميعاً. قوله: ﴿لِوَاذًا﴾ حال من

أسباب نزول الآية ٦٣ قوله تعالى: ﴿لا تجعلوا﴾ الآية. أخرج أبو نعيم في الدلائل من طريق الضحاك عن ابن عباس قال: كانوا يقولون: يا محمد، يا أبا القاسم، فأنزل الله ﴿لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضاً﴾ فقالوا: يا نبي الله، يا رسول الله.

کالعدم نام نہاد مذہبی جماعتیں بینک ڈکیتیوں میں ملوث ہیں

خصوصی رپورٹ: روزنامہ امت کراچی جمعۃ المبارک، 4 جون 2010ء

اورنگی ٹاؤن میں بینک ڈکیتی کی واردات کا سرغنہ کالعدم تحریک طالبان کا گرفتار دہشت گرد علی عبداللہ عرف ڈاکٹر ہے' مذکورہ گروپ میں کالعدم جیش محمد اور کالعدم لشکر جھنگوی کے دہشت گرد ملوث ہیں۔ کالعدم تحریک طالبان کا مذکورہ گروہ کراچی میں بینکوں میں وارداتیں کر کے رقوم جنوبی وزیرستان بھیجتا تھا۔ شہر میں مذکورہ گروہ نے پانچ سے زائد بینک ڈکیتیوں کی وارداتوں میں ملوث ہے۔ تفصیلات کے مطابق انتہائی باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ اورنگی ٹاؤن میں بینک ڈکیتی کے دوران پولیس مقابلے کے بعد گرفتار ہونے والے ڈاکوؤں کا تعلق کالعدم تحریک طالبان سے ہے۔ اس واردات کے دوران ایک دہشت گرد عمیر بن غلام قاسم ہلاک ہوا۔ 25 سالہ عمیر کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ سعید آباد کے ایک مدرسے میں عالم کے چھٹے درجے میں تھا۔ عمیر کے والد اورنگی ٹاؤن ساڑھے گیارہ کی مسجد صدیق اکبر کے پیش امام ہیں۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عمیر کا تعلق پہلے کالعدم لشکر جھنگوی سے تھا اور بعد ازاں جب کراچی میں علی عبداللہ عرف ڈاکٹر نے تحریک طالبان کا گروپ بنایا تو وہ اس میں شامل ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ عمیر کا ایک بھائی مفتی عبدالستار 14 اگست 1996ء میں جمشید کوارٹر کے علاقے میں کالعدم سپاہ صحابہ کی ریلی پر ہونے والی فائرنگ میں ہلاک ہوا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عمیر کے مدرسے میں تعلیم کے دوران کالعدم لشکر جھنگوی کے دہشت گردوں سے رابطے ہوئے تھے اور وہ کالعدم لشکر جھنگوی میں شامل ہوگیا تھا۔ اہم ذرائع کا کہنا ہے کہ بینک ڈکیتی کے دوران پکڑے جانے والے گروہ کے سرغنہ علی عبداللہ عرف ڈاکٹر عرف جاوید نے کراچی میں تحریک طالبان کا ایک چھوٹا گروپ تشکیل دیا تھا۔ علی عبداللہ کے خفیہ ٹھکانے سہراب گوٹھ' شیر شاہ اور بلدیہ ٹاؤن میں تھے اور وہ اپنے گروہ کے دیگر ساتھیوں سے مذکورہ علاقوں میں ملاقاتیں کرتا تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں سے موبائل فون پر رابطہ نہیں کرتا تھا بلکہ انہیں اپنے خاص کارندے کے ذریعے مختلف مقامات پر بلواتا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علی عبداللہ کے رابطے وزیرستان میں تھے اور وہ مختلف مدارس کے لڑکوں کو اپنے گروپ میں شامل کرتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ پکڑا جانے والا دوسرا ملزم سید عاطف کالعدم جیش محمد سے تعلق رکھتا تھا اور بعد ازاں اس نے کالعدم تحریک طالبان کے اس گروپ میں شمولیت اختیار کی تھی' ذرائع کا کہنا ہے کہ دو سے تین ماہ قبل ایس آئی یو نے پاکستان بازار کے علاقے سے 3 دہشت گردوں مولانا اشتیاق' غنی الرحمن اور سلمان کو ہینڈ گرنیڈ کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ عاطف مذکورہ ملزمان کا ساتھی تھا اور اس مقدمے میں بھی مفرور تھا۔ گرفتار ہونے والا تیسرا دہشت گرد لقمان اویس اورنگی ٹاؤن ساڑھے گیارہ کا رہائشی ہے اور کالعدم تحریک طالبان سے چند ماہ قبل ہی منسلک ہوا تھا۔ اہم ذرائع کا کہنا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان نے کراچی میں چھوٹے چھوٹے گروپ بنا دیئے ہیں اور یہ گروپ وزیرستان سے ملنے والی ہدایات پر کام کرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان کے علی عبداللہ گروپ کی ذمہ داری شہر میں بینک ڈکیتی کی وارداتیں کر کے رقوم وزیرستان بھیجنا تھیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر ملزمان نے 5 بینک ڈکیتی کی وارداتوں کا اعتراف کیا ہے۔ اہم ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز جوہر آباد تھانے کی حدود میں ہونے والی دو بینک ڈکیتیوں میں بھی مذکورہ گروپ ملوث ہیں۔ پولیس کو بینک ڈکیتیوں کے بعد جو خفیہ کیمروں کی ویڈیوز ملی ہیں اس میں مذکورہ ملزمان کے ملوث ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علی عبداللہ عرف ڈاکٹر کو گولی لگی ہے اور وہ زخمی ہے۔ اس سے اسپیشلائزڈ انویسٹی گیشن یونٹ کے افسران تفتیش کر رہے ہیں جبکہ علی عبداللہ عرف ڈاکٹر سے اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں جس سے کراچی میں کالعدم تحریک طالبان کے نیٹ ورک کا سراغ لگایا جا رہا ہے۔

پاکستان میں ماہنامہ تحفظ ملنے کے پتے

☆ محمد شاہد قادری چاٹ ہاؤس رام پل ٹیٹوں جیکب آباد سندھ

☆ محمد غلام نبی قادری مکتبۃ الغزالی ایم اے جناح روڈ سانگھڑ سندھ

☆ مکتبہ غوثیہ محلہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی کراچی

☆ مکتبہ قادریہ (فیضان مدینے کے سامنے) پرانی سبزی منڈی کراچی

☆ مکتبہ رضویہ گاڑی کھاتہ آرام باغ کراچی

☆ مکتبہ برکات المدینہ بہار شریعت مسجد بہادر آباد کراچی

☆ مکتبہ فیضان مدینہ حنفیہ جامع مسجد سول بازار اٹک

☆ برکاتی کیمیکل اسٹور ہوم اسٹیڈ ہال حیدر آباد سندھ

☆ مکتبہ احسن البرکات ہوم اسٹیڈ ہال حیدر آباد سندھ

☆ مکتبہ حق چاریار فیض گنج ضلع خیرپور میرس سندھ

☆ سید رضا علی، صابر علی سلائی مشین والے نزد چھتری چوک ٹنڈو آدم سندھ

مفتی نعیم و دیگر کی پریس کانفرنس......لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

محترم قارئین کرام! آپ نے مفتی نعیم کی پریس کانفرنس ملاحظہ فرمائی۔ اس کانفرنس کے بعد ہمارے ان سے چند سوالات ہیں:

سوال: ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذاتی قدرت سے داتا ہے اور داتا گنج بخش لاہوری علیہ الرحمہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے داتا ہیں اور جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق آجائے تو شرک نہیں ہوتا۔ مگر باوجود اس کے علمائے دیوبند مسلک اہلسنت پر شرک کا فتویٰ لگاتے رہے اور اب آج وہ خود اپنی پریس کانفرنس میں اخبارات گواہ ہیں' جیو نیوز' ایکسپریس نیوز' اور دھوم ٹی وی کی ریکارڈنگ گواہ ہے کہ مفتی نعیم' اسعد تھانوی اور مفتی عثمان یار خان نے حضرت سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا گنج بخش کہا اور ان کے مزار کو داتا دربار کہا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اب ان مولویوں پر کیا فتویٰ لگایا جائے کیونکہ ان لوگوں نے سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا گنج بخش مان لیا؟

سوال: مفتی نعیم نے مطالبہ کیا کہ ایک مکتبہ فکر کے خلاف کارروائی سے گریز کیا جائے۔ مطلب ان کے کہنے کا یہ ہے کہ صرف دیوبندی فرقے کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ہمارا ان سے سوال یہ ہے کہ مفتی صاحب آپ بھول گئے اور آپ کو نہیں معلوم کہ جتنی کالعدم دہشت گرد تنظیمیں ہیں' کالعدم سپاہ صحابہ' کالعدم لشکر جھنگوی' تحریک طالبان' تحریک نفاذ شریعت محمدی اور جیش محمد یہ تمام جماعتیں کس فرقے سے تعلق رکھتی ہیں؟ کیا یہ دیوبندی فرقے کی جماعتیں نہیں ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو ان کے گرفتار کارکنوں کو علمائے دیوبند کیوں چھڑواتے ہیں؟ کیوں ان جماعتوں کی سرپرستی کرتے ہیں؟

سوال: علمائے دیوبند نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم مزارات کے خلاف نہیں' البتہ مزارات کے اردگرد ہونے والے شرک و بدعت کے ضرور خلاف ہیں۔

علمائے دیوبند جھوٹ بول رہے ہیں اگر مزارات کے خلاف نہیں تو وہ مزارات کو مسمار کرنے کے آئے دن مطالبات کیوں کرتے ہیں۔ کئی پمفلٹ اور کتابچے اس کے گواہ ہیں۔

اگر یہ لوگ مزارات کے خلاف نہیں تو میڈیا پر آکر مزارات کے خلاف زہر کیوں اگلتے ہیں؟

اپنی چہیتی جماعت تحریک نفاذ شریعت محمدی (صوفی محمد' مولوی فضل اللہ کی جماعت) کی علمائے دیوبند مکمل سرپرستی کرتے رہے جنہوں نے مشہور صوفی بزرگ حضرت عبدالرحمن بابا اور حاجی پیر بابا کے مزارات کو بم سے اڑادیا۔ کسی دیوبندی مولوی نے اس کی مذمت کیوں نہیں کی؟

سعودی حکومت نے جب صحابہ کرام کے مزارات مسمار کئے تو اس وقت کوئی دیوبندی عالم کیوں نہیں بولا اور جب مولوی اشرف علی تھانوی کی قبر کو ہندوؤں نے مسمار کیا تو سارے علمائے دیوبند اٹھ کھڑے ہوئے۔ ہم اس کو کیا سمجھیں' مزارات اولیاء سے محبت یا عداوت؟

علمائے دیوبند مزارات کے اردگرد کس شرک کی بات کررہے ہیں۔ اردگرد ہونے والے چرس' بھنگ اور اوباش لوگوں کی حرکتوں کی بات کررہے ہیں تو یہ کام امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اور تمام علمائے اہلسنت کے نزدیک ناجائز اور گناہ ہیں۔ رہا مسئلہ بعض جہلا کا جو تعظیمی سجدے مزارات پر کرتے ہیں اس کو بھی امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب "الزبدۃ الزکیہ" میں حرام قرار دیا ہے۔ یہ چند جاہلوں کا کام ہے۔ جہلاء کے فعل کو پورے مسلک پر تھوپنا نادانی ہے۔ مزارات پر جو جہلاء سجدے کرتے ہیں' وہ تعظیمی سجدے کرتے ہیں جو کہ حرام ہیں مگر شرک نہیں ہے۔ مزارات پر کوئی جاہل سے جاہل آدمی یا عورت بھی صاحب مزار کو معبود یا اپنا خدا سمجھ کر سجدہ نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ولی سمجھ کر جھکتا ہے جو کہ بعض دفعہ سجدے کی کیفیت اختیار کر جاتی ہے جسے شرک نہیں' حرام کہا جاتا ہے کیونکہ کسی کو معبود مان کر اس کو سجدہ عبادت کرنا شرک ہے جو کہ اس دور میں کوئی مسلمان نہیں کرتا۔

اب علمائے دیوبند بتائیں کہ مزارات اولیاء کے اردگرد کہاں شرک ہوتا ہے؟ اور یہ بھی بتائیں کہ اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو مشرک کہے اور اگر وہ مشرک نہ ہو تو فتویٰ لوٹ جاتا ہے۔ خود فتویٰ لگانے والا مشرک ہوجائے گا۔ اب علمائے دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا؟

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس کراچی

سانحہ داتا دربار کی تحقیقات کیلئے عدالتی ٹریبونل قائم کیا جائے

حکومت کسی ایک مکتبہ فکر کیخلاف کارروائی سے گریز کرے، مفتی محمد نعیم و دیگر کی پریس کانفرنس

مفتی نعیم

تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی عبدالوہاب کا دعویٰ علم غیب

روزنامہ
آغاز کراچی
چیف ایڈیٹر محمد انور فاروقی
قیمت 4 روپے
جلد نمبر 46 ہفتہ 6 شعبان المعظم 1429ھ 9 اگست 2008ء شمارہ 194

کوئی بڑی مصیبت آنے والی ہے
سندھ کے عوام کثرت سے آیت کریمہ کا
ورد کریں، بزرگ کی عوام کو ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے عوام پر کوئی بڑی مصیبت آنے والی ہے سندھ کی عوام کثرت سے آیت کریمہ کا ورد کریں۔ یہ ہدایت گزشتہ روز رائے ونڈ کے بڑے بزرگ

بقیہ نمبر 4 باقی صفحہ آخر

بقیہ 4

حاجی عبدالوہاب نے اپنے خطاب میں وہاں موجود حاضرین محفل کو ان کو کہا کہ میرا یہ پیغام بذریعہ موبائل ایس ایم ایس اور دیگر ذرائع سے سندھ کے عوام تک پہنچا دو جب کہ ان کے مریدوں کا کہنا ہے کہ اس سے قبل حاجی عبدالوہاب نے بالاکوٹ کے باشندوں کو بھی کہا تھا کہ وہ آیت کریمہ کا ورد کریں کوئی بڑی مصیبت آنے والی ہے جس کے بعد بالاکوٹ میں شدید زلزلہ آیا تھا۔ تبلیغی جماعت کے بزرگ کا یہ پیغام آج کل بڑی تعداد میں ایس ایم ایس کے ذریعے شہری ایک دوسرے کو بھیج رہے ہیں۔

نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا انکار کرنے والے مولوی خود کیسے آئندہ کے حالات یعنی غیب کی خبر بتا رہے ہیں؟
حالانکہ ان کے فرقے میں علم غیب کا دعویٰ باطل اور گمراہی پر مبنی ہے لہٰذا دیوبندی مفتی کا فتویٰ ملاحظہ ہو

اسلامی صحافت کا معیار
ضرب مومن کراچی

آپ کے مسائل کا حل

غیب دانی کا دعویٰ

سوال: بعض لوگ جو تعویذات اور مختلف اعمال کے ذریعے جادو وغیرہ ختم کرنے کا عمل کرتے ہیں وہ غیب دانی کا بھی دعویٰ کرتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟
(ابن السلام۔ کوئٹہ)

جواب: غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ اس بارے میں قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی واضح نصوص موجود ہیں لہٰذا سوال میں ذکر کردہ لوگوں کی طرف سے غیب دانی کا دعویٰ محض باطل اور گمراہی ہے۔ ایسے لوگوں کے پاس علاج معالجے کے لئے جانا جائز نہیں۔ احادیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

قارئین کرام! آپ نے دیوبندی مفتی کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ جس کے بعد یہ نتیجہ سامنے آیا۔

علم غیب کا دعویٰ باطل ہے اور دعویٰ کرنے والا شخص گمراہ اور بے دین ہے۔

فیصلہ! عوام فیصلہ کریں دیوبندی مفتی کے فتوے کے مطابق تبلیغی جماعت کے مولوی عبدالوہاب پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بے دین؟

ڈاکٹر اسرار احمد کی ہرزہ سرائی

ڈاکٹر اسرار احمد نے 12 جون کو نشر ہونے والے سورۃ النساء کی آیت نمبر 43 کے درس کے ضمن میں QTV پر ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ:

''شراب کی حرمت سے پہلے ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بعض صحابہ کرام علیہم الرضوان کی دعوت کر رکھی تھی، جس میں مے نوشی کا بھی انتظام تھا۔ جب یہ سب حضرات کھا پی چکے تو مغرب کی نماز کا وقت ہوگیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امام بنا دیا گیا۔ اس سے نماز میں قل یاایھا الکفرون کی تلاوت میں بوجہ نشہ سخت غلطی ہوگئی، اس پر آیت نازل ہوئی۔

یہ حدیث شریف ترمذی اور ابوداؤد شریف میں ہے۔ حدیث شریف اپنی جگہ ہے مگر ہمارے چند سوالات ڈاکٹر اسرار احمد سے ہیں

سوال نمبر 1: یہ حدیث شریف اپنی جگہ ہے مگر اس حدیث شریف کو سورۃ النساء کے ضمن میں بیان کرنے کی کیا ضرورت تھی جبکہ یہ واقعہ شراب کی حرمت سے پہلے کا ہے؟

سوال نمبر 2: حدیث شریف بیان کرکے آپ نے اپنی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ذات پر گستاخانہ تبصرہ کیوں کیا؟

سوال نمبر 3: امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے بھی اس حدیث شریف کو نقل کیا مگر اس پر محدث ہونے کے باوجود اپنی طرف سے کوئی گستاخانہ تبصرہ نہیں کیا؟

سوال نمبر 4: ڈاکٹر اسرار احمد قرآن کی تفسیر بیان کرتے ہیں اور احادیث پر تبصرہ کرتے ہیں، کیا ان کے پاس مفسر قرآن اور شیخ الحدیث ہونے کی کوئی سند ہے؟

سوال نمبر 5: آج اسرار احمد صاحب نے مذکورہ حدیث بیان کرکے اس پر اپنی طرف سے تبصرہ کیا۔ کیا وہ آئندہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے رجم والے واقعات پر بھی گستاخانہ تبصرے کریں گے؟

سوال نمبر 6: سامنے والے صفحہ پر تنظیم اسلامی کے دفتر سے شائع کی گئی پریس ریلیز اسکین شدہ آپ کے سامنے ہے۔ پریس ریلیز 08-6-18 کو شائع ہوئی جبکہ گستاخی 08-6-12 کو کی۔ درمیان کے پانچ دن ڈاکٹر اسرار احمد اپنے گستاخانہ کلمات پر اڑے رہے۔ پھر ایک طبقہ کے شدید احتجاج اور دباؤ کے باوجود انہوں نے صرف وضاحت شائع کیا جو کہ کہیں سے بھی توبہ نامہ نہیں ہے کیا ایسی وضاحت قابل قبول ہوسکتی ہے؟

سوال نمبر 7: ڈاکٹر اسرار احمد کے وضاحت نامہ کے الفاظ جو کہ سامنے اسکین کیے ہوئے ہیں وہ یہ ہیں:

''بہرحال میرے نزدیک حضرت علی یا دوسرے جلیل القدر صحابہ کرام کی محبت اور عقیدت ہر مسلمان پر لازم ہے اور میں کبھی ان کی جناب میں گستاخی کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ میرے بیان سے اگر کچھ حضرات کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے تو میں ان سے معذرت خواہ ہوں''

محترم قارئین کرام! آپ نے ڈاکٹر اسرار احمد کے وضاحت نامہ کے الفاظ ملاحظہ کئے۔ اس میں کہیں بھی توبہ کا ذکر نہیں ہے۔ انہوں نے جو معذرت بھی کی ہے وہ بھی ان لوگوں سے کی ہے جن کی دل آزاری ہوئی ہے۔ حالانکہ ہونا تو یہ چاہئے کہ شان صحابہ میں گستاخی کرنے پر وہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے۔

لہٰذا ڈاکٹر اسرار احمد کی لوگوں سے معذرت واضح کر رہی ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ڈر سے توبہ نہیں کی بلکہ دباؤ کا شکار ہوکر دباؤ ڈالنے والوں سے معذرت کی ہے۔ افسوس کی بات نہیں ہے؟

ڈاکٹر اسرار احمد اس حدیث کو پڑھ کر اپنے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کریں۔

حدیث شریف: رسول اکرم نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کی شان میں بکواس کرتے ہیں تو کہو کہ تمہاری اس بکواس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو (بحوالہ: ترمذی شریف جلد دوم)

غیرت ایمانی کا تقاضا ہے کہ ڈاکٹر صاحب اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ کریں اور کیو ٹی وی کے مالکان سے بھی گزارش ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے خطابات نشر نہ کریں ورنہ گستاخوں کے ساتھ ساتھ کیو ٹی وی کے ذمہ داران بھی جوابدہ ہوں گے۔

مسلمانوں کی وہ ادا، جسے دیکھ کر شرمائیں یہود



تنظیم اسلامی مرکزی شعبہ نشر و اشاعت

36، k ماڈل ٹاؤن لاہور۔ فون 3-5869501 فیکس 5834000
E-mail markaz@tanzeem.org. Website:www.tanzeem.org

پریس ریلیز

18-06-2008

تنظیم اسلامی کے دفتر سے شائع کی گئی پریس ریلیز جسے معذرت نامہ کہا گیا

کیو ٹی وی (QTV) پر میرے 12 جون کو نشر ہونے والے سورۃ النساء کی آیت نمبر 43 کے درس کے ضمن میں جس واقعہ کا ذکر ہوا' اس کا تذکرہ تفسیر ابن کثیر میں بھی ہے اور تفسیر ابن جریر میں بھی' مزید براں یہ سنن ابی داؤد میں بھی مذکور ہے اور جامع ترمذی میں بھی اور اسے دور حاضر کے محدث اعظم علامہ ناصر الدین البانی نے بھی اپنی تالیف **''مجموعة احاديث الصحيحة''** میں شامل کیا ہے اور عہد حاضر کے اہم مفسر قرآن مولانا مفتی محمد شفیع نے بھی اسے سورۃ النساء کی آیت 43 کے شان نزول کے ضمن میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ:

''ترمذی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ مذکور ہے کہ شراب کی حرمت سے پہلے ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بعض صحابہ کرام کو دعوت کر رکھی تھی۔ جس میں مے نوشی کا بھی اہتمام تھا۔ جب یہ سب حضرات کھا پی چکے تو مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امام بنا دیا گیا۔ ان سے نماز میں **''قل یاایها الکفرون''** کی تلاوت میں بوجہ نشہ سخت غلطی ہو گئی۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی'' (معارف القرآن' جلد دوم ص 422)

۔ غالباً اسی سے ملتی جلتی کوئی بات میں نے کہی ہوگی جس پر ناپسندیدگی یا بیزاری کا اظہار ہو رہا ہے حالانکہ اس سے ہرگز نہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر کوئی حرف آتا ہے' نہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر' اس لئے کہ یہ واقعہ حرمت شراب کے آخری اور قطعی حکم سے پہلے کا ہے۔ جو سورۃ المائدہ کی آیات نمبر 90 تا 92 میں نازل ہوا اور وہیں آیت نمبر 93 میں یہ وضاحت موجود ہے کہ کسی شے کی حرمت کے قطعی اور حتمی حکم سے قبل اہل ایمان نے جو کھایا پیا ہو' اس پر کوئی گرفت نہیں ہوگی۔

بہر حال میرے نزدیک حضرت علی رضی اللہ عنہ یا دوسرے جلیل القدر صحابہ کرام کی محبت اور عقیدت ہر مسلمان پر لازم ہے اور میں کبھی ان کی جناب میں گستاخی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ تاہم میرے بیان سے اگر کچھ حضرات کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے تو میں ان سے معذرت خواہ ہوں۔ اللہ ہم سب کو حق بات سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین!

ڈاکٹر اسرار احمد

(بانی تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت)

تبلیغی جماعت کے مولوی طارق جمیل کی حضرت عمر کی شان میں گستاخی

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

بیاناتِ جمیل

مبلغ اسلام حضرت مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ

جلد دوم

تقاریر کا حسین مجموعہ

مرتب: قاری محمد احمد

فاضل علوم اسلامیہ وشرقیہ

خطیب جامع مسجد سکندر خان لاہور صدر

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

میرے بھائیو!

اپنا ماضی پڑھو۔ جنگ کے وقت ہی پڑھ پڑھ کے ہماری کشتیاں ڈوب گئیں۔ ڈائجسٹ اور ناول پڑھ پڑھ کے ہماری کشتیاں ڈوب گئیں۔ ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ﴾ اللہ نے یقیناً سن لیا جیسے پاس بیٹھا تھا۔ ﴿قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِهَا﴾ اس جملے کو استعمال کیا ہے خولہ کی عزت بڑھانے کے لیے۔

جیسے ہم لقب نہیں لگاتے: حضرت، مولانا، علامہ۔ یہ لقب لگاتے ہیں جناب ڈاکٹر فلاں جناب۔

یہ ﴿قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِهَا﴾ یہ سارے کا سارا خولہ کی عزت کو بڑھانے کے لیے بولا جا رہا ہے۔ سن لیا اس کے رب نے اس بندی کا گلہ اور شکوہ جو خود وہ قصہ لے کر آئی تھی اور اللہ کا نبی (ﷺ) کہہ رہا تھا طلاق ہو گئی۔ جھگڑا ہو رہا تھا۔

﴿وَتَشْتَكِیْ اِلَى اللّٰهِ﴾ اور پھر اس نے اللہ کو کہا: یا اللہ! یہ نہیں سنتا تو تو سن۔

﴿وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا﴾ اور تمہارا رب تمہارا مناظرہ دیکھ رہا تھا۔ آپ انکاری وہ اقراری۔ میں آج کے بعد فیصلہ کرتا ہوں یہ طلاق ظہار کی طلاق نہیں۔

﴿اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓــِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ﴾

اللہ نے اس طلاق کو ختم کر دیا۔ جرمانہ رکھا ساٹھ روزے رکھو یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک غلام آزاد کرو تو بیوی حلال ہو گی۔ ایک عورت کی پکار نے عرش ہلا دیا۔ قرآن اتروا دیا۔

یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھنے سے پاکیزگی آئی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سیدہ خولہؓ کا اعزاز واکرام کرنا:

حضرت عمرؓ جا رہے تھے۔ ایک بڑھیا نے پکارا امیر المومنین! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے تو اس بڑھیا نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا۔ کہنے لگی: ایک زمانہ تھا تو عمیر عمیر کہا جاتا تھا۔ وہ عورت کہنے لگی: ایک زمانہ تو عمیر عمیر کہلاتا تھا پھر تجھے عمر کہنے لگے پھر تو امیر المومنین بن گیا۔ اللہ سے ڈرے رہا کر۔ تو حضرت عمرؓ ایسے جھکی نگاہ سے سن رہے تھے۔ جب وہ بڑھیا چلی گئی تو لوگوں نے کہا: امیر المومنین! اس بڑھیا کی خاطر آپ کھڑے ہو گئے۔ کہا: ارے ارے بدھو! پتہ بھی ہے یہ کون ہے؟ یہ وہ ہے جس کی عرشوں پہ سنی گئی میں زمین پہ کیسے نہ سنتا۔ یہ خولہ ہے، خولہ۔ خولہ بنت ثعلبہ۔

دلوں کی پاکیزگی:

بھائیو!

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی یہ صابن ہے جو داغوں کو دھو رہا ہے۔ یہ وہ سرف ہے جو جسم کے ذرے ذرے سے گناہوں کے میل کو نکال دیتا ہے۔ یہ وہ پیغام زندگی ہے جو زندگی کو زندگی بخشتا ہے۔

آج ہم زندہ ہو کے بھی مردہ ہیں ہمارے دل ہمارے جسموں کے قبرستان ہیں۔ مردہ دل لیے پھرتے ہیں۔

تبلیغ کی محنت اس بات کی محنت ہے کہ اس دل کو زندہ کرو۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی محبت سے۔ انہیں پاکیزہ کرو۔ ان میں روشنی لاؤ کہ یہ کہیں سے پاک ہو جائے۔ یہ ستھرا ہو جائے۔ یہ صاف ہو جائے تو آپ کو اللہ دنیا میں بھی کامیاب کرے گا آخرت میں بھی کامیاب کرے گا۔

بھائیو!

منڈی:

یہ وہ پاکیزگی ہے جو اللہ کی بارگاہ میں آپ کو نبیوں کا ہم نشین بنا دے گی اور اللہ کی بارگاہ کا پروانہ پکڑا دے گی اور ہمیشہ کے لیے دنیا اور آخرت کے سکھ تک پہنچا دے گی۔ باقی دھوکہ ہے۔ آنکھیں بند کر لو۔ نظریں بند کر لو۔ کچھ بھی نہیں ہے۔ سب دھوکہ منڈی

دیوبندی دار العلوم کا فتوئی: مولوی طارق جمیل نے ناجائز فعل کا ارتکاب کیا ہے

سوال: جناب مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ! گزارش ہے کہ ایک جلسہ میں مقرر نے یوں تقریر کی "حضرت خولہ بنت ثعلبہ نے عمر کو یوں نصیحت کی وہ عورت کہنے لگی۔ ایک زمانہ تھا تو عمری عمری کہلاتا تھا' پھر تجھے عمر کہنے لگے پھر تو امیر المومنین بن گیا۔ اللہ سے ڈر کر رہا کر تو حضرت عمر بھیگی بلی بنے سنتے رہے۔ جب وہ عورت چلی گئی تو لوگوں نے کہا امیر المومنین آپ اس بڑھیا کی خاطر کھڑے ہو گئے۔ کہا ارے ارے بدھو جانتا ہے یہ عورت کون تھی۔ یہ بیوہ ہے جس کی عرش پر رب نے سنی تھی۔ زمین پر میں کیسے نہ سنتا' یہ خولہ ہے خولہ بنت ثعلبہ

جواب طلب امور یہ ہیں (1) کیا یہ واقعہ اسی طرح ہے؟

(2) کیا خط کشیدہ الفاظ اہانت (توہین) امیر المومنین کی نشاندہی نہیں کرتے؟

(3) کیا ایسے ذاکر (مقرر) کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے؟

(4) ان الفاظ میں توہین صحابہ کرنے والے اہلسنت والجماعت ہیں یا نہیں؟

(5) ایسے مقرر کا وعظ سننا چاہیے یا نہیں؟

تفصیلی جواب عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔

سائل: قمر الاسلام کھاریاں

مورخہ: 3 اکتوبر 2007ء

الجواب وباللہ التوفیق

① شریعت مطہرہ کی رو سے یہ واقعہ اس طرح ہے جو کہ علامہ قرطبیؒ نے اپنی تفسیر احکام القرآن میں یوں تحریر کیا ہے وقد مر بها عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فی خلافته والناس معه علی حمار فاستوقفته طويلا ووعظته وقالت يا عمر قد كنت تدعى عميرا ثم قيل لك عمر ثم قيل لك يا امير المؤمنين فاتق الله يا عمر فانه من ايقن بالموت خاف الفوت ومن ايقن بالحساب خاف العذاب وهو واقف يسمع كلامها فقيل له يا امير المؤمنين اتقف لهذه العجوز هذا الوقوف فقال والله لو حبستني من اول النهار الى آخره لا زلت الا للصلاة المكتوبة اتدرون من هذه العجوز هي خولة بنت ثعلبة سمع الله قولها من فوق سبع سماوات أيسمع رب العالمين قولها ولا يسمعه عمر رض؟

اور تفسیر معارف القرآن نے بحوالہ ابن کثیر اس کا ترجمہ یوں نقل کیا ہے۔ ایک روز فاروق اعظم رض ایک مجمع کے ساتھ چلے جا رہے تھے۔ یہ عورت حضرت خولہ رض سامنے آکر کھڑی ہو گئیں کچھ کہنا چاہتی تھی۔ حضرت عمر رض نے راستے میں ٹھہر کر ان کی بات سنی۔ بعض لوگوں نے کہا کہ آپ نے اس بڑھیا کی خاطر اتنے بڑے مجمع کو روکے رکھا۔ تو آپ نے فرمایا کہ جانتے ہو کہ کون ہے؟ یہ وہ عورت ہے جس کی بات اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سنی میں کون تھا کہ ان کی بات کو ٹال دیتا۔ واللہ اگر یہ خود ہی رخصت نہ ہو جاتی تو میں رات تک ان کے ساتھ یہیں کھڑا رہتا۔

(۲) صورت مسئولہ میں مقرر نے واقعہ میں جو الفاظ کہے ہیں صحابہ کرامؓ اور سلف کے بارے میں یہ نہایت غیر مہذب اور گستاخانہ الفاظ ہیں صحابہ کرامؓ کے بارے میں اس طرح بلا تحقیق کے غیر مہذب الفاظ استعمال کرنا ناجائز اور گناہ کبیرہ ہے۔

(۳) اگر یہ مقرر آئندہ کے لئے ایسے الفاظ کے استعمال سے باز آئے تو ان کے پیچھے نماز جائز ہے اور اگر باز نہ آئے تو احتیاط اسی میں ہے کہ ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

(۴) ان الفاظ کے کہنے سے اہلسنت والجماعت سے خارج نہیں ہے جب تک صراحۃً کفر تک نہ پہنچے اور اس کی کوئی صحیح تاویل نہ ہو سکتی ہو۔

(۵) اگر یہ مقرر آئندہ کے لئے اس قسم کے الفاظ سے گریز کرے تو وعظ سننا چاہئے اور اگر نہ کرے تو نہ سننا چاہئے

جاء رجل الی عمر بن الخطابؓ .... فاتق الله یا عمر .... وهو واقف یسمع کلامه

(تفسیر احکام القرآن للقرطبی ص ۱۷۴/۹ مکتبہ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان)

(تفسیر معارف القرآن بحوالہ ابن کثیر ص ۳۳۳/۸)

قال العلامة ابن عابدین رحمه الله الحنفی تحت العدالة شرط الصحة فیصح تقلید الفاسق الامامة مع الکراهة واذا قلد عدلا ثم جار وفسق لا ینعزل ولکن یستحق العزل ان لم یستلزم فتنة ...... ویجب ان یدعی له ولا یجب الخروج علیه والمراد أنه یستحق العزل کما علمت آنفا ولذا لم یقل ینعزل (رد المحتار علی هامش الدر المختار ج ۱ ص ۳۲۲ باب الامامة)

قال فی شرح العقائد النسفیة: فمعتزلة الجبائی وترک الاشعری مذهبه فاشتغل هو ومن تبعه بابطال رأی المعتزلة واثبات ما ورد به السنة ومضی علیه الجماعة

(امداد الاحکام ج ۱ ص ۱۶۹ کتاب الایمان والعقائد ومثله فی خیر الفتاوی ج ۱ ص ۱۰۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

کتبہ: عبدالرب محمد حقانی المتخصص فی الفقہ الاسلامی

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

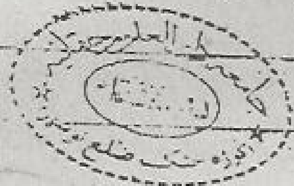
۲۵/۱ جنوری ۲۰۰۹ء

خادم دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ

مختار اللہ حقانی

مفتی و مدرس

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ



تبلیغی جماعت کے مولوی طارق جمیل کی دعا میں کفریہ کلمات

تبلیغی جماعت کے مولوی طارق کی دعا کے الفاظ

آجا اللہ آج ہمارا استقبال کرلے۔ یا اللہ یہ اکثر مجمع نوجوانوں کا بیٹھا ہوا ہے۔ ہماری بیٹیوں کی عزتیں سربازار نیلام ہوگئیں۔ اب تو آجا اب تو آجا! بڑی دیر ہوگئی اے اللہ! رمضان تو جارہا ہے تو، تو نہیں آرہا تو تو آجا! پہلے آسمان پر تو آہی چکا ہے تھوڑا اور بھی نیچے آجا! آجا!

آج تو تیرے سامنے ضد کرنے کو جی چاہتا ہے یا اللہ! تیرے آگے لوٹ پوٹ ہونے کو جی چاہ رہا ہے۔

اے مولیٰ کریم! تو سامنے آجا! تجھ سے لپٹنے کو جی چاہتا ہے تیرے پاؤں پکڑنے کو جی چاہ رہا ہے۔ تیری منتیں کرنے کو جی چاہ رہا ہے تو ہمارے سامنے آجا! ہم تیرے پاؤں پکڑنا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے لپٹ کر رونا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے چمٹنا چاہتے ہیں مولا! تو آجا آجا! تو آکر اس بگاڑ کو ختم فرما! اگر تو آج بھی نہ آیا تو پھر کب آئے گا یا اللہ! اب تو بڑی دیر ہوگئی ہے آجا! آجا۔

اے اللہ! ہم تو روز اپنے گھر میں جھاڑو دیتے ہیں روزانہ پانی سے صاف کرتے ہیں تیرا آنگن گندا ہوگیا ہے آجا! اسے دھو دے۔ آج تو آہی جا یا اللہ! ایک دفعہ کہہ دے میں آرہا ہوں اے اللہ!

(مورخہ 12 نومبر 2003ء بمقام مسجد عائشہ فیصل آباد پنجاب میں جمعۃ الوداع کے موقع پر تبلیغی جماعت کے مولوی طارق جمیل کے ان کفریہ کلمات پر شرعاً کیا حکم لگے گا۔ اس کے متعلق ایک مفتی صاحب کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں زید ایک مجمع میں اس طرح دعا کرتا ہے کہ "اے اللہ تو پہلے آسمان پر تو آہی گیا ہے اب نیچے بھی آجا! تجھ سے لپٹنے کو جی چاہ رہا ہے، تیرے پاؤں پکڑنے کو جی چاہ رہا ہے، ہم تیرے پاؤں پکڑنا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے چمٹنا چاہتے ہیں، اگر آج بھی نہ آیا تو کب آئے گا" اس الفاظ میں دعا کرنا کیسا؟ کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے لئے جسم مانا گیا ہے، اب زید کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هدایته الحق والصواب

زید کا دعا کے لئے مذکورہ بالا دونوں جملے کہنا کفریہ قول ہیں کہ پہلے جملہ میں اللہ عزوجل کے لئے مکان ثابت کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسرے جملہ میں اللہ عزوجل کے لئے جسم مانا گیا ہے۔ حالانکہ اللہ عزوجل کے لئے مکان اور جسم ثابت کرنا کفر ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے "یکفر باثبات المکان الله تعالی" یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے (فتاویٰ عالمگیری جلد دوم صفحہ نمبر 295 دارالفکر) اسی طرح شیخ الاسلام امام احمد رضا خان صاحب علیہ الرحمہ درمختار کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو تو کافر ہے مثلاً یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ اجسام کی مانند جسم ہے (فتاویٰ رضویہ جلد 14 صفحہ نمبر 250 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

لہذا کہنے والے پر توبہ وتجدید ایمان فرض ہے اور اگر شادی شدہ ہے تو تجدید نکاح بھی کرے۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم

مفتی ابو صالح محمد قاسم القادری

دارالافتاء اہلسنت کنزالایمان مسجد (گرومندر) بابری چوک

تاریخ ۷ جمادی الثانی ۱۴۲۶ھ بمطابق 25 جولائی 2005ء

محترم حضرات! آپ نے مولوی طارق جمیل نے یہ دعا کروائی اب طارق جمیل کے دعائیہ کلمات پر کفر کا فتویٰ ملاحظہ فرمایا۔ ہمیں افسوس ہے کہ اب تک مولوی طارق جمیل نے علی الاعلان کفر سے توبہ نہیں کی۔ معلوم ہوا کہ مولوی طارق جمیل اب تک اپنے کفر پر قائم ہے لہذا ایسے شخص کی تقاریر سننا، کیسٹیں اور سی ڈیز خریدنا اور فروخت کرنا شرعاً حرام ہے۔ مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیے۔

نوٹ: مولوی طارق جمیل کی یہ کیسٹ ان مکتبوں سے طلب فرمائیں۔

☆ مکتبہ فیضان اشرف نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

☆ ضیاء ٹیپ اینڈ کیسٹ سینٹر شہید مسجد کھارادر کراچی

☆ مکتبہ غوثیہ ریٹیل فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی

اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی کے نزدیک سالگرہ کا انعقاد جائز ہے

فتاویٰ رشیدیہ کا عکس

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

کامل

فتاوی رشیدیہ

مبوب بطرز جدید

از افادات مبارکہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ رشید احمد صاحب گنگوہیؒ

ناشران

محمد علی کارخانہ اسلامی کتب دوکان نمبر ۲

اردو بازار کراچی نمبر ۱

فتاوی رشیدیہ

رسم بسم اللہ کا مسئلہ

سوال :۔ ابتدائے مکتب میں بسم اللہ بچوں کی ناس چار سال اور چار ماہ اور چار ہی روز میں کرنا ثابت اور جائز ہے یا نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن شریف ابتداء الشرح صدر کیا تھا ارقام فرماویں۔

جواب :۔ ابتدا المکتب کی کوئی قید نہیں اور شرح صدر اول چار سال کی عمر میں تھا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

بچوں کی سالگرہ منانا

سوال :۔ سالگرہ بچوں کی اور اس کی خوشی میں اطعام الطعام کرنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب :۔ سالگرہ یادداشت عمر اطفال کے واسطے کچھ حرج نہیں معلوم ہوتا اور بعد سال کے کھانا وجہ اللہ تعالیٰ کے کھلانا بھی درست ہے۔

ڈوم کے گھر کا کھانا

سوال :۔ ڈوم وغیرہ کے گھر کا کھانا درست ہے یا نہیں۔

جواب :۔ ڈوم وغیرہ کے گھر کی روٹی بھی درست نہیں ہے فقط۔

طلبہ کے ساتھ کھانے میں شریک ہونا

سوال :۔ طلبہ کا کھانا جو کسی جگہ مقرر ہوتا ہے اور وہ وہاں سے لاتے ہیں صاحب نصاب کو وہ کھانا بہ نیت طلبہ جائز ہے یا نہیں۔

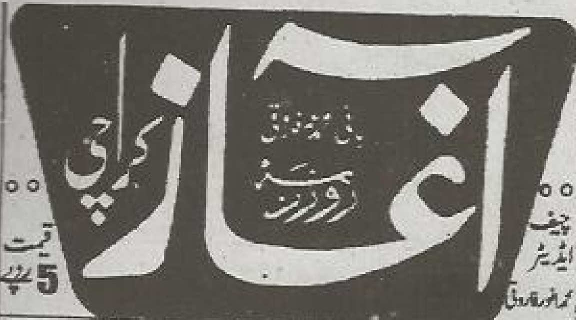
جواب :۔ طلبہ کا کھانا جو مقرر ہوتا ہے اگر وہ حسب شرائط کفارہ اور عشر اور نذر اور زکوٰۃ نہیں ہے تو طلبہ کے ساتھ ان کی اجازت سے غنی بھی کھا سکتا ہے اور اگر ان میں سے کسی میں کھانا مقرر ہوا ہے تو جب وہ طالب علم کسی کو مالک بنا دے اس وقت غنی اس کھانے کو کھا سکتا ہے مگر ساتھ کھانے سے کہ تا اس کو درست نہیں ہے فقط۔

شادی کے بیسے کا کھانا

سوال :۔ معلوم ہے کہ ناکرنا بسیار رواج ہے اور اس کو چوتھی کا کھانا بتایا گیا ہے اور اس کھانے کی دعوت قبول کرنا کیسا ہے۔

جواب :۔ خوشی میں عزیزوں دوستوں کو کھانا کھلانا درست ہے جب تک فخر و ریا نہ ہو اور نہ اس کو رسم واجب جیسی جانے۔

دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ: سالگرہ منانا غیر شرعی اور ناجائز عمل ہے



روزنامہ آغاز کراچی

چیف ایڈیٹر

قیمت 5 روپے

جلد: 48 منگل 03 جمادی الثانی 1431ھ 18 مئی 2010ء شمارہ 124

بقیہ 16

دارالعلوم دیوبند نے سالگرہ منانے کو غیر شرعی عمل قرار دے دیا



تم وہ بہترین اُمت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ اُمت کراچی

جلد ۱۳: شمارہ ۲۷۲ منگل ۳ رجمادی الثانی ۱۴۳۱ھ ۱۸ رمئی ۲۰۱۰ء قیمت ۹ روپے

بقیہ نمبر 36 سالگرہ غیر شرعی

دارالعلوم دیوبند نے سالگرہ منانے کو غیر شرعی قرار دے دیا

ہمارا سوال:

اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی نے اپنے فتاوے کی کتاب ''فتاویٰ رشیدیہ'' میں سالگرہ منانے کو جائز عمل قرار دیا ہے، دوسری جانب دارالعلوم دیوبند نے اسے ناجائز فعل قرار دیتے ہوئے کہا کہ سالگرہ کی رسم یہود و نصاریٰ نے شروع کی تھی۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر دارالعلوم دیوبند کی بات درست مان لی جائے تو دیوبندی اکابر مولوی رشید احمد گنگوہی کیا ناجائز اور غیر اسلامی رسم کو جائز و درست قرار دے رہے ہیں؟ اور اگر دیوبندی اکابر مولوی رشید احمد گنگوہی کی بات درست مان لی جائے تو دارالعلوم دیوبند نے ایک جائز اور شرعی کام کو غیر شرعی قرار دیا؟

اب کس کی بات صحیح مانی جائے......؟

اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ: قبر پر پھول چڑھانا ناجائز ہے

فتاویٰ رشیدیہ کا عکس

وَ جَعَلۡنَا مِنۡہُمۡ اَئِمَّۃً یَّہۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا

کامل

فتاوای رشیدیہ

مُبَوَّب بطرزِ جدید

از افادات مبارکہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ رشید احمد صاحب گنگوہیؒ

ناشران

محمد علی کارخانہ اسلامی کتب دوکان نمبر ۲

اردو بازار کراچی نمبر ۱

فتاویٰ رشیدیہ ۲۵۳ کم

جواب:۔ قبر پر قرآن پڑھنا درست ہے اگر لوجہ اللہ تعالیٰ ہو اجرت کا خیال دونوں کو نہ ہو اور جب قاعدہ معروف دیا جاتا ہے وہ بھی بحکم اجرت ہے ایسے پڑھنے کا ثواب نہیں ہوتا نہ قاری کو نہ میت کو اور رسوم تیجہ دسویں وغیرہ میں جانا بھی منع ہے۔

قبروں پر قرآن مجید پڑھنا

سوال:۔ قبروں پر قرآن پڑھوانا حافظوں کو مقرر کرنا کیسا ہے۔

جواب:۔ قبروں پر اگر حافظ لوجہ اللہ پڑھوا دے تو درست ہے مگر اجرت پر درست نہیں ایسے پڑھنے کا ثواب حافظ کو ملتا ہے نہ مردہ کو اور اجرت دینا اور لینا دونوں ناجائز ہیں فقط۔

قبر پر خوشبو لگانا پھول رکھنا روشنی کرنا

سوال:۔ قبر پر خوشبو لگانا، روشنی کرنا یا پھول رکھنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب:۔ قبر پر پھول، خوشبو چڑھانا نادرست ہے اگر آمد و رفت زائرین ہو اور لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہو تو راستہ میں قبروں پر چراغ رکھنا درست ہے اور فضول روشنی ہر جگہ حرام ہے۔

میت کے لئے کلام اللہ پڑھنے کی اجرت

سوال:۔ جو شخص ختم کلام اللہ شریف میت کو بخشے اور اس کے وارث کوئی چیز پڑھنے والے کو بغیر مقرر کرنے کے دیویں اس کا لینا کیسا ہے۔

جواب:۔ عرف میں یہ بات قرار پا چکی ہے کہ قرآن پڑھنے والے کو کچھ دیتے ہیں تو اگرچہ پہلے سے باہم اجرت پڑھنے کی نہ ٹھہری ہے تب بھی یہ لینا جائز نہیں اور نہ ایسے پڑھنے کا ثواب میت کو پہنچے اور اگر یہ عرف کے نہ ہو نہیں اور خالی نیت سے لوجہ اللہ اس نے پڑھا پھر اگر یہ کچھ دے دیں تو کچھ حرج نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

دفن کے بعد فاتحہ پڑھنا

سوال:۔ بعد دفن میت کے چند قدم ہٹ کر فاتحہ وغیرہ پڑھنی چاہئے یا نہیں۔

جواب:۔ چند قدم ہٹنا اس کی کچھ اصل نہیں مگر بعد دفن کے اگر ایصال ثواب کے لئے کچھ پڑھے تو درست ہے لیکن کثرت تعزیت کے لئے درست نہیں۔

[illegible]

جماعت اسلامی کے قائدین مولوی عبدالحق کی برسی منار ہے ہیں اور اس کی قبر پر پھول چڑھا رہے ہیں











دیوبندی مولوی اسعد تھانوی کی موجودگی میں ڈاکٹر عمران فاروق کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھائی جارہی ہے

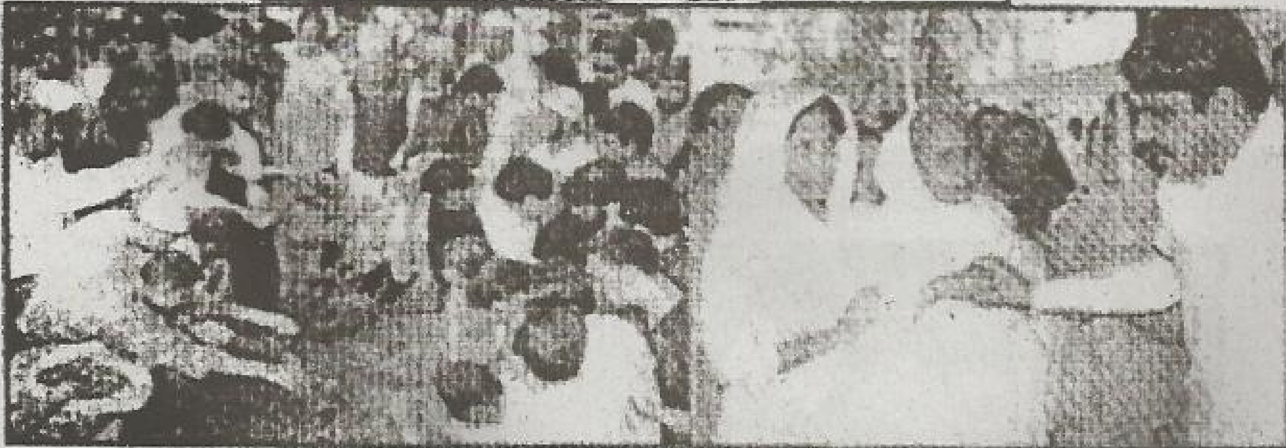


روزنامہ ملت کراچی

Daily millat

ایڈیٹر شمائلہ ماتری داؤد

اتوار 29 ذوالقعدہ 1431ھ 7 نومبر 2010ء



کراچی۔۔۔ متحدہ کے رہنما انیس احمد قائم خانی ڈاکٹر عمران فاروق کی والدہ محترمہ سے تعزیت کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف مقتول کے والد فاروق احمد اپنے بیٹے کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھا رہے ہیں

ہمارا سوال

اب اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتوے کے مطابق قائدین جماعت اسلامی اور دیوبندی مولوی اسعد تھانوی پر کیا حکم لگے گا؟

میت پر پھول رکھنے کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے مولویوں کی میت پر پھول سجائے ہوئے ہیں



اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے مولانا اعظم طارق کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

نماز جنازہ لیاقت علی خان



مولانا احتشام الحق نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں

نماز جنازہ لیاقت علی خان



مولانا احتشام الحق نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں

تصویر میں شہید ملت لیاقت علی خان کی نماز جنازہ دیوبندی مولوی احتشام الحق تھانوی پڑھا رہے ہیں جبکہ میت پر پھولوں کی چادریں بچھی ہوئی ہیں۔ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی میت پر پھولوں کی چادر رکھی ہوئی ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ مولوی صاحب! اب آپ کے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی ''الہدیٰ انٹرنیشنل'' کے عقائد گمراہ کن ہیں

S No: ========= 91
Fatwa No: ===== ٦ ١-٤
Date: ========= Saturday, August 21, 2004 11:19 PM

NAME :>> Syed Attique Shafaat
ADDRESS :>> Toronto
EMAIL :>>
SUBJECT :>> Dr. Farhat Hashmi

QUESTION :>> Assalam-o-Alykum,

I am resident of Toronto in Canada. These days, in Muslim Community here in Canada we have a controversial issue regarding Islamic Darse by Dr. Farhat Hashmi of AL-HUDA. I shall be very grateful to you if you can answer following concerns.
1. Can you please shed some light on her Darse.
2. Do you think is it okay to listen her cassettes?
3. Is it good to follow her preaching?
4. Send some information about her and her institution.
These issues are very important for us in Canada. Please reply in details so that I can forward your reply to Muslim Community.
Thanks:

ترجمہ:

السلام علیکم

میری رہائش ٹورانٹو کنیڈا میں ہے آج کل یہاں کے مسلمان کمیونٹی میں اختلاف ہے جو فرحت ہاشمی کے درس کے متعلق ہے میں آپکا شکر گذار رہوں گا اگر آپ نے مذکورہ سوالات کے جواب دیے۔ (۱) کیا آپ انکے درس کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں؟ (۲) کیا آپ کے خیال میں اسکی کیسٹیں سننا صحیح ہے؟ (۳) کیا اسکی دعوت کو ماننا صحیح ہے؟ (۴) کچھ معلومات اسکے اور اسکے ادارے کے بارے میں بھیج دیں۔ یہ مسائل بہت ہی ضروری ہیں۔ کنیڈا میں درخواست ہیکہ آپ تفصیلی جواب دیں تاکر میں یہاں عام کروں۔ ڈاکٹر فرحت ہاشمی ''الہدیٰ انٹرنیشنل'' کی سربراہ کے بارے:

الجواب حامداً و مصلیاً:

''ڈاکٹر فرحت ہاشمی'' گلاسکو یونیورسٹی کی P.H.D یافتہ اور آزاد خیال عورت ہے جس نے ظاہری طور پر تفسیر قرآن کریم اور دین کو آسان کرکے پیش کرنے کے نام سے ایک سالہ کورس ترتیب دیا ہے جسے ''ایک سالہ ڈپلومہ کورس ان اسلامک اسٹڈیز'' کہا جاتا ہے۔ جبکہ درحقیقت وہ اپنی آزاد خیالی کی بناء پر غلط فہمی بلکہ صریح غلطی کا شکار ہے۔ اور اپنے متعلقین کو بھی وہ اسی کی تلقین کرتی ہے۔

اس کے نظریات میں سے بعض گمراہانہ ہیں جیسے اجماع امت کو اہمیت نہ دینا، تقلید کو علی الاطلاق شرک قرار دینا (جس کا مطلب یہ ہیکہ چودہ سو (۱۴۰۰) سال کی (۵)

کی تاریخ میں امت مسلمہ کی اکثریت جو ائمہ مجتہدین میں سے کسی کی تقلید کرتی رہی ہے وہ مشرک ہے، اسی طرح قضاء عمری فوت شدہ نمازوں کو قضاء کرنے کی ضرورت نہیں صرف توبہ کافی ہے اور بعض نظریات جمہور امت کے خلاف ہیں۔ مثلاً تین طلاقوں کو ایک قرار دینا جبکہ بعض بدعت وغیرہ بھی ہیں۔ جیسے خواتین کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تلقین و ترغیب دینا، صلوٰۃ التسبیح کی نماز کا باجماعت اہتمام کرنا، نیز بعض نظریات فتنہ انگیز بھی ہیں مثلاً علماء وفقہاء سے بدظن کرنا مدارس دینیہ کی اہمیت ذہنوں سے کم کرکے مختصر کورس کو علم دین کیلئے کافی سمجھنا، اسی طرح جو مسائل کسی مجتہد نے قرآن وحدیث سے اپنے گہرے علم کی بناء پر مستنبط کیے ہیں، انہیں باطل قرار دیکر اسے قرآن وحدیث کے خلاف قرار دینا اور اس پر اصرار کرنے جیسے نظریات واعتقادات کی تبلیغ وترویج "الہدیٰ انٹرنیشنل" کے امتیازی اوصاف ہیں۔ انہیں کی بناء پر امت مسلمہ میں افتراق وانتشار اور اسلامی احکام میں شکوک وشبہات پیدا ہو رہے ہیں اور دین متین سے بیزاری اور آزاد خیالی کا رجحان بڑھ رہا ہے جس کی بناء پر مسلمانوں کو ایسے اداروں میں تعلیم دینا حاصل کرنے اور ان کی معاونت وغیرہ سے احتراز لازم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

بندہ محمد عبید اللہ ہاشمی

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸ رجب ۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح

عبداللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۸ رجب



الجواب

بندہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۸/۷/۱۴۲۵ھ



15/7/41

دیو بندی دار العلوم کا فتویٰ: جماعت اسلامی اور تنظیم اسلامی دونوں جماعتوں کے نظریات باطل ہیں

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN

Ph +92 021 2560300 - Ext: 286 Mobile:03332212607
WebSite:http://...binoria.org Email:binoria@hotmail.com

2797

Karachi
...@gmail.com
... Islami & Tanzeem-e-Islami

QUESTION: Respected Mufti Saheb, Assalam o Alaikum, What is the opinion of respected ... about Jamat e Islami and Tanzeem-e Islami ? What if we follow them ... participate ... and attend their meetings, bayans, dora-e-tafseer etc ? what about their members ...

محترم جناب مفتی صاحب! السلام علیکم!

جماعت اسلامی اور تنظیم اسلامی کے بارے میں علماء کرام کیا رائے رکھتے ہیں؟ ان کی پیروی، سرگرمیوں میں شرکت ان کی مجالس میں جانا، بیانات سننا، دورۂ تفسیر میں شریک ہونا کیسا ہے؟ نیز ان کے کارکن بننے کے بارے میں بھی بتائیں

محمد ہمایوں کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ جماعت کے قانون میں مودودی صاحب اور جماعت اسلامی الگ الگ حیثیت رکھتے ہیں اور ہوسکتا ہے حضرات مودودی صاحب کے بارے میں درست ہو ضروری نہیں کہ وہ جماعت اسلامی کے بارے میں بھی درست ہو لیکن عملی طور سے جماعت اسلامی نے مودودی صاحب کے لٹریچر کو نہ صرف جماعت کا علمی سرمایہ اور اپنے عمل کا محور بنایا ہوا ہے بلکہ اس کی طرف سے زبانی اور تحریری مدافعت کا عام طرز عمل ہر جگہ مشاہدہ میں آتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ جماعت کے افراد بھی ان نظریات اور تحریروں سے متفق ہیں لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ مذکورہ جماعت سے منسلک نہ ہوا جائے نیز حدیث المرء مع من احب (کہ جس کا جس سے دلی تعلق اور محبت ہوگی اسی کے ساتھ اس کا حشر ہوگا) کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس جماعت میں شرکت سے احتراز چاہیے یہی حال تنظیم اسلامی کا بھی ہے جو درحقیقت مولانا مودودی کو اپنا مقتدا تصور کرتی ہے — واللہ اعلم بحقیقۃ الحال والمآل

کتبہ احمد الحسن عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ



دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: اہلحدیث کے پیچھے نماز جائز نہیں کیونکہ وہ سلف صالحین پر سب وشتم کرتے ہیں

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com
BINORIA International

S No: ---------- 2968
Fatwa No: ----- 34944
Date: ---------- 9/4/2007

NAME :>> wahidullah haddad
ADDRESS :>> LAHORE
EMAIL :>>
SUBJECT :>> ghair e muqallidin

QUESTION :>> asslam ua likum mufti msahib kia ghair e muqallidin ky phchy nemaz pharna jaiz hy ya nahi ?or khas kar zarorat ky waqt jab koi or masjd naho >??????

jawab arsalm karin shukria allah pak aap sab ko khush wa khurum rakhy amin wahidullah haddad

کیا غیر مقلد کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اور خاص کر ضرورت کے وقت جبکہ اور مسجد نہ ہو؟
وحید اللہ حداد لاہور

الجواب حامداً و مصلیاً

چونکہ موجودہ دور کے اہلحدیث کہلانے والے غیر مقلد حضرات عموماً مواضع اختلاف میں دوسرے مذاہب خصوصاً مذہب حنفی کی رعایت کی بجائے عمداً اسکے خلاف کا اہتمام کرتے ہیں، تقلید کو شرک اور سلف صالحین پر سب وشتم کرنے اور اجماع امت وقیاس شرعی سے انکار کو اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ اگر مذکور لامذھبوں کا بھی یہی حال ہو تو انکی اقتدا میں نماز پڑھنے کی بجائے کسی دوسرے صحیح العقیدہ امام کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے اگرچہ وہ گھر سے ذرا دور ہی کیوں نہ ہو۔

في الدر المختار: يكن في وتر البحر إن تيقن المراعاة لم يكره، أو عدمها لم يصح، وإن شك كره — ص ۵۶۳

وفي الشامية: (قوله يكن في وتر البحر الخ) هذا هو المعتمد، لأن المحققين جنحوا إليه. وقواعد المذهب شاهدة عليه. وقال كثير من المشايخ: إن كان عادته مراعاة مواضع الخلاف جاز وإلا فلا، ذكره السندي المتقدم ذكره — ص ۵۶۳

وفيه أيضاً: وفي رسالة [الاهتداء في الاقتداء] لملا علي القاري: ذهب عامة مشايخنا إلى الجواز إذا كان يحتاط في موضع الخلاف وإلا فلا — ص ۵۶۳ — والله اعلم بالصواب

کتبہ محمد فرحان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء [illegible]
۲۶ ربیع الاول [illegible]

دار الافتاء [illegible]

دیوبندی دار العلوم کا فتوی: کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرنا مسنون اور جائز عمل ہے

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
دار الافتاء والقضاء
Email: darulifta@gmail.com Web: http://fatawa.binoria.org Ph: +92-21-25603001 2560400

Name :> Muhammad Azam
Address :> Qambarni Road uetta
Subject :> Islah
Serial No :> 4091
Fatwa No :> 37989
Date :> 25/3/2008
Email :>

Question :>
Aslam E Alekum, Jinab kiya kissi buzurg/Peer kay silslay main shamil honay k liya zaroori hay kay us say bait li jay, or baait ki Islam main kiya haqeqat hey, Mehrbani farmo kiss Zumray main Humarai Islah ki jay. Duagoo Mohammad Azam

السلام علیکم
جناب کیا کسی بزرگ رہبر کے سلسلے میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ اس سے بیعت کی جائے۔ اور بیعت کی اسلام میں کیا حقیقت ہے۔ مہربانی فرما کر اس زمرے میں ہماری اصلاح کی جائے دعاگو محمد اعظم۔

الجواب حامداً و مصلیاً

اصل مقصود اصلاح نفس ہے اور کسی ایسے متبع شریعت شخص جو خود عامل ہونے کیساتھ دوسروں کو بھی اتباع شریعت کا پابند رکھ سکتا ہو اس کے ہاتھ پر توبہ تائب ہو کر گناہوں کے چھوڑنے کا معاہدہ کرلینا بیعت کہلاتا ہے جو اصلاح نفس میں معاون ہے بیعت کا اختیار کرنا اگرچہ فرض یا واجب کے درجے میں ضروری نہیں مگر مسنون ہے۔ واللہ اعلم

بندہ حبیب الرحمٰن عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴/۴/۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
بندہ ... عفی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ





۶/۵/۰۸

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: قرآنی آیات اور دعاء ماثورہ کے ذریعے تعویذات بنانا شرعاً جائز ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 ______ Mobile: 03332212607
WebSite:http://www.onlinefatwa.com ______ Email: darulifta@gmail.com

S No: ========= 1039
Fatwa No: =====29567
Date: ========= 11/7/2005

NAME :>> AKBAR
ADDRESS :>> doha
EMAIL :>>
SUBJECT :>> TAWEEJ

QUESTION :>> asslamwalikum, can i use taweej fo the purpose of worldy affairs, is it allowed or haram

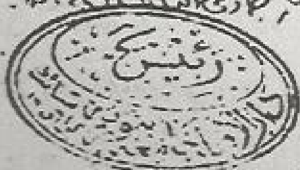
محترم جناب مفتی صاحب!
السلام علیکم
دنیوی مقاصد کے لئے تعویذ کا استعمال جائز ہے یا حرام؟
اکبر، دوحہ

الجواب حامداً ومصلیاً
قرآنی آیات اور دعاء ماثورہ کے ذریعے اگر کسی جائز مقصد کے حصول کیلئے تعویذ کیا جائے تو شرعاً اسکی گنجائش ہے۔ ورنہ نہیں
عن عوف بن مالک قال کنا نرقی فی الجاھلیة فقلنا یارسول اللہ کیف تری فی ذلک فقال اعرضوا علیّ رقاکم لا بأس بالرقی ما لم تکن شرکاً۔ (ابوداؤد ص۱۸۶ ج۲)
وفی رد المحتار ولا بأس بالمعاذات اذا کتب فیها القرآن او اسماء اللہ تعالیٰ وانما تکره العوذة اذا کانت بغیر لسان العرب، ولا یدری ما هو ولعله یدخله سحر الخ۔ (ج۶ ص۳۶۳) واللہ اعلم بالصواب

بندہ خاور عثمان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
بندہ سہیل ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ





23/7/05

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: حزب اللہ (توحیدی کیماڑی والے) نامی فرقہ گمراہ و بے دین ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftaa@gmail.com

BINORIA International

S No: ---------- 2086
Fatwa No: ------ 364/4
Date: ---------- 25/2/2006

NAME :>> zeeshan
ADDRESS :>> leeds / uk
EMAIL :>> zeeshan.rao@gmail.com
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> Asalaoalikum mufti saab
can u kindly provide me the details of Aqaaaid & afkaar of Dr. Masood ud din Usmani . his Jamaaat is alo known as Tauheedi Group & Keemari wali Party or Hizbullah. what does ulemaa e deoband say aout him , plz provide me the complete details / fatwa & basis of fatwa given to him .
i will wait for urs response . plz respond as soon as possible
his website is www.emanekhalis.com
PS: plz do send me urs detail fatwa n opinion about this man / group at zeeshan.rao@gmail.com
Jazakallah khair

محترم جناب مفتی صاحب!
السلام علیکم۔
کیا مہربانی کرکے آپ ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کے افکار و عقائد کے بارے میں تفصیل بتا سکتے ہیں؟ ان کی جماعت، توحید اور کیماڑی والا حزب اللہ گروہ کے نام سے مشہور ہے۔ علماء دیوبند کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے اور براہ کرم اس بارے تفصیلی فتویٰ اور فتویٰ کی بنیاد سے آگاہ کریں۔ ان کی ویب سائٹ www.emanekhalis.com ہے براہ کرم اس شخص، اس کی جماعت کے متعلق اپنی رائے سے آگاہ کریں
ذیشان۔ یو۔ کے۔

الجواب حامداً و مصلیاً

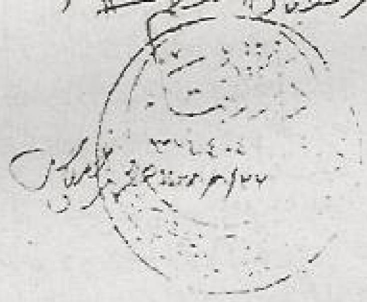
مذکورہ فرقہ کے کچھ عقائد و افکار درج ذیل ہیں۔ ان کے نزدیک جو مسلمان ڈاکٹر مسعود الدین کا پیروکار نہ بنے وہ غیر مسلم ہے، نہ اسکو سلام کرتے ہیں، نہ اسکے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، نہ اس شخص کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں، نہ ان سے رشتہ کرتے ہیں۔ موصوف نے اپنی کتاب منہاج المسلمین میں لکھا ہے کہ ثابت ہوا کہ امام اللہ جل جلالہ بناتا ہے۔ لوگوں کا خود کسی کو منتخب کرکے امام بنا لینا اور اسی کی رائے اور فتویٰ پر چلتے رہنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرکت ہے۔ یہ لوگ علماء حق اور دیگر اہل اسلام کو دائرۂ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان، اسلام اور اہل اسلام کے دشمن اور بدخواہ ہیں، اجماع امت کو دلیل شرعی نہیں مانتے مجتہدین کو۔

(جاری ہے)

شریعت ساز سمجھتے ہیں۔ ان کے بارے میں ہمارے اور پورے پاکستان کے تمام اہل فتویٰ علماء دیوبند و بریلوی اور دیگر اہل علم کی رائے یہی ہے کہ یہ گروہ غلو میں مبتلا ہونے کی وجہ سے گمراہ ہے اور نہ صرف یہ کہ وہ خود اہل سنت والجماعت سے خارج ہے بلکہ ان اصول کے انکار کی وجہ سے وہ خود دائرہ اسلام سے خارج ہو چکا ہے اور دیگر سادہ لوح عوام کو بھی عذاب خداوندی میں دھکیل رہا ہے۔ اسلئے ان لوگوں کے ساتھ باہم مجالست رکھنے، ان کے ساتھ بحث و مباحثہ میں پڑنے اور ان کے ساتھ اختلاط کرنے سے بھی احتراز لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ اتم

حمید الرحمٰن کان اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ



سندھی اجرک، ٹوپی ڈے منانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں، یوم فاروق اعظم پر عام تعطیل دی جائے، مفتی نعیم



جلد 13 شمارہ 88 ... 28 ... 1431ھ 5 دسمبر 2010 فون 35800081-8 فیکس 35800050,88 صفحات 20 قیمت 13 روپے

حضرت عمر فاروق رض کے یوم شہادت پر عام تعطیل کا مطالبہ

محرم الحرام میں علما ملک دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنائیں، مفتی محمد نعیم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مہتمم وشیخ الحدیث مفتی محمد نعیم نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کی جانب سے سندھی اجرک، ٹوپی ڈے منانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں لیکن خیال رہے کہ ان چیزوں سے مسلمانان پاکستان کے مابین قومیت اور لسانیت کے نعرے پروان نہ چڑھیں، حکومت سندھ سے مطالبہ ہے کہ سندھی ٹوپی و اجرک ڈے پر تعطیل کی طرح یکم محرم الحرام کو یوم شہادت حضرت عمر فاروق پر بھی عام تعطیل کا اعلان کرے، امیر المومنین حضرت عمرؓ کی اسلام کی سربلندی واشاعت کیلیے گراں قدر خدمات مسلمان قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، محرم کے موقع پر تمام مکاتب فکر کے علما ذمے داری محسوس کرتے ہوئے دین اور ملک دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنائیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے ہفتہ کو جامعہ بنوریہ عالمیہ میں کورنگی لانڈھی اور طیرہ ٹاؤن کے علما کرام کے وفد سے ملاقات کے دوران کیا، مفتی محمد نعیم نے کہا کہ حضرت عمرؓ کے دور اقتدار میں اسلام پھلا پھولا، انھوں نے کہا کہ ماہ محرم الحرام سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے جبکہ اس ماہ میں انبیا علیہ السلام سے منسوب مختلف واقعات رونما ہوئے اور اسی ماہ کی پہلی تاریخ یوم شہادت خلیفہ راشد ثانی امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ بھی ہے، انھوں نے محرم الحرام کی ابتدا اور عاشورہ کے دنوں میں پاکستان میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کے واقعات مغربی ایجنڈے کا حصہ ہیں، انھوں نے کہا کہ مغربی آلہ کار محرم میں دہشت گردی پھیلا کر سنی شیعہ فساد کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔

مفتی نعیم صاحب سے ہمارے سوالات:

سوال: جب آپ کے نزدیک سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے منانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں تو پھر بزرگان دین کے ایام منانے میں کیا قباحت ہے؟

سوال: آپ کے نزدیک تو ایام منانا بدعت ہے، اب سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے کیسے جائز ہوگیا؟

سوال: کیا کبھی حضرت عثمان غنی مولیٰ علی، امام حسن، حضرت امیر معاویہ اور امام حسن رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دور میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے یوم شہادت پر عام تعطیل ہوئی یا کبھی تعطیل کا مطالبہ کیا گیا؟

سوال: جس طرح آپ نے محرم کے موقع پر امن وامان قائم رکھنے کا مطالبہ کیا ہے، کبھی میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اپنے چاہنے والوں سے یہ مطالبہ کیوں نہیں کرتے کہ وہ میلاد کے جلوسوں پر اپنی مساجد سے حملے نہ کریں؟

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: دن مقرر کر کے سوئم کا انعقاد کرنا بدعت ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: --------- 2742
Fatwa No: ----- 34364
Date: ---------

NAME :>> Khurram Saeed
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> JANAIZ

QUESTION :>> What is the status of \'Soyam\' and \'Chaliswaan\' in Islam. Is it in accordnace with the teaching of Islam. If yes then what is the procedure of arranging this \'Soyam\' and \'Chaliswaan\'

اسلام میں سوئم اور چالیسویں کی کیا حیثیت ہے؟ کیا یہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے؟
اگر ہے تو اس سوئم اور چالیسویں کو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
خرم سعید کراچی

الجواب حامداً و مصلیاً

سوئم، ساتویں اور چالیسویں وغیرہ کے اہتمام کا قرون ثلاثہ مشہود لہا بالخیر سے قطعاً کوئی ثبوت نہیں بلکہ یہ بدعتِ محض ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔ البتہ اگر میت کو ایصالِ ثواب مطلوب ہو تو بغیر اہتمام اور کھانے پینے کے پروگرام کے قرآن کریم کی تلاوت یا نوافل پڑھ کر اور نفلی صدقات جیسے غرباء و فقراء کو دیکر اس کا ثواب مرحوم کو بخشا جا سکتا ہے۔ مگر یہ بھی کسی خاص دن، وقت اور پروگرام وغیرہ کا محتاج نہیں جب چاہیں کر سکتے ہیں۔

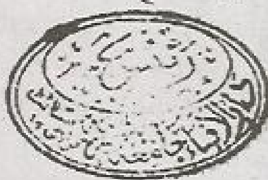
فی المرقات: والمتابعة كما تكون فی الفعل تكون فی الترك ایضا فمن واظب علی فعل لم یفعله الشارع فهو مبتدع ص ۹۵ ج ۱

وفی الرد المحتار: ویكره اتخاذ الضیافة من الطعام من اهل المیت لانه شرع فی السرور لا فی الشرور وهی بدعة مستقبحة۔ ص ۲۴۰ ج ۲

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

واللہ اعلم بالصواب
محمد سلیم عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ





۱۲/۹/۰۷

دیوبندی مولویوں کا عمل: نیوٹاؤن میں مفتی جمیل اور مولوی نذیر کے سوئم کا انعقاد

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

روزنامہ ریاست کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عبدالہادی، عبدالقادر، برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کا، کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمٰن، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود، قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمٰن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین، اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی کا عمل، منور حسین سہروردی کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں





دیوبندی مولوی مفتی نعیم کا عمل: شیخ لیاقت حسین کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں

روزنامہ

ایمان

کراچی

بانی: علامہ جیلانی چاند پوری

جلد نمبر 6 | ہفتہ 06 شوال المکرم 1430ھ 26 ستمبر 2009ء فون: 4022243-4 | شمارہ نمبر 260

شیخ لیاقت حسین کی فاتحہ سوئم، مفتی نعیم نے دعا کرائی

ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے ارکان، سینیٹرز، صوبائی وزراء، حق پرست ارکان اسمبلی و دیگر کی شرکت

کراچی (پ ر) متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈ بقیہ نمبر 06 صفحہ 7 پر



کراچی: مفتی نعیم شیخ لیاقت حسین کی فاتحہ سوئم کے موقع پر دعا کررہے ہیں، رابطہ کمیٹی کے اراکین و دیگر بھی موجود ہیں

بقیہ ایمان 6

سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی اور تحریک پاکستان کے بزرگ کارکن شیخ لیاقت حسین مرحوم کا سوئم ان کی رہائشگاہ واقع خداداد کالونی میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن و فاتحہ خوانی کی گئی اور مرحوم کو ان کی تحریکی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سوئم کے اس اجتماع میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی ڈاکٹر نصرت، کنور خالد یونس، حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء و مشیران، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز اور ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی مرکزی کمیٹی کی اراکین، ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران و اراکین، مقامی سیکٹر و یونٹس کمیٹی کے ارکان و کارکنان مرحوم کے عزیز و اقارب، علماء اور صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جامعہ بنوریہ کے مہتمم مفتی محمد نعیم نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعا کرائی۔

دیوبندیوں کی مسجد صفہ میں دن مقرر کر کے سوئم کا انعقاد اور اسعد دیوبندی سمیت کثیر علمائے دیوبند کی شرکت



THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 74 — نمبر 309 — قیمت 10 روپے

پیر یکم ذی الحج 1431ھ 8 نومبر 2010ء

ڈاکٹر عمران فاروق کا سوئم، پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات

لال قلعہ گراؤنڈ میں اجتماع، مرحوم کی رہائش گاہ اور مسجد صفہ میں بھی اہتمام کیا گیا تھا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے سوئم کے موقع پر عزیز آباد اور شریف آباد میں سخت حفاظتی انتظامات دیکھنے میں آئے، جہاں پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات تھی۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو ایم کیو ایم کے زیر اہتمام ڈاکٹر عمران فاروق کی فاتحہ سوئم کا اجتماع بعد نماز ظہر تا عصر فیڈرل بی ایریا بلاک نمبر 8 عزیز آباد میں واقع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کے قریب لال قلعہ گراؤنڈ میں جبکہ مرحوم کے اہل خانہ نے فیڈرل بی

باقی صفحہ 10 نمبر 2

عمران فاروق کے سوئم میں سیاسی مذہبی جماعتوں اور سماجی رہنماؤں سمیت دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی سوئم کے اجتماعات میں مختلف سیاسی، مذہبی جماعتوں اور سماجی رہنماؤں، مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سوئم کے اجتماع میں شرکت کرنے والوں میں مولانا اسعد دیوبندی، علامہ علی کرار نقوی، اطہر حسین

باقی صفحہ 10 نمبر 22

عمران فاروق کا سوئم

شہدی، پیر مبشر عالم قادری، علامہ آغا نادر رضوی، پیر عاشق حسین شاہ، پیر سید عابد حسین، مولانا سردار مرتضیٰ رحمانی، مولانا قاری عبدالحق، علامہ عبدالقادر سکندری، علامہ عبید القادر، مولانا مفتی سلطان محمود، مولانا عبداللہ، مولانا جنید خان، مولانا مفتی قاری نذیر احمد، مولانا قاری عطاء اللہ، مولانا مفتی محمد اقبال، مولانا مفتی عبدالقیوم، مولانا مفتی مختیار احمد، مولانا مفتی محمد عثمان، مولانا عبدالجبار، مولانا مفتی حبیب الرحمان، مولانا غلام نبی، مولانا ذکریا قاسمی، علامہ غلام، مولانا مفتی نور احمد، علامہ اشرف علی، مولانا مفتی غلام اکبر، مولانا مفتی نعیم احمد، علامہ ساجد علی، مولانا مفتی محمد یاسین سعید، علامہ عبدالواحد، مولانا علامہ مفتی ممتاز خان سیالوی، مولانا قاری قادری، مولانا حامد اللہ و دیگر کے علاوہ پیپلز پارٹی کے رہنما حبیب جنیدی، عوامی مسلم لیگ کے رہنما محفوظ یار خان، مسلم لیگ ق کے حلیم عادل شیخ، ایوب قریشی، سمیع خان، آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے صدر پروفیسر اعجاز فاروقی، سابق وفاقی وزیر میر نواز خان مروت، مشیر اطلاعات سندھ شرمیلا فاروقی، چیئرمین سی پی ایل سی احمد چنائے اور دیگر معززین اور اہم شخصیات بھی شامل تھیں۔

ہمارا سوال:

جب دیوبندی مکتبہ فکر میں سوئم کا انعقاد اور اس میں شرکت بدعت ہے تو پھر سوئم میں شریک ان دیوبندی مولویوں پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بدعتی؟

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: چہلم کا انعقاد کرنا بدعت ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftaa@gmail.com
BINORIA International

S No: ---------- 2742
Fatwa No: ----- 34364
Date: ----------

NAME :>> Khurram Saeed
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> JANAIZ

QUESTION :>> What is the status of \'Soyam\' and \'Chaliswaan\' in Islam. Is it in accordnace with the teaching of Islam. If yes then what is the procedure of arranging this \'Soyam\' and \'Chaliswaan\'

اسلام میں سوئم اور چالیسویں کی کیا حیثیت ہے؟ کیا یہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے؟
اگر ہے تو پھر سوئم اور چالیسویں کو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

خرم سعید کراچی

الجواب حامداً و مصلیاً

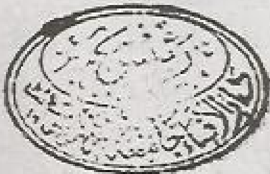
سوئم، ساتویں اور چالیسویں وغیرہ کے اہتمام کا قرون ثلاثہ مشہود لہا بالخیر سے قطعاً کوئی ثبوت نہیں بلکہ یہ بدعت محض ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔ البتہ اگر میت کو ایصال ثواب مطلوب ہو تو بغیر اہتمام اور کھانے پینے کے پروگرام کے قرآن کریم کی تلاوت یا نوافل پڑھ کر اور نفلی صدقات جیسے غرباء و فقراء کو دیکر اس کا ثواب مرحوم کو بخشا جاسکتا ہے۔ مگر یہ بھی کسی خاص دن، وقت اور پروگرام وغیرہ کا محتاج نہیں جب چاہیں کرسکتے ہیں۔

فی المرقات: وَالمتابعة كما تكون في الفعل تكون في الترك ايضا فمن واظب على فعل لم يفعله الشارع فهو مبتدع ج ۱ ص ۹۵

وفی الرد المحتار: ويكره اتخاذ الضيافة من الطعام من اهل الميت لانه شرع في السرور لا في الشرور وهي بدعة مستقبحة۔ ج ۲ ص ۲۴۰

والله اعلم بالصواب
محمد سلیم عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ





دیوبندی عالم اسعد دیوبندی خود ڈاکٹر عمران فاروق کے چہلم میں شریک ہیں اور دعا کروا رہے ہیں

روزنامہ

ایکسپریس

کراچی

جلد 13 شمارہ 95 ... 5 ذوالحجہ 1432ھ 12 نومبر 2010ء فون 35800051-8، فیکس 35800050,66 صفحات 20 قیمت 13 روپے

عمران فاروق کے چہلم پر ملک بھر میں قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات

مرکزی اجتماع لال قلعہ میں ہوا، ارکان رابطہ کمیٹی کی قبر پر حاضری، لواحقین سے ملاقات

عمران فاروق کی تربیت الطاف حسین نے کی، اللہ کی راہ میں کام آنا فضیلت ہے، مولانا اسعد

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) ایم کیو ایم کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کا چہلم ... کے زیر اہتمام کراچی سمیت ملک بھر میں ... پر ملک بھر میں ایم کیو ایم کے (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

دفاتر میں قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔ مرکزی اجتماع کراچی میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے ارکان ... قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے اراکین، سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں، شہید کے عزیز واقارب سمیت خواتین کی کثیر تعداد کے علاوہ سیاسی، سماجی، صحافتی، ادبی شخصیات، تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، وکلا، ڈاکٹرز، انجینئرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں مولانا اسعد دیوبندی نے دعا کرائی۔ مختصر گفتگو میں مولانا اسعد دیوبندی نے کہا ہے کہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی ... کے مصداق تھی حق کی راہ میں کام آنا بڑی فضیلت کی بات ہے۔ عمران فاروق کی تربیت الطاف حسین نے کی۔ علاوہ ازیں رابطہ کمیٹی کے ارکان اور شہید کے لواحقین نے یٰسین آباد قبرستان جاکر ڈاکٹر عمران فاروق کی قبر پر حاضری، چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے عمران فاروق کی رہائش گاہ جاکر لواحقین سے تعزیت کی اور کچھ دیر وہاں رہے۔ اندرون سندھ میں حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، نوابشاہ، عمر کوٹ، سانگھڑ، شہداد کوٹ، بدین، ٹھٹھہ، شکارپور، جیکب آباد، کشمور، نوشہرو فیروز، ٹنڈو الہ یار، جامشورو، دادو، لاڑکانہ زونز، صوبہ پنجاب میں لاہور، ملتان، راولپنڈی، فیصل آباد، گوجرانوالہ زونز کے علاوہ ضلعی دفاتر، آزاد کشمیر میں میرپور، مظفرآباد، راولاکوٹ، بلوچستان میں صوبائی دفتر کوئٹہ اور ضلعی دفاتر اور خیبر پختونخوا میں ایم کیو ایم کے دفاتر کے علاوہ گلگت زون اور بلتستان زون میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے چہلم کے موقع پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔

ہمارا سوال:

جب دیوبندی مکتبہ فکر میں چہلم کا انعقاد اور اس میں شرکت بدعت ہے تو پھر چہلم میں شریک دیوبندی عالم اسعد دیوبندی پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بدعتی......؟

دیو بندی دار العلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر ذاکر نائیک نہ عالم ہے نہ دیندار ہے

S No: ========== 379
Fatwa No: ===== 22189
Date: ========== 9/10/2004

NAME :>> M. Saleem Vayani
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> Dear Mufti Sahab Assalamualaikum, Me and my colleagues want to know about Dr. Zakir Naik of Qtv. Should we follow him or not? Peoples got attraction by their debates and lectures. Your guidance will solve our problem. May Allah bless all of our nation.. (Aameen) Thanking you M. Saleem Vayani

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

میں اور میرے کالج والے ساتھی یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر ذاکر نائک کیسا شخص ہے ہم ان کی اتباع کرنی چاہیے کہ نہیں؟ لوگ ان کی تقاریر اور لیکچرز سے کافی متاثر ہوتے ہیں آپ کی رہبری و راہنمائی ہمارے مسئلہ کا حل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری قوم پر رحم فرمائیں۔ آمین

شکریہ محمد سلیم ویانی۔ کراچی

الجواب باسم ملہم الصواب

مذکور ڈاکٹر صاحب موصوف کوئی مستند عالم نہیں بلکہ ظاہری شکل وصورت کے اعتبار سے دیندار بھی معلوم نہیں ہوتے اس لئے بلا تحقیق ان کی پیروی دینی اعتبار سے نقصان کا باعث بن سکتی ہے تاہم مذکور ڈاکٹر موصوف کا مقصد اگر اشاعت دین ہو تو اسے چاہیے کہ مستند علماء کی راہنمائی میں دعوت دین کا فریضہ انجام دے تاکہ جانبین کیلئے باعث خیر و فلاح ہو۔ واللہ اعلم

حررہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن
۲۵ / ۸ / ۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن





دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر اسرار احمد غلط نظریات کا حامل ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 Mobile: 03332212607
WebSite:http://www.onlinefatwa.com Email: daruliftaa@gmail.com

S No: 1014
Fatwa No: 30801
Date: 26/6/2005

NAME :>> Irfan Ahmed
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> Israr Ahmad

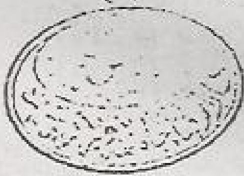
QUESTION :>> ASALAAM O ALAYKUM I want to know about Dr Israr Ahmed,and his aqaid.

الجواب حامداً و مصلیاً

ڈاکٹر اسرار احمد ایک آزاد خیال اور مولانا مودودی صاحب کے فیض یافتہ اور ان کے پیچھے پیروکار اور ان کے غلط نظریات کے حامل ہیں۔ اسلئے شرعی مسائل کے سلسلے میں ان سے رابطہ کرنے اور ان کے بتائے ہوئے مسائل پر (دیگر علماء دین سے وضاحت کئے بغیر) عمل کرنے اور ان کے بیانات سننے یا ان کے لٹریچر پڑھنے سے عوام کو احتراز لازم ہے۔ واللہ اعلم

بندہ آثار احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱/۱۲/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
یکم ذی الحجہ ۱۴۲۶ھ



الجواب صحیح
بندہ سردار احمد
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/۱۲/۱۴۲۶ھ



31/1/06

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ========= 3052
Fatwa No: =====35195
Date: ========= 2/5/2007

NAME :>> zeeshan
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> NAMAZ

QUESTION :>> namazay janazah kay baad janazay kay samnay dua karna kaisa hay

نماز جنازہ کے بعد جنازے کے سامنے دعا کرنا کیسا ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

نماز جنازہ خود دعا ہے اس کے بعد متصل دوسری کوئی دعا نہیں لہذا مذکورہ طرز عمل سے احتراز لازم ہے۔

فی البحر الرائق: وقید بقوله بعد الثالثة لانه یدعو بعد التسلیم کما فی الخلاصه وبعد سطر واشار بقوله وتسلیمتین بعد الرابعة الی انه لا شئی بعدها غیرهما وهو ظاهر المذهب۔ ص۱۸۳ ج۲

وفی حاشیة المشکوٰة عن المرقاة: ولا یدعوا للمیت بعد الجنازة لانه یشبه الزیادة فی صلوٰة الجنازة۔ ص۱۴۷ ج۱

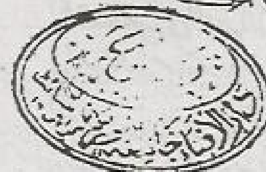
وفی الفتاویٰ السراجیة: لیس فی صلاة الجنازة دعاء موقت اذا فرغ من الصلوٰة لا یقوم بالدعاء۔ ص۲۳۔ واللہ اعلم بالصواب

حررہ: محمد آصف کان اللہ له
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۹ - ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ





دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے

قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیں

محمد سمیع
سعید آباد

الجواب بعون الوھاب:

واضح رہے کہ جنازہ کی نماز میت کے لیئے دعا ہے اس لیئے حدیث میں ہے کہ جنازہ کی نماز میں میت کے لیئے اخلاص کے ساتھ دعا کرنی چاہئے جیسا کہ مشکوٰہ شریف میں ہے۔

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ (ص ۱۴۶ ط سعید)

چونکہ جنازہ کی نماز خود دعا ہے اس لیئے جنازہ کی نماز کے بعد فوری طور پر اجتماعی یا انفرادی طور پر دعا کرنا منع ہے کیونکہ اس سے جنازہ کی نماز میں زیادتی اور اضافہ کا شبہ ہوتا ہے۔

جیسا کہ مرقات میں ہے۔

ولا یدعو للمیت بعد صلاۃ الجنازۃ لانہ یشبہ الزیادۃ فی صلاۃ الجنازۃ (ص ۲۶ ط امدادیہ ملتان)

ہاں تدفین کے بعد اجتماعی اور انفرادی طور پر دعا کرنا صحیح ہے حدیث شریف سے ثابت ہے جیسا کہ ابوداؤد شریف میں ہے

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ عن دفن المیت وقف علیہ وقال استغفروا لاخیکم واسألوا لہ بالتثبیت فانہ الان یسأل۔ (باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف ج ۲ ص ۱۰۳ ط حقانیہ)

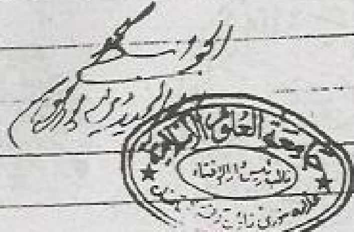
اس لیئے جنازہ کی نماز کے بعد میت کو فوری طور پر تدفین کی کوشش کرنی چاہیئے اس میں تاخیر کرنا صحیح نہیں ہے۔ فقط واللہ اعلم:



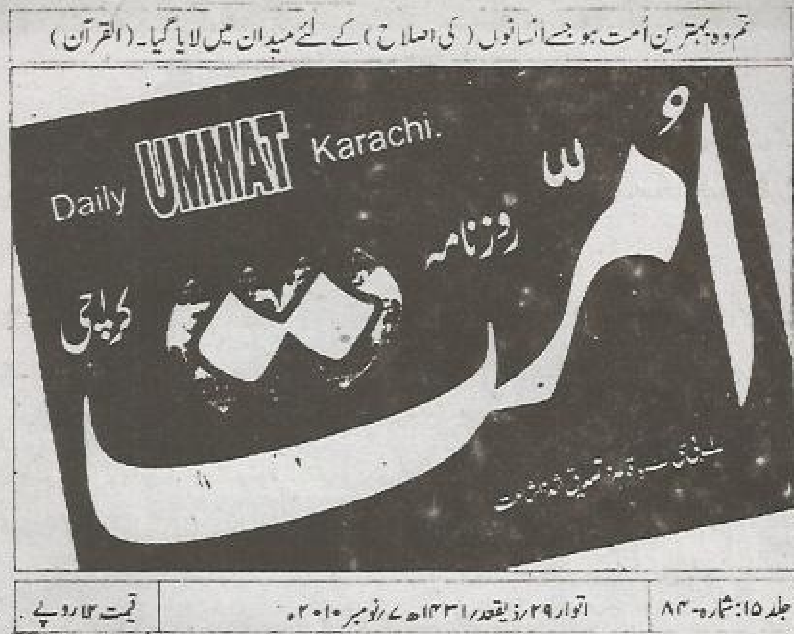
کتبہ
خالد محمود العاصمی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
۸/۲/۱۴۲۶ھ ۲۰۰۷/۳/۳۰ء

الجواب صحیح
محمد انعام الحق

الجواب صحیح
[illegible]



دیوبندی عالم مولوی اسعد تھانوی کا عمل: ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ کے بعد دعا کروائی گئی



تم وہ بہترین اُمت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ اُمت کراچی

جلد ۱۵: شمارہ ۸۴	اتوار ۲۹ ذیقعد ۱۴۳۱ھ ۷ نومبر ۲۰۱۰ء	قیمت ۱۲ روپے



متحدہ کے مقتول رہنما ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ کے بعد مولانا اسعد تھانوی دعا کرا رہے ہیں

...سوال: جب دیوبندی فرقے میں نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے، تو پھر دیوبندی مولوی اسعد تھانوی نے دعا کیوں کروائی؟

اب مولوی اسعد تھانوی پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بدعتی؟

فلم ''دی میسج'' سے متعلق فتویٰ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل جیوٹی وی پر ایک فلم The Massage کے نام سے دکھائی جارہی ہے جس میں صحابہ کرام علیھم الرضوان کے ناموں سے منسوب آدمیوں کو دکھایا گیا ہے مگر سرکار ﷺ اور چاروں خلفاء کی صورتوں کو نہیں بتایا گیا آیا ایسی فلم بنانا' بنوانا' اس کو دیکھنا اور دکھانا ازروئے شرع شریف جائز ہے یا نہیں؟

باسمہ تعالیٰ

الجواب بعون الوهاب اللهم اهد هدایته والصواب ایسی فلم کے جائز و نا جائز ہونے کے بارے میں پوچھنے والے یہ پوچھ کر ایسی فلم بنانے اور بنوانے اور دکھانے وال
پر کتنا سخت ترین عذاب ہوگا۔ العیاذ باللہ ایسی فلم دیکھنا حرام حرام حرام اس کو دکھانا حرام حرام سخت حرام اور اس کو بنانا اور بنوانا اس سے بھی سخت تر شدید حرام حرام در حرام بلکہ بعض صورتو
میں کفر ہے۔ ایسی فلم بنانا دین اسلام کو فلمی مذاق اور کھیل تماشہ بنانا ہے اور جو لوگ اس قسم کا گھناؤنا کھیل کھیلتے ہیں ان کیلئے جہنم کا دردناک عذاب ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ
رشاد ہے۔ وذر الذین اتخذوا دینهم لعبا ولهوا و غرتهم الحیوۃ الدنیا و ذکر به ان تبسل نفس بما کسبت لیس لها من دون الله ولی ولا شفیع و ان
تعدل کل عدل لا یؤخذ منها اولئك الذین ابسلوا بما کسبوا لهم شراب من حمیم و عذاب الیم بما کانوا یکفرون (الانعام 70)
یعنی اور چھوڑ دے ان کو جنہوں نے اپنا دین فلمی کھیل بنالیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی جان اپنے کئے پر پکڑے گئے انہیں پینے کو کھو
پانی اور دردناک عذاب بدلا ان کے کفر کا مسلمانوں کا جذبہ عقیدت و احترام بالکل سرد پڑ چکا ہے ورنہ فلمی کمپنیاں اور جیوٹی وی والے ان مقدس ہستیوں کا اس طرح مذاق نہ اڑا
مسلمانوں ہوش میں آؤ کہ یہی ٹی وی اور فلمی کمپنیاں تمہیں سے پیسہ لیکر تمہارے دین و مذہب سے کھیل رہی ہیں ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ اس فلم اور جیوٹی وی چینل کا قولاً اور عم
بائیکاٹ کریں اور احتجاجاً اپنے گھروں سے ایسے ٹی وی اور خصوصاً جیوٹی وی کی لیڈ نکال دیں کہ اس فلم کو روکنے کیلئے آواز بلند کرنا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے جیسا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰ
والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ من رای منکم منکرا فلیغیره بیده فان لم یستطع فبلسانه فان لم یستطع فبقلبه و ذلك اضعف الایمان (مسلم شریف جلد اول ص
51) یعنی تم میں سے جو برائی کو دیکھے وہ اسے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہیں تو زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو دل سے اسے برا جانے اور یہ ایمان کا ادنیٰ درجہ ہ
اگر آج اس فلم کی بیخ کنی نہیں کی گئی تو فلمی کمپنیوں کا حوصلہ بڑھ جائے گا اور کل وہ خلفاء راشدین اور نبی کریم ﷺ کے نام کی فلم بھی بنانے کی کوشش کر سکتی ہیں پھر اس طرح تمہارا دین
مذہب ایک تماشہ بن کر رہ جائے گا لہذا آج ہی ہوشیار ہو جاؤ ہو سکتا ہے کہ کرایہ کے چند مولوی اس فلم کو جائز کہیں مگر خبردار ان کے دھوکے میں نہ آنا ورنہ تمہارا دینی جذبہ تباہ و برباد ہو جائے
گا اور تم قیامت کے دن ان مجرموں کے صف میں کھڑے ہو جاؤ گے جنہوں نے دین و مذہب کے شعار کی بےحرمتی کی ہے لہذا اس سنگین فتنے سے خود بھی بچو اور اپنے بال بچوں اور دوست
احباب و عزیز و اقارب سب کو بچاؤ۔ انما التوفیق والهدایته من الله تعالیٰ والله تعالیٰ و رسوله اعلم جل و علا و صلی الله علیه وسلم

جاری کردہ
رضوی دارالافتاء (جامع مسجد حنفیہ)

کتبہ

رضوی دارالافتاء

الجواب صحیح

فقیر اس فتویٰ کی پرزور تائید کرتا ہے ایسی خرافات سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے اللہ ہمیں یہود و نصاریٰ کی سازشوں سے

الجواب صحیح والمجیب

ہفت روزہ ''احوال'' کراچی (04-09-2007) مولوی فضل الرحمٰن کے پاس آٹھ کروڑ ڈالر کہاں سے آئے؟



فضل الرحمٰن شیشے کے گھر میں

قومی اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے جمعیت العلمائے اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا فضل الرحمٰن اتنے جذباتی ہوئے کہ انہوں نے برملا کہہ دیا جو جہاد افغانستان کی مخالفت کرتا ہے وہ مسلمان کا بچہ نہیں ہے یعنی وہ کچھ بھی ہو مگر مسلمان نہیں ہے۔ ادھر عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نہ صرف جہاد افغانستان کی مخالفت پر شروع دن سے کمربستہ ہیں بلکہ افغانستان میں ہونے والی جنگ کو غیر اسلامی کہنے سے بھی نہیں چوکتے اور اس وقت پورے پاکستان میں اس جنگ کے سب سے بڑے مخالف وہی ہیں۔ چونکہ داڑھی میں تنکا اس ریمارکس پر انہیں سب سے زیادہ غصہ آیا اور انہوں نے فضل الرحمٰن صاحب کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ فضل الرحمٰن ابھی نابالغ ہے اسے اپنے باپ کی سیاست کی الف ب بھی نہیں آتی۔ لاہور میں اپنی پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مولانا فضل الرحمٰن کی خوب خبر لی بقول شخصے کچھ ادھار نہیں رکھا اور صاف صاف کہہ دیا کہ میں تو انہیں مولانا بھی نہیں مانتا مگر انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ وہ انہیں مولوی بھی مانتے ہیں یا نہیں۔ تاہم انہوں نے ایک پتہ کی بات کہی کہ دیوبند کا مولوی اسعد مدنی کہتا ہے کہ اسلام سیکولرازم کی تعلیم دیتا ہے یہ نابالغ کہتا ہے کہ نہیں یہ اپنے بڑوں کی سیاست سے بھی بے خبر ہے غالباً ولی خان کا اشارہ کانگریسی علماء کی طرف ہو گا جس کا مفتی محمود بھی ایک حصہ تھے خان ولی خان نے فضل الرحمٰن کا کچا چٹھا کھولتے ہوئے کہا کہ فضل الرحمٰن آٹھ کروڑ ڈالر سے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں جو دارالعلوم تعمیر کر رہے ہیں یہ خطیر رقم ان کے پاس کہاں سے آئی ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ تیرہ لاکھ کی پجیرو جیپ میں وہ کیسے گھومتے ہیں اتنی قیمتی گاڑی ان کے پاس کیسے آئی؟ مولانا فضل الرحمٰن، ولی خان کی کھری کھری باتوں سے ڈر گئے اور انہوں نے ان باتوں کی تردید کرنے یا ان کا جواب دینے کے بجائے ولی خان صاحب کی جانب دست صلح بڑھا دیا اور عافیت اسی میں جانی کہ ان سنگین الزامات پر جب تنی بھلی انہوں نے مصالحانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ولی خان میرے بزرگ ہیں تاہم ولی خان نے انہیں بہت حد تک لاجواب کر دیا ہے اور بتا دیا کہ شیشے کے گھر میں بیٹھ کر دوسروں پر سنگ باری نہیں کی جا سکتی اپنی پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ولی خان نے جماعت اسلامی کو بھی نہیں چھوڑا اور اس جماعت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی نے افغانستان میں کسی امیر المومنین کے بغیر ہی جہاد کا نعرہ لگا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کشمیر پر حملہ ہوا تو جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودی نے اس جہاد کو حرام قرار دے دیا اور کہا کہ چونکہ اس کا اعلان امیر المومنین نے نہیں کیا اس لئے یہ جائز نہیں۔ مگر ایک بات خان ولی خان کو یاد رکھنا چاہیے کہ پاکستان کی مخالفت میں ان کی پارٹی جماعت اسلامی کی ہم زبان تھی۔

مصر و سعودی عرب کی طرح افغانستان میں بھی تبلیغی جماعت پر پابندی

۲۴ اپریل کے روزنامہ "دن" اور خبریں لاہور وغیرہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں طالبان حکام نے جلال آباد کے تبلیغی مرکز کے سربراہ مولوی کلام الدین کو ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق طالبان کی ملٹری کورٹ کے چیف جسٹس مولوی حیدری نے ایک حکم نامہ کے ذریعے جلال آباد تبلیغی مرکز کے انچارج مولوی کلام الدین کو ملک چھوڑنے کا حکم جاری کیا چنانچہ مولوی کلام الدین پاک افغان سرحد عبور کر کے پاکستان داخل ہو گئے ہیں۔ مولوی کلام الدین کو دو سال قبل پاکستان کی تبلیغی جماعت نے متعلقہ تبلیغی مرکز کا سربراہ مقرر کیا تھا. طالبان انتظامیہ کے مطابق تبلیغی جماعت کی سرگرمیوں سے طالبان کی جہادی سرگرمیاں ختم ہو کر رہ جائیں گی۔ (حوالہ مذکورہ)

یاد رہے کہ بہت عرصہ قبل تبلیغی جماعت کے نظریات فاسدہ اور اس کی منافقانہ دورنگی چال کی بنا پر سعودی عرب میں بھی تبلیغی جماعت پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ جبکہ سعودی عرب کے نامور عالم و مفتی حمود بن عبداللہ نے تبلیغی جماعت کے رد میں بڑی ضخیم کتاب " القول البلیغ فی التحذیر من جماعت التبلیغ " شائع کی تھی جو ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے اور ادارہ دارا الصمیعیہ للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب کی طرف سے شائع کی گئی ہے ♦ اس میں تبلیغی جماعت اور قائدین جماعت مولوی الیاس، مولوی محمد یوسف، مولوی محمد ذکریا، مولوی انعام الحق اور مولوی عمر کا نام بنام رد کر کے تبلیغی جماعت کی منافقت اور گمراہی و بے دینی کو نمایاں کر کے اس دو منہ رکھنے والی جماعت سے خبردار کیا گیا ہے اور اس سے بچنے اور خبردار رہنے کی تاکید کی گئی ہے، جیسا کہ کتاب کے نام ہی سے تبلیغی جماعت سے تحذیر و بچاؤ کا اظہار ہو رہا ہے

اہم انکشاف: سعودی مفتی نے اپنی کتاب میں یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ سعودی عرب کی طرح مصر میں بھی تبلیغی جماعت اور قادیانیوں کا داخلہ ممنوع ہے لیکن یہودیوں کے مرکز اسرائیل میں تبلیغی جماعت اور قادیانی جماعت دونوں کا داخلہ کھلا ہے اور وہاں ان کی سرگرمیاں جاری ہیں" (القول البلیغ ص ۲۱) جس سے اسلام و اہل اسلام کے خلاف اسرائیلی، یہودی اور قادیانی و تبلیغی جماعت کی مشترکہ ذہنیت کا صاف اظہار ہوتا ہے۔ ع: ہوشیار اے سنی مسلمان ہوشیار

دوسرا انکشاف: سعودی مفتی نے مزید انکشاف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ " تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس دیوبندی دہلوی کی بدعت ہے جس کے اصول انہوں نے اپنے شیخ رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور شیخ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے طریقہ پر وضع کئے ہیں" (ملخصاً: ۲۴) سعودی مفتی نے کتاب مذکورہ میں مزید لکھا ہے کہ "تبلیغی جماعت کے مبلغین مکار و فریبی ہیں. وہ شروع شروع میں تو اپنی بدعت و گمراہی کو چھپانے اور کتاب و سنت کی دعوت کا اظہار کرتے ہیں اور بعد میں بدعت و ضلالت پھیلاتے ہیں لہذا انہیں مساجد میں آنے سے روکا جائے"۔ (ص: ۲۸۸ ملخصاً ۲۰)

القول البليغ

في التحذير من جماعة التبليغ

تأليف

الفقير إلى الله تعالى

حمود بن عبد الله بن حمود التويجري

رحمه الله

١٣٣٤هـ - ١٤١٢هـ

دار الصميعي

کیا دیوبندی مولوی کا اس طرح عیسائیوں (اسلام دشمن) کو اللہ کے گھر میں بے پردہ لانا جائز ہے؟

روزنامہ

آج کل

نئے دور کی نئی سوچ

پیر 8 نومبر 2010ء، یکم ذوالحج 1431ھ، 25 کاتک 2067 ب، جلد نمبر 4، شمارہ نمبر 101، صفحات 12، قیمت 10 روپے



لاہور: امریکی سفیر کیمرون پی منٹر بادشاہی مسجد کی سیر کر رہے ہیں۔

تدفین کے بعد بھی امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی قبر سے خوشبو مہک اٹھی

لوگ دور دور سے مٹی حاصل کرنے کے لئے آنے لگے

روزنامہ امت کراچی

منگل ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ ۷ جون ۲۰۰۵ء

امام بخاری انسانی مساوات کے قائل تھے۔ اسلام کی تعلیم بھی یہی ہے۔ جب آپ نے بخارا میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا تو بخارا کے گورنر نے امام صاحب کو پیغام بھجوایا کہ امام صاحب میرے گھر آکر میرے بیٹوں کو پڑھایا کریں۔ امام صاحب نے جواب دیا کہ جس شخص کو پڑھنے کی ضرورت ہو اسے میرے حلقے میں آنا چاہئے۔ گورنر نے کہا کہ میرے لڑکوں میں غرور آ جائے گا لیکن وہ عام لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے [illegible] امام صاحب نے فرمایا میں کسی شخص کو رسول اللہ ﷺ کی احادیث سننے سے نہیں روک سکتا۔

[illegible]

امام بخاری کی قبر سے عجیب خوشبو

[illegible]

بغداد کے مغربی علاقے باغ فرح میں قائم یہ مقبرہ اسلامی طرز تعمیر کا ایک شاندار نمونہ ہے [illegible] خلیفہ ہارون الرشید کی بیگم [illegible]

مسلمانانِ اہلسنت کی برسی منانے والوں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے

لال مسجد میں مرنے والوں کی برسی منا رہے ہیں



مرزا عبدالقدوس

دوسری لال مسجد شہداء کانفرنس کے دوران شرکاء مقررین کا خطاب سن رہے ہیں

لال مسجد آنے والے افراد کی تلاشی لی جا رہی ہے

مولانا عبدالعزیز: اسلامی نظام کا راستہ روکا گیا تو تباہی سے بچنا ممکن نہ ہوگا

نفاذ شریعت کا نعرہ جرم نہیں۔ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ شہدائے لال مسجد کی دوسری برسی پر کانفرنس سے خطاب

ہمارا سوال:

لال مسجد حملے میں مرنے والوں کی دوسری برسی منائی گئی جس میں ملک بھر سے دیوبندی مولویوں نے شرکت کی۔ حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک برسی کا انعقاد بدعت ہے۔ اب عوام فیصلہ کریں دیوبندی مولویوں پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعتی یا منافق؟

دیوبندی مولویوں کا سفید جھوٹ، سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کا انعقاد 1980ء میں کیا



جنگ کراچی

بدھ ۸ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۸۰ء



مسز اندرا گاندھی دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر تقریر کر رہی ہیں۔

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی؛ جگجیون رام نے بھی اجلاس سے خطاب کیا

۳۳۲ افراد کا پہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا

لاہور ۲۵ مارچ (نمائندہ جنگ) بھارت میں دارالعلوم دیوبند صد سالہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد پاکستان کے علماء اساتذہ اور طلبہ ایک خصوصی ٹرین کے ذریعہ دیوبند سے لاہور پہنچ گئے ریلوے اسٹیشن پر اوقاف کے اسسٹنٹ کمشنر اور ریلوے کے حکام نے ان کا استقبال کیا۔ اگرچہ اس ٹرین سے ۴ سو افراد دیوبند گئے تھے لیکن ۳۳۲ افراد واپس آئے جب کہ باقی افراد دہلی اور اجمیر شریف چلے گئے جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم صاحبزادہ عبدالرحمان نے واپسی پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ صد سالہ تقریبات میں دنیا بھر سے ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی انہوں نے بتایا کہ ان تقریبات میں اتحاد عالم اسلام کے مسئلہ پر غور کیا گیا اور تمام دنیا کے مسلمانوں ... اپنے ذاتی اختلافات ختم کر کے ...

2030ء کے بجائے 2000ء میں ڈیڑھ سو سالہ جشن دارالعلوم دیوبند کا انعقاد کیا گیا

WEEKLY AL-HILAL PAKISTAN
ہفت روزہ الہلال
اسلام آباد کراچی
جلد نمبر 3 | 27 شعبان تا 3 رمضان 1421ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء | شمارہ نمبر 16
قیمت 5 روپے
فون: 4991819
فیکس: 4991819

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست مت بناؤ (القرآن)

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کا انعقاد مفتی محمودؒ کی خواہش تھی

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو یکجا کرنا ہے' مولانا نصیب علی شاہ

عالم اسلام جمعیت علماء اسلام سے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرے' صحافیوں سے گفتگو

بنوں (نامہ نگار خصوصی) ڈیڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند عالمی کانفرنس کی تیاریاں اب انشاء اللہ آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں اور اس عالمی اجتماع کی حقیقت امت مسلمہ کے ذہنوں اور دلوں میں حیرت انگیز ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع بنوں کے سیکرٹری جنرل اور ممتاز اسلامی [illegible] مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے [illegible] سے واپسی پر تنظیم دینی درسگاہ المرکز الاسلامی بنوں میں مقامی صحافیوں کو دارالعلوم دیوبند کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کیا اس موقع پر اس عالمی کانفرنس کے روح رواں اور صوبائی نائب امیر جمعیت قاری محمد عبداللہ بھی موجود تھے مولانا نصیب علی شاہ نے [illegible] دیتے ہوئے مزید کہا کہ دارالعلوم دیوبند کانفرنس اپنی صدی کا عظیم اجتماع اور

بقیہ

کارنامہ ہے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہوگا اس لئے پوری ملت اسلامیہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس سلسلہ میں وہ جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی عملی تعاون کریں۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں میں رونمائی جاتی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ ملکی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائیگا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہو سکا لیکن آج جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمودؒ کی خواہش کو حکم سمجھ کر عملی جامہ پہنانے کیلئے بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں اتحاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوگی۔

ہمارا سوال:

1980ء میں سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند منعقد کیا گیا پھر ڈیڑھ سو سالہ 2030ء میں ہونا چاہئے تھا لیکن دیوبندی مولوی نے 2000ء میں جشن دارالعلوم دیوبند منعقد [illegible] دیوبندی [illegible] چکے ہیں۔ کیا یہ دھوکہ دہی نہیں ہے؟

دیوبندی دارالافتاء کا فتویٰ: بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے



بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین متین دریں مسئلہ کہ آج کل یہ عام دستور ہے کہ تعزیت کو آنے والے لوگ ہاتھ اٹھا کر میت کے حق میں دعا کرتے ہیں، شرعاً یہ جائز ہے یا نہیں؟ مسائل اربعین میں شاہ محمد اسحٰق صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو بدعت لکھا ہے۔ بعض علماء نے بخاری و مسلم کی ایک روایت "رفع یدیہ ثم قال اللھم اغفر لعبید ابی عامر" سے استدلال کرتے ہوئے اسے جائز قرار دیا ہے۔ اس کی مکمل تحقیق مطلوب ہے۔
(سائل: حافظ شوکت علی خادم خانقاہ فیض اویسی صادق آباد)

جواب: تعزیت کے معنی ہیں کسی مصیبت زدہ انسان کو صبر و تسلی دلانا۔ اس کا اصل مقصد میت کے لواحقین اور اعزہ و اقارب کو صبر کی تلقین کرنا ہے۔ اس موقع پر میت کے لئے دعا کرنا بھی جائز بلکہ مستحسن ہے۔ مگر یہ تعزیت کا کوئی لازمی جز نہیں کہ اس کے بغیر تعزیت نہ ہو سکے۔ اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ اٹھائے بغیر دعائیہ کلمات کہہ دیے جائیں۔ کتب حدیث و فقہ میں کہیں بھی تعزیت کے موقع پر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ثابت نہیں۔ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے تصریح کی ہے کہ اہل میت سے ان الفاظ سے تعزیت کی جائے اعظم اللہ اجرک واحسن عزاءک وغفر لمیتک (تبیین الحقائق ص ۵۸۹ ج ۱، البحر الرائق ص ۲۰۳ ج ۲، ردالمحتار ص ۲۳۹ ج ۳، وغیرہا من کتب الفقہ)

اگر اس موقع پر ہاتھ اٹھانا ثابت ہوتا تو فقہاء اس کا ذکر ضرور کرتے، مگر کسی ایک فقیہ نے بھی اس کا ذکر نہیں کیا، نہ صراحۃً نہ اشارۃً۔ اسی عدم ثبوت کی بنا پر اکابر نے بھی اس کی ممانعت ذکر فرمائی ہے۔ چنانچہ مفتی اعظم ہند حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:
میت کی تعزیت کے لئے جانا جائز ہے۔ تعزیت تین دن کے اندر ہو سوائے اس کے جو تین دن کے بعد سفر سے آئے۔ مگر وہاں جا کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا بے ثبوت ہے۔ (کفایت المفتی ص ۱۳۱ ج ۴)

علمائے دیوبند کا عمل: بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہے ہیں



روزنامہ
ایکسپریس
کراچی



ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رہنما مولانا ... کی شہادت پر مفتی نعیم سے تعزیت کے موقع پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں



The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ
آغاز
کراچی

قیمت 5 روپے

جلد 47 ... شمارہ 153



لاہور: وزیراعظم یوسف رضا گیلانی منصورہ میں سابق امیر جماعت اسلامی میاں طفیل محمد مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں



Daily UMMAT Karachi

روزنامہ
امت
کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۵ روپے

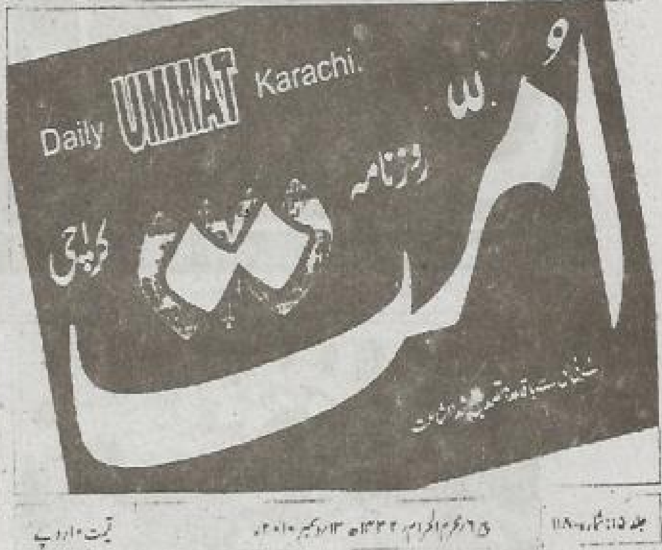


... مفتی جمیل کی ... فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ہمارا سوال: اب ان علمائے دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعتی یا گمراہ......؟

جشنِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کو بدعت قرار دینے والے فاروق و حسین کانفرنس کا انعقاد کررہے ہیں





جلد 13 شمارہ 101 ... 2010 ... 1432 ... 19 ... 35800051-8 ... 35800050,66 ... صفحات 16 قیمت 13 روپے

شہادت سے دائمی زندگی ملتی ہے، اورنگزیب فاروقی

حضرت فاروق اور حضرت حسین ؓ اپنی جانیں اللہ کے سپرد کر کے ہمیشہ کیلئے امر ہوگئے

[illegible]

(باقی صفحہ 5 نمبر 7)

اورنگزیب فاروقی

[illegible]

جلد 15 ... قیمت 10 روپے

ٹارگٹ کلنگ - اہلسنت کی مساجد و مزارات پر دھماکے افسوسناک ہیں - اورنگزیب فاروقی

صحابہؓ و اہل بیت نے اطاعت رسول میں قربانیاں دے کر مثال قائم کی - فاروق و حسین کانفرنس سے خطاب

[illegible]

(باقی صفحہ 27 نمبر 38)

امن، وحدت اور تحمل و برداشت ہی شہادت حسینؓ کا پیغام ہے - محمد حسین محنتی

[illegible]

ہمارا سوال: فاروق و حسین کانفرنس کا انعقاد کرنے والی جماعتیں کالعدم سپاہ صحابہ اور جماعت اسلامی جواب دیں؟

کیا صحابہ [illegible] علیہم الرضوان اور خیر القرون [illegible] نے فاروق و حسین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

بزرگان دین کے ایام منانے کو بدعت قرار دینے والے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا یوم منا رہے ہیں



نیک ہستیوں کے مزارات کی بے حرمتی کرنا یہودیوں کا شیوہ ہے

روزنامہ ایکسپریس کراچی

نابلس میں یہودیوں کا حضرت یوسف علیہ السلام کے مزار پر دھاوا

سیکڑوں آبادکاروں نے اس مقدس مقام کی بے حرمتی کی، مزار کو جزوی نقصان پہنچا

600 انتہا پسند یہودیوں نے تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسوم ادا کیں

وہابیوں، دیوبندیوں سے دنیائے عیسائیت کے سوالات

"مسلمانوں جواب دو، جواب دو"

عیسائی بنام وہابی دیوبندی: پادری ولیم مسیح سیالکوٹی نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس میں بعنوان "مسلمانوں جواب دو" دیوبندی وہابی مکتب فکر کے علماء کو بدیں الفاظ چیلنج کیا ہے :"تمہارے علماء مولوی اسماعیل دہلوی اور مولوی اشرف علی تھانوی اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں۔

"محمد صاحب مر کر مٹی میں ملنے والے ہیں۔(کتاب تقویۃ الایمان صفحہ ۵۲) "محمد کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔" (تقویۃ الایمان صفحہ ۵۰) "محمد جیسا علم زید بکر بچوں اور پاگلوں کو بلکہ تمام جانوروں کو حاصل ہے۔" (حفظ الایمان صفحہ ۸ اشرف علی تھانوی) مسلمانو۔جب تمہارے نبی مر کر مٹی میں مل گئے۔جب تمہارے نبی کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔جب تمہارے نبی کا علم بچوں اور پاگلوں جیسا ہے۔ تو ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ ہمارے عیسیٰ مسیح کا کلمہ پڑھو کیونکہ تمہارے مسلمانوں کے قرآن سے ثابت ہے کہ ہمارے نبی حضرت عیسیٰ مسیح آسمانوں پر زندہ موجود ہیں اور ہمارے نبی حضرت عیسیٰ مسیح اندھوں کو بینائی بخشتے کوڑھوں کو تندرستی بخشتے مُردوں کو زندہ کرتے تھے اور ہمارے نبی عیسیٰ مسیح نے اپنی ماں کی گود میں اپنے نبی ہونے اور کتاب ملنے کا بتایا اور اپنی ماں کی پاک دامنی کا اعلان فرمایا اور ہمارے نبی عیسیٰ مسیح ہر پوشیدہ بات کا علم رکھتے تھے۔اس لیے آؤ اے مسلمانو ہمارے نبی عیسیٰ مسیح کا کلمہ پڑھو جو زندہ و بااختیار اور علم والے ہیں ورنہ مردہ بے اختیار بے علم نبی پر تمہارا ایمان رکھنا بے سود ہے اور تم کافر ہی رہو گے۔" (منجانب :ولیم مسیح سیالکوٹ بلفظہ)

خاموشی: "رضائے مصطفےٰ" میں "عیسائی بنام وہابی دیوبندی" کی اشاعت عام کے باوجود پورا مہینہ (اور اس کے بعد اب تک) دیوبندی وہابی مکتب فکر میں قبرستان کی سی خاموشی طاری رہی اور مسلمانان عالم و سواد اعظم اہل سنت کو بات بات پر کافر و مشرک بنانے والے اور خود کو اسلام و توحید و ختم نبوت کا محافظ ظاہر کرنے والے نہ عیسائی پادری کے چیلنج و دعوت کفر کا کوئی جواب دے سکے نہ عیسائی کے بالمقابل اسلام کا تحفظ کر سکے نہ شان مسیحائی کے سامنے شان مصطفائی بیان کر سکے اور نہ ہی کفریہ عبارات سے خلاصی حاصل کر کے خود کو کفر سے بچا سکے۔الحمدللہ عشق نبوی و شان محمدی کے مظاہرہ کی سعادت بریلوی اہل سنت کے حصہ میں آئی۔

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہونیوالی میلاد کی محفل میں تنویر الحق تھانوی خطاب کر رہے ہیں

متحدہ کے زیر اہتمام محفل ذکر مصطفیٰ قابل تعریف ہے، علما

فرقہ وارانہ ہم آہنگی و بھائی چارے کیلئے ملک بھر میں ایسی محافل ہونی چاہئیں، تنویر الحق تھانوی

الطاف حسین نے اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی اقدامات کیے، عباس کمیلی، خالق پیرزادہ و دیگر

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتے اور اتوار کی شب اول قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والی محفل ذکر مصطفیٰ سے خطاب کرتے ہوئے مختلف مسالک کے علمائے کرام (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

کراچی: متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام محفل ذکر مصطفیٰ سے تنویر الحق تھانوی خطاب کر رہے ہیں

دیوبندی مولویوں نے بالآخر نعت رسول مقبول کی عظمت وشان کو تسلیم کر ہی لیا

ہفت روزہ
AKHBAR-UL-MADARIS
اخبار المدارس کراچی
چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم
ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی
جلد 1 | 05 تا 11 مئی 2005ء بمطابق 25 ربیع الاول تا یکم ربیع الثانی 1426ھ قیمت 3 روپے | شمارہ 44

نعت سب سے پہلے خدا نے کہی، احسان اکبر

مبارک ہیں وہ لوگ جو نعت لکھتے ہیں اور سنتے ہیں

بقیہ ← 12

پاکستان کے زیر اہتمام ایک مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا ... اس مذاکرے اور نعتیہ مشاعرے کی صدارت کر رہے تھے جبکہ مہمان خصوصی ... تھے مذاکرے سے اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین افتخار عارف ... [illegible]

کیا کبھی صحابہ کرام نے تکمیلِ قرآن کانفرنس اور تابعین نے تقریبِ ختم بخاری کا انعقاد کیا

TheDaily AGHAZ Karachi
روزنامہ آغاز کراچی
بانی محمد فاروقی
چیف ایڈیٹر احمد نور فاروقی
قیمت 5 روپے
جلد: 48 | بدھ 24 رجب المرجب 1431ھ 07 جولائی 2010ء | شمارہ 168



جامعہ حنفیہ ... میں سالانہ تقریب ختم بخاری شریف سے امیر جماعت اسلامی پاکستان سید منور حسن، صوبائی امیر اسد اللہ بھٹو، محمد حسین محنتی، شیخ الحدیث مولانا فقیر حسین بخاری، ناظم اعلیٰ جمعیت طلبہ عربیہ مولانا محمد غیاث، سید آصف علی، صدر مدرس مولانا یامین منصوری، قاری محمد اختر منصوری، مولانا محمد ابراہیم حنیف اور مہتمم جامعہ حنفیہ قاری فضل اکبر خطاب کر رہے ہیں



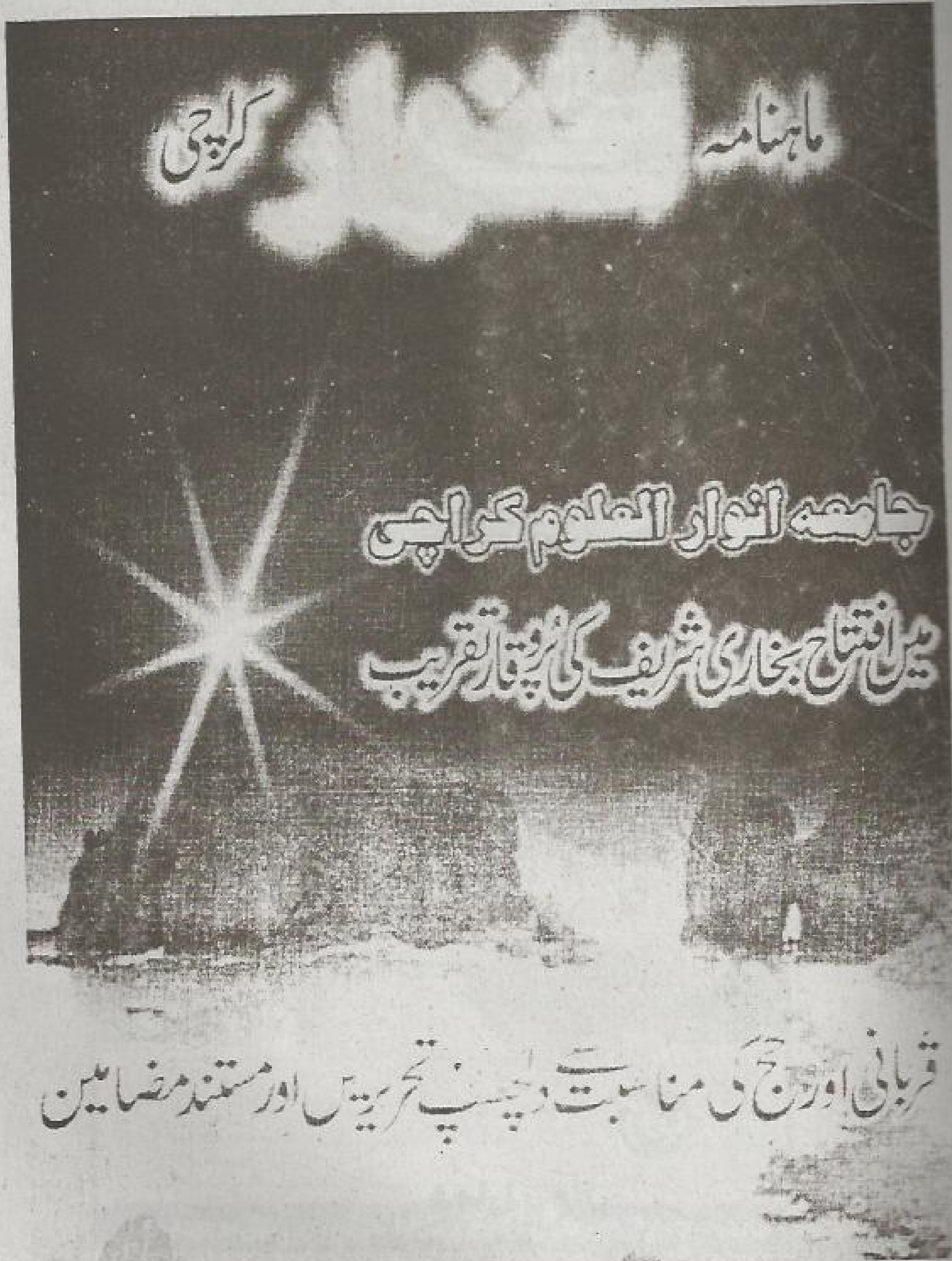
جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن معین آباد لانڈھی کے اکتیسویں سالانہ جلسہ تکمیل قرآن سے مشیر وزیر اعلیٰ سندھ علامہ مفتی فیروز الدین ہزاروی، مولانا عامر غریب فاروقی، مولانا حافظ عبدالقیوم نعمانی، پیر قاری عبدالسبحان نقشبندی، مولانا عبدالمنصور، مولانا اقبال اللہ، مولانا [illegible] ہزاروی، مولانا اشرف ہزاروی، مولانا انوار فاروقی، خطیب عبدالرحمن و دیگر خطاب کر رہے ہیں

ہمارا سوال:

عوام اہلسنت پر ہر مواقع پر بدعت کا فتویٰ چسپاں کرنے والے علمائے دیوبند جواب دیں کہ کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ کرام میں جلسہ تکمیل قرآن کا انعقاد کیا گیا؟ کبھی تابعین نے ختم بخاری کے حوالے سے سالانہ تقریب کا انعقاد کیا؟

یہ تو آپ کے فتوے کے مطابق دین میں اضافہ اور نئی چیز ہے اور دین میں نئی چیز بدعت ہے......!!!

کیا آپ نے دار العلوم میں بخاری شریف کے افتتاح پر تقریب کا انعقاد دین میں نئی چیز (بدعت) نہیں؟



نیک عمل کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا کی قبولیت کا باعث ہے



جلد 12 شمارہ 307 ... 1431ھ 14 ... 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050.66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

نیک عمل کا وسیلہ اللہ کے یہاں دعا
کی قبولیت کا باعث ہے، مولانا ولی خان

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) درس قرآن ڈاٹ کام کے تحت قرآنک ہمر کلاسز سے مولانا ولی خان المظفر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیک عمل کا وسیلہ اللہ کے یہاں دعا کی قبولیت کا باعث ہے، مفتی سعد پراچہ نے کہا طلبا علما کی صحبت اختیار کریں، اللہ ایسی طاقت پیدا کردیگا کہ آپ کی طبیعت گناہ سے بہت دور ہوجائیگی، مفتی ارشاد اعجاز نے کہا انسانوں کا خیال کریں اور ان کی بددعا سے بچیں، زندگی میں تکالیف کی ایک بڑی وجہ حقوق العباد میں کوتاہی ہے۔

ہمارا سوال:

دیوبندی مولوی نے اس بات کا اقرار کیا کہ نیک عمل کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا کی قبولیت کا باعث ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ ہمارے اعمال
ن کوئی گارنٹی نہیں، مگر پھر بھی ان کے وسیلہ سے دعا مقبول ہوتی ہے تو ذرا سوچئے کہ جو انبیاء کرام علیہم السلام مقبول ہیں، ہمارے رسول ﷺ مقبول ہیں، ہما
ہلبیت مقبول ہیں۔ ان کا وسیلہ دعا میں پیش کرنا دعا کی قبولیت کا باعث نہیں؟

دیوبندیوں کی جانب سے بارہ ربیع الاول کے دن ایک روزہ "رحمتہ للعالمین کانفرنس" کا انعقاد کیا گیا

Monthly **HAQ CHAR YAR** Lahore
Reg. No. LRL219

حق چار یار

خلفائے راشدین

اصل اسلام لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تحریک خدام اہل سنت پاکستان کے زیر اہتمام

یک روزہ مرکزی 27 ویں سالانہ

رحمۃ للعالمین ﷺ کانفرنس

مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

بوقت صبح ۹ بجے تا رات گئے

بمقام مدنی جامع مسجد چکوال

جاری فرمودہ

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین

بانی تحریک خدام اہل سنت والجماعت پاکستان

پیغام

الداعی الی الخیر: قاضی محمد ظہور الحسین اظہر ... امیر تحریک خدام اہل سنت والجماعت پاکستان 0543-543444

ہمارا سوال:

جب دیوبندی فرقے کے نزدیک بارہ ربیع الاول والے دن میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد بدعت ہے تو پھر جو آپ نے اسی دن رحمۃ للعالمین ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا ہے، اس پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعت یا منافقت؟

کیا یہ کام بدعات نہیں؟

ہفت روزہ
AKHBAR-UL-MADARIS
اخبار المدارس کراچی
چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم
ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی

جلد 3 | 13 تا 19 مارچ 2007ء بمطابق 17 تا 23 صفر 1428ھ قیمت 4 روپے | شمارہ 36

موت کے بعد اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کرامات (1)

قبر سے مشک کی خوشبو:

حضرت محمد بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر سے ایک مٹھی مٹی لی، جب اس نے مٹھی کھولی تو وہ مشک تھی اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو کر فرمایا

عطاء الرحمن رحیمی، منتظم باب الاسلام اورنگی

سبحان اللہ سبحان اللہ اور خوشی کے آثار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر نظر آ رہے تھے۔ ابن سعد میں دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت محمد بن شرحبیل کہتے ہیں ایک آدمی نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر سے مٹی لی اور مٹی لے کر چلا گیا پھر کچھ دیر بعد اس نے مٹی کو دیکھا تو وہ مشک تھی۔ حضرت [illegible] سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے بقیع میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی قبر کھودی تھی ہم جب بھی مٹی کھودتے تو اس میں سے ہمیں مشک کی خوشبو آتی اور یہ خوشبو کا سلسلہ یونہی چلتا رہا یہاں تک کہ ہم قبر تک پہنچ گئے۔

نعش ملائکہ لے گئے:

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب [illegible] صحابہ بئر معونہ میں شہید ہوگئے اور ایک شہید صحابی عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ قید ہوگئے تو عامر بن طفیل نے ایک شہید صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کرکے پوچھا یہ کون ہے؟ حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ یہ حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ عامر بن طفیل کہنے لگا میں نے ان کے شہید ہونے کے بعد دیکھا کہ ان کو آسمان کی طرف اٹھایا جا رہا ہے پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا تو آسمان ان کے اور زمین کے درمیان تھا پھر ان کی نعش کو واپس زمین پر رکھ دیا گیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان شہید صحابہ رضی اللہ عنہم کی خبر پہنچی تو آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کی شہادت کی خبر دی اور فرمایا کہ تمہارے ساتھی شہید کر دیئے گئے ہیں اور انہوں نے اپنے رب سے یہ سوال [illegible] ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کی خبر دی ان شہید ہونے والوں میں حضرت عروہ بن اسماء بن صلت رضی اللہ عنہ اور منذر بن عمرو رضی اللہ عنہ بھی تھے تو تبرک حاصل کرنے کی نیت سے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کا نام عروہ اور دوسرے کا نام منذر رکھا۔ اور واقدی نے ذکر کیا کہ حضرت عامر بن فہیرہ کے قاتل جبار بن سلمی کلابی تھے وہ کہتے ہیں کہ جب میں نے انہیں نیزہ مارا تو انہوں نے کہا رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا میں نے بعد میں پوچھا کہ یہ فزت کہہ رہے ہیں لیکن یہ کہہ رہے ہیں میں کامیاب ہوگیا تو اس کامیابی کا کیا مطلب؟ لوگوں نے کہا کہ وہ کامیابی جنت کی ہے میں نے کہا کہ انہوں نے سچ کہا پھر اسی بات پر میں مسلمان ہو گیا رضی اللہ عنہ۔ واقدی میں ہے [illegible] فرشتوں نے ان کے جسم کو [illegible] علیین میں چھپا دیا۔ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں عامر بن طفیل نے شہید ہونے والے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک کے بارے میں پوچھا کہ جب وہ قتل ہوگئے تو انہیں آسمان اور زمین کے درمیان اٹھالیا گیا یہاں تک کہ آسمان مجھے ان سے نیچے نظر آیا تو لوگوں نے بتایا کہ وہ حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت زہری کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ان لوگوں نے حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے جسم کو تلاش کیا لیکن انہیں کہیں نہ ملا۔ اس لیے لوگوں کو یقین ہے کہ فرشتوں نے انہیں دفن کردیا۔

شہید کے جسم کو زمین نگل گئی:

حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اکیلے کو جاسوس بنا کر قریش کی طرف بھیجا۔ میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی (اس) لکڑی کے پاس گیا (جس پر ان کا جسم مبارک لٹک رہا تھا) اور مجھے جاسوس کا بھی ڈر تھا کہ کہیں کوئی دیکھ نہ لے۔ میں نے ان کو کھولا جس سے وہ زمین پر گر گئے پھر میں (پیچھے کھسک کر) تھوڑی دور ایک طرف کو چلا گیا پھر میں نے آ کر دیکھا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ مجھے نظر نہ آئے اور ایسا لگا کہ جیسے زمین انہیں نگل گئی ہو اور ان کا کوئی نشان نظر نہیں آیا۔ (باقی آئندہ)

☆ ☆ ☆

انسان کو ہر وقت اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیے: شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان

کسی شیخ کامل کے ہاتھ پر بیعت کرنا ضروری ہے، جامعہ فاروقیہ میں اصلاحی بیان

کراچی (رپورٹ: ضیاء الرحمن) اللہ تعالیٰ نے بھولے بھالے انسان کو سمجھنے کی صلاحیت عطا فرمائی ہے جس کے ذریعے انسان خیر و شر اور نفع و نقصان کے درمیان فرق کر سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر جامعہ فاروقیہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے جامعہ فاروقیہ کی [illegible]

اسلام آباد میں سالانہ پیغمبر انقلاب کانفرنس کی تیاریاں شروع

21 مارچ ہونے والے کانفرنس میں علامہ علی شیر حیدری مہمان خصوصی ہوں گے

اسلام آباد (رپورٹ: عبدالقادر [illegible]) 13 ویں عظیم الشان پیغمبر انقلاب کانفرنس 29 مارچ بعد نماز مغرب کراچی کمپنی اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق سالانہ عظیم الشان پیغمبر انقلاب کانفرنس 29 مارچ بعد نماز مغرب کراچی کمپنی اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ جس میں مہمان خصوصی علامہ علی شیر حیدری ہوں گے۔ اس کے علاوہ مولانا مسعود الرحمن عثمانی، مولانا عبدالقیوم ہزاروی، [illegible] اسلام آباد کے علماء کرام خصوصی شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ کانفرنس کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔

اسلام آباد: تحفظ خلفاء راشدین کانفرنس کی تیاریاں مکمل

مولانا عبدالغفار تونسوی اور دیگر علماء و نعت خواں حضرات شرکت کریں گے

اسلام آباد (نمائندہ اخبار المدارس) تحریک عظیم اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام 21 ویں سالانہ تحفظ خلفاء راشدین کانفرنس 17 مارچ کو اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق تحریک عظیم اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام 21 ویں سالانہ تحفظ خلفاء راشدین کانفرنس 17 مارچ [illegible] اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ جس میں مہمان خصوصی مولانا عبدالغفار تونسوی ہوں گے [illegible] حضرات خصوصی شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔



جس میں عالم اسلام کے مایہ ناز مشہور و معروف قراء کرام اپنی مسحور کن آواز میں رب ذوالجلال کے کلام الٰہی کی تلاوت فرمائیں گے

11 ربیع الاول
1428ھ
بعد نماز مغرب
انشاء اللہ تعالیٰ

اس مبارک محفل میں
مصر، انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی اور لبنان
کے قراء کرام شرکت فرمائیں گے

اس کے علاوہ سکھر، ملتان، اسلام اباد، لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، کوئٹہ اور پشاور میں محافل حسن قراۃ منعقد ہونگی۔

الداعی الی الخیر
(مولانا) مفتی محمد نعیم مہتمم
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
سائٹ ایریا کراچی
ای میل: binoria@binoria.org
ویب سائٹ: Http://www.binoria.org
فون 2560300 - 2560400
فیکس 2564586

علمائے دیوبند سے ہمارے سوالات؟

سوال: پیری مریدی کو بدعت قرار دینے والے مولوی سلیم اللہ خان نے شیخ کامل کے ہاتھ پر بیعت کرنا ضروری کیسے قرار دے دیا؟

سوال: میلاد: مصطفی ﷺ کانفرنس کو بدعت قرار دینے والے حضرات نے سالانہ پیغمبر انقلاب کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کیا صحابہ کرام نے پیغمبر انقلاب کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

سوال: علمائے دیوبند کی جانب سے تحفظ خلفائے راشدین کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کیا کبھی دور صحابہ میں یا دور تابعین نے کبھی تحفظ خلفائے راشدین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

سوال: شب میلاد النبی مفتی نعیم کی صدارت میں ہونے والی محفل حسن قرأت، کیا صحابہ کرام سے ثابت ہے؟ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد محفل حسن قرأت کا انعقاد کیا؟ پوری دنیا سے قراء حضرات کو مدعو کیا؟

سوال: یہ تمام کام دور رسالت اور دور صحابہ میں نہیں ہوئے۔ لہذا اب علمائے دیوبند کے فتوؤں کے مطابق بدعت نہیں ہوئے؟

گستاخ اولیاء کا عبرت ناک انجام

(اس خبر کو ریاست کے علاوہ امت اخبار اور ایکسپریس نے بھی شائع کیا)

Daily RIASAT Karachi
روزنامہ
چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر
ریاست کراچی
جلد 11 | پیر 15 شوال المکرم 1430ھ 5 اکتوبر 2009 | شمارہ 197

......یہ دنیا عبرت کی جا ہے کوئی تماشا تو نہیں......

دہشتگرد شیر محمد قصاب کی قبر سے خوفناک آوازیں آنے لگیں

شیر محمد قصاب تحریک طالبان کی ہدایت پر سیکورٹی فورسز اور بے گناہ شہریوں کو ذبح کرتا تھا

گرفتاری کے بعد شیر محمد قصاب نے 25 افراد کو ذبح کرنے کا اعتراف کر لیا تھا

مینگورہ کے قریب دفن کیا گیا اسی رات قبر سے عجیب و غریب آوازیں آنے لگیں

عظیم بزرگ پیر بابا کے مزار کی بے حرمتی کرنے والے 10 طالبان فالج کے حملے سے ہمیشہ کیلئے معذور ہو گئے

پشاور (این این آئی) کالعدم تحریک طالبان سوات

باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 67

بقیہ 66

کے سیکورٹی فورسز اور دیگر شہریوں کو ذبح کر کے شہید کرنے میں گرفتاری کے بعد ہلاک ہونے والے شیر محمد قصاب کی قبر سے خوفناک اور عجیب و غریب آوازیں سنائی دی جاری ہیں جبکہ پراسرار افراد کی موجودگی کا بھی انکشافات ہوا ہے کامیاب راہ راست آپریشن سے قبل کالعدم تحریک طالبان سوات نے مالاکنڈ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور دیگر شہریوں کو اغواء کر کے ذبح کیا تھا جن میں سے خواتین اور سوات کے ایک مقامی پیر بھی شامل ہیں تاہم کامیاب راہ راست آپریشن کے دوران گرفتار ہونے والے کالعدم تحریک طالبان کے مسلم خان، کمانڈر محمود خان، شیر محمد قصاب، ابوفراج سمیت چودہ سے زائد اہم کمانڈروں جن کے سروں کی قیمت ایک کروڑ روپے تک تھی کو گرفتار کیا ہے۔ شیر محمد قصاب کو چند روز قبل سیکورٹی فورسز نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا

حدیث شریف: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے ولی سے ذرا سی بھی دشمنی کی تو اس نے اللہ تعالیٰ سے اعلان جنگ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان نیک متقی لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو چھپے رہتے ہیں۔ اگر وہ غائب ہو جائیں تو کوئی انہیں تلاش نہیں کرتا۔ اگر وہ سامنے آتے ہیں تو کوئی کھانے تک کا نہیں پوچھتا۔ نہ انہیں کوئی پہچانتا ہے۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں۔ ایسے لوگ گرد آلود تاریک فتنے سے نکل جائیں گے (ابن ماجہ عربی کتاب الفتن رقم الحدیث 3989، ص 574، مطبوعہ دارالاسلام ریاض، سعودی عرب)

حدیث شریف: جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے کسی ولی سے عداوت رکھتا ہے میں (رب تعالیٰ) اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا ہے، حتیٰ کہ میں اس کو محبوب بنالیتا ہوں اور جب میں اس کو محبوب بنالیتا ہوں تو اُس کے کان بن جاتا ہوں، جس سے وہ سنتا ہے، اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اسکا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے کوئی چیز طلب کرے تو میں اس کو دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں اور میں کسی چیز میں جس کو میں کرنا چاہتا ہوں، اتنا تردد نہیں کرتا، جتنا تردد اس کی جان کے بارے میں کرتا ہوں۔ وہ موت (کی سختی) کو ناپسند سمجھتا ہے اور میں اسکے برائی میں پڑنے کو ناپسند کرتا ہوں (بخاری شریف، جلد سوم، کتاب الرقاق رقم الحدیث 1422، ص 624، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

عبدالرحمٰن بابا علیہ الرحمہ کے مزار پر حملہ کرنے والا پاگل ہوگیا

THE DAILY JANG KARACHI
MONDAY MARCH 23, 2009
روزنامہ جنگ کراچی
بانی..... میر خلیل الرحمٰن
MONDAY MARCH 23, 2009 Regd:S.S-944
جلد 72 — پیر 25 ربیع الاول 1430ھ 23 مارچ 2009ء — نمبر 80

رحمٰن بابا کے مزار پر حملے کا مبینہ ملزم پاگل ہوگیا

تم وہ بہترین امت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi.
روزنامہ امت کراچی
جلد ۱۳ شمارہ ۲۱۵ — پیر ۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ ۲۳ مارچ ۲۰۰۹ء — قیمت ۹ روپے

رحمان بابا کے مزار پر حملے کا مبینہ
ملزم پاگل خانے میں داخل

DAILY NAWA-I-WAQT KARACHI
روزنامہ نوائے وقت کراچی
کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
جلد 30 — صفحات 12

روزنامہ عوام کراچی
Daily Awam Karachi

رحمٰن بابا کے مزار پر حملے کا ملزم پاگل ہوگیا

"بابا مجھے معاف کرو" رحمٰن بابا کے مقبرہ کو شہید کرنے والا شخص پاگل ہوگیا

کالعدم سپاہ صحابہ کو مفتی نعیم نے سنی وحدت کونسل کی چادر میں چھپالیا

روزنامہ
ایکسپریس
کراچی

جلد 12 شمارہ 305 ، 29 رجب المرجب 1431ھ 12 جون 2010ء فون 8-35800051 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

علما کا مسجد نور کھولنے کیلیے 72 گھنٹے کا الٹی میٹم

جمعرات کو وزیر اعلیٰ ہاؤس پر دھرنا اور جمعے کو مسجد میں نماز ادا کی جائے گی

اسعد تھانوی، اورنگزیب فاروقی و دیگر کی پریس کانفرنس، سنی وحدت کونسل کے قیام کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اہلسنت والجماعت دیوبند مکتب فکر کے جید علماء اور مختلف مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر 72 گھنٹے میں جامع مسجد نور کو نہ کھولا گیا تو جمعرات کو وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اور نماز جمعہ مسجد میں ادا کی جائے گی علماء کرام نے ایک مذہبی تنظیم پر مذہبی منافرت پھیلانے اور دہشت گردی کا الزام لگاتے ہوئے اس تنظیم پر پابندی کا مطالبہ کیا دیوبندی مکتب فکر کے مسائل کے حل کیلئے سنی وحدت کونسل کے قیام کا اعلان بھی کیا گیا۔ یہ اعلان اتوار کو جامع مسجد گلستان جوہر میں علماء کنونشن کے بعد علماء کرام نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن میں جمعیت علماء اسلام (س) کے مولانا اسعد تھانوی، جامعہ احسن العلوم کے مفتی محمد نعیم، جمعیت علماء اسلام (ف) کے قاری عثمان، جامعہ دارالخیر کے مفتی عثمان یار خان، اہلسنت والجماعت کے مولانا اورنگزیب فاروقی، جامعہ دارالعلوم کراچی کے مولانا رشید اشرف سیفی، جامعہ الرشید کے مولانا (باقی صفحہ 4 نمبر 13)

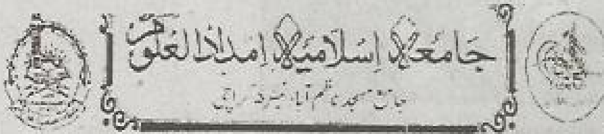
مسجد نور 3

الطاف، جامعہ احسن العلوم الاسلامیہ (علامہ یوسف بنوری ٹاؤن) سے قاری اقبال، قاری امداد اللہ، جمعیت علماء اسلام (س) کے مولانا عبدالمنان انور، مدرسہ قاسم العلوم کے قاری اللہ داد، جامعہ حمادیہ کے مولانا قاسم عبداللہ و دیگر نے شرکت کی۔

کنونشن کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اسعد تھانوی نے کہا کہ ہم حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ 72 گھنٹوں میں جامع مسجد نور کھولے اور مدرسے کے گرفتار 70 سے زائد طلبہ اور امام مسجد کو رہا کرے، اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو جمعرات کو وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اور نماز جمعہ مسجد نور میں ادا کی جائے گی۔ انھوں نے اعلان کیا کہ سندھ میں دیوبند مکتب فکر کے مسائل کے حل کے لیے "سنی وحدت کونسل" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا چیئرمین مولانا اسعد تھانوی کو منتخب کیا گیا ہے جس میں تمام مذہبی تنظیموں اور بڑے دینی اداروں کو نمائندگی حاصل ہے۔ اس موقع پر دیگر علماء نے بھی خطاب کیا۔

علما کنونشن کے بعد مولانا اسعد تھانوی پریس کانفرنس کررہے ہیں، مفتی محمد نعیم اور دیگر بھی موجود ہیں

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں ساٹھ سال تک دن مقرر کر کے تین روزہ اجتماع اور محفل حسنِ قرأت کا انعقاد کیا گیا؟



محفل حسن قراءت

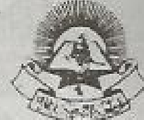
ائمہ حرمین شریفین کے طرز پر قرآن کریم کی تلاوت سننے کا نادر موقع

قاری القراء مولانا
سعد نعمانی

اپنے مخصوص انداز میں حرمین شریفین کے ائمہ اور دیگر مشہور عرب قراء حضرات کے لب ولہجہ میں قرآن کریم کی تلاوت سے رونق بزم بخشیں گے۔

نوٹ:۔ انشاء اللہ العزیز حرم کعبہ کے امام "الشیخ عبدالرحمٰن السدیس" کی آواز و لہجہ میں نماز عشاء کی امامت مولانا موصوف فرمائیں گے۔

بتاریخ ______ ۷ ارمارچ ۲۰۰۷ء
بروز ______ ہفتہ
بوقت ______ بعد نماز عشاء (انشاء اللہ)
بمقام ______ جامع مسجد ناظم آباد نمبر ۲ کراچی



ان شاء اللہ

فضلاء جامعہ اشرفیہ کا ساٹھ سالہ (سہ روزہ) اجتماع

مورخہ 27 28 29 اپریل 2007ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

منعقد ہو رہا ہے جس میں اندرون اور بیرون ملک سے ممتاز مذہبی، دینی اور علمی شخصیات شرکت کر رہی ہیں اس موقع پر جامعہ کے ساٹھ سالہ فضلاء کی دستار بندی کے ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے فضلاء کو انعامات بھی دیے جائیں گے۔ جامعہ کے سال تاسیس 1947ء سے لے 2006ء تک کے فضلاء سے فوری رابطے کی درخواست ہے تاکہ ان کے خورد و نوش اور رہائش کا بروقت نظم کیا جاسکے۔

والسلام
حافظ زبیر حسن
کنوینر۔ ساٹھ سالہ اجتماع
جامعہ اشرفیہ فیروزپور روڈ لاہور

برائے رابطہ:
... الحسن تھانوی نائب کنوینر۔ ساٹھ سالہ اجتماع
موبائل: 0321-4119827

فون نمبر: 042-7552772 فیکس: 042-7552986
موبائل: 0321-4119827, 0300-8494782
ای میل: ummqura@brain.net.pk
ویب سائٹ: http://www.ashrafia.org.pk, al-islam.edu.pk
بلاواز سوال و جواب کیلئے: muftionline@hotmail.com